The Leading Urdu Daily of Bihar

پندار

PINDAR

पिन्दार

Web: www.pindar.in

PATNA, SUNDAY 27.09.2026 Pages-12 Late City PRICE Rs. 2.00

ایڈیٹر : عبدالخالق احسانی

Vol.53 No.263 پٹنہ، اتوار ۲۷/ ستمبر ۲۰۲۶ء، ۱۴/ربیع الثانی ۱۴۴۸ھ

اسپین میں عوامی مقامات پر برقع اور نقاب پر پابندی

میڈرڈ، 26 ستمبر (یو این آئی) : اسپین کے مشرق میں کاتالونیا علاقے کے شہر لیئیدا کے عوامی مقامات پر خواتین کے چہرے ڈھانپنے والی نقاب اور برقع پہننے پر پابندی عائد کر دی گئی۔ لیئیڈا میونسپل کونسل نے "شہری طرزِ عمل اور باہمی زندگی" کے ضوابط کو منظور کیا، جو چہرہ مکمل طور پر ڈھانپنے والے لباس، جیسے برقع یا نقاب کے استعمال پر پابندی عائد کرتا ہے۔ کتالونیا سوشلسٹ پارٹی اور کتالونیا کے لیے اتحاد کی مقامی حکومت کے حامل لیئیڈا میں منظورہ ضابطے کے تحت برقع اور نقاب پہننے کی خلاف ورزی کرنے والوں کو 400 سے 750 یورو تک جرمانہ کیا جائے گا۔

منموہن کو مودی، سونیا، راہل کا خراج عقیدت

نئی دہلی، 26 ستمبر (یو این آئی) : وزیراعظم نریندر مودی، کانگریس پارلیمانی پارٹی کی لیڈر محترمہ سونیا گاندھی، کانگریس صدر ملکارجن کھرگے، لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر راہل گاندھی اور کانگریس کے جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا سمیت کئی اہم رہنماؤں نے ہفتے کے روز سابق وزیراعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کی 94 ویں یومِ پیدائش پر انہیں خراجِ عقیدت پیش کیا۔ وزیراعظم نریندر مودی نے سوشل میڈیا ایکس پر لکھا "ہمارے سابق وزیراعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ جی کو ان کے یومِ پیدائش پر خراجِ عقیدت۔

ملک کی سلامتی ہماری سب سے بڑی ذمہ داری

غیر رجسٹرڈ مذہبی مقامات کی شناخت کر کے ضابطے کے مطابق کارروائی کو یقینی بنایا جائے: سمراٹ چودھری

پٹنہ، 26/ستمبر (پی این ایس) وزیراعلیٰ سمراٹ چودھری کی صدارت میں آج یہاں بھارت-نیپال سرحد سے متعلق مختلف امور پر اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی۔ جائزہ میٹنگ کے دوران وزیراعلیٰ نے کہا کہ ملک کی سلامتی ہماری سب سے بڑی ذمہ داری ہے۔ بھارت-نیپال سرحد کی حساسیت کو دیکھتے ہوئے سرحدی سکیورٹی اور انتظامی نظام کو مسلسل مضبوط کیا جارہا ہے۔ سرحدی علاقے میں کسی بھی قسم کی غیر قانونی سرگرمی پر موثر کنٹرول یقینی بنانے کے لیے ایس ایس بی، بہار پولیس اور مرکزی ایجنسیاں باہمی تال میل کے ساتھ کام کریں۔ انہوں نے کہا کہ سرحدی علاقوں میں دراندازی، فرضی دستاویزات، جعلی کرنسی، منشیات کی اسمگلنگ اور دیگر مجرمانہ سرگرمیوں پر خصوصی نگرانی رکھی جائے۔ سرحدی بینکوں میں جعلی نوٹوں کی شناخت کے لیے ضروری مشینوں کی دستیابی یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ مشتبہ مالی لین دین اور فرضی یا مشتبہ بینک اکاؤنٹس کی شناخت کر کے ضابطے کے مطابق کارروائی کی جائے۔ مرکزی حکومت کے 'نشیلا مادہ سے پاک بھارت 2029' کے ہدف کے مطابق منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف مؤثر کارروائی یقینی بنائی جائے، تاکہ سرحدی علاقے سے منشیات کی آمد و رفت کو روکا جا سکے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سرحدی اضلاع کے ضلع مجسٹریٹ اور پولیس افسران کی مرکزی سکیورٹی و تفتیشی ایجنسیوں کے ساتھ باقاعدہ ماہانہ تال میل میٹنگ منعقد کی جائے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

ایس آئی آر کا فیصلہ متفقہ تھا

کابینہ سکریٹری کو تحریر کیے گئے خط کا کسی پالیسی سے تعلق نہیں: الیکشن کمیشن کی وضاحت

نئی دہلی، 26 ستمبر (یو این آئی) الیکشن کمیشن نے اپنے فیصلوں اور اندرونی کام کاج کے حوالے سے گزشتہ چند دنوں سے جاری سیاسی تنازع کے درمیان پھر واضح کیا ہے کہ ریاستوں کی ووٹر لسٹوں کی خصوصی جامع نظرِ ثانی (ایس آئی آر) کے عمل کا مقصد ووٹر لسٹ کو درست کرنا ہے اور کابینہ سکریٹری کو بھیجا گیا خط کمیشن سے متعلق کسی پالیسی سے نہیں جڑا تھا۔ کمیشن نے یہ بھی کہا ہے کہ ایسے اہل شہری، جن کا نام ایس آئی آر کے دوران ووٹر لسٹ میں درج ہونے سے رہ گیا ہے، وہ مقررہ طریقہ کار اپنا کر نام شامل کرانے کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ کمیشن کی ہفتے کے روز یہاں منعقد مکمل میٹنگ کے بعد جاری پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ "کابینہ سکریٹری کو مخاطب کیا گیا خط کمیشن یا اس کے انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبے سے متعلق کسی پالیسی معاملے سے نہیں جڑا تھا، بلکہ اس کا تعلق کمیشن میں ڈیپوٹیشن پر تعینات ایک افسر کے کام کاج سے تھا۔" کمیشن نے کہا، "متعلقہ افسر کی طرف سے جاری کردہ کام کی دوبارہ تقسیم کے احکامات کو دو الیکشن کمشنروں کی ہدایت کے بعد واقعی نافذ نہیں کیا گیا تھا۔" ساتھ ہی، کمیشن نے واضح کیا کہ ڈپٹی الیکشن کمشنر سے انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبے کی نگرانی کبھی واپس نہیں لی گئی تھی۔ آج کی میٹنگ میں چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے ساتھ الیکشن کمشنرز ایس ایس سندھو اور ویویک جوشی شامل تھے۔ قابلِ ذکر ہے کہ ایک انگریزی روزنامے نے ایک رپورٹ میں دعویٰ کیا تھا کہ ایس آئی آر کے تعلق سے الیکشن کمیشن میں اختلافات ہیں۔ اس پر کانگریس سمیت کئی اپوزیشن جماعتوں نے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے خلاف جارحانہ بیان بازی کی ہے اور ان کے استعفے کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ کمیشن پہلے بھی واضح کر چکا ہے کہ اس کے تمام فیصلے اتفاقِ رائے سے لیے جاتے ہیں۔ ایس آئی آر کے عمل کے پر اٹھائے گئے دیگر سوالات پر کمیشن نے کہا ہے، "24 جون 2025 کو تمام ریاستوں اور مرکز کے زیرِ انتظام علاقوں میں ایس آئی آر کرانے کے لیے جاری کردہ حکم کمیشن کے ذریعے اتفاقِ رائے سے منظور کیا گیا تھا۔ (باقی صفحہ 11 پر)

58 نئی ہائی وے گشتی گاڑیوں کو ہری جھنڈی

سڑک حادثات میں اموات کی شرح کو کم کرنے کی جانب اہم قدم

پٹنہ، 26 ستمبر (پی این ایس) : وزیراعلیٰ سمراٹ چودھری نے آج محکمہ داخلہ کے تحت قومی شاہراہوں پر سکیورٹی اور بلا رکاوٹ ٹریفک نظام کو مضبوط بنانے کے لیے 58 ہائی وے گشتی گاڑیوں کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ وزیراعلیٰ سکریٹریٹ 'سمواد' کے سامنے منعقدہ افتتاحی پروگرام میں ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (ٹریفک) مسٹر سدھانشو کمار نے وزیراعلیٰ کو گلدستہ پیش کر کے ان کا استقبال کیا۔ قومی شاہراہ گشتی گاڑیوں کے افتتاح کا مقصد قومی شاہراہوں پر آسان، محفوظ اور بلا رکاوٹ ٹریفک نظام کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ سڑک حادثات میں ہونے والی اموات میں کمی لانا ہے۔ یہ اقدام مرکزی حکومت کے Vision-2030 کے تحت سڑک حادثات میں (باقی صفحہ 11 پر)

بچوں کو نشہ سے پاک بنا کر ان کا مستقبل محفوظ بنانا ضروری: چیف جسٹس

بہار لوک بھون میں پاٹلی پترا پرگیہ پرواہ سریز کے تحت سیمینار سے گورنر سید عطا حسنین کا بھی خطاب

پٹنہ، 26 ستمبر (عتیق الرحمٰن شعبان) چیف جسٹس آف انڈیا جسٹس سوریہ کانت نے کہا ہے کہ بچوں کو نشہ سے بچانے کے ساتھ ساتھ ان کے مستقبل کو بھی محفوظ بنانا بہت ضروری ہے۔ اس کے لئے پورے معاشرے کو اور سبھی طبقوں و شعبوں کو مشترکہ طور پر موثر اقدامات کرنے ہوں گے اور مربوط و جامع پروگرام نافذ کرنے ہوں گے۔ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس جسٹس سوریہ کانت سنیچر کی صبح بہار لوک بھون میں پاٹلی پترا پرگیہ پرواہ سریز کے تحت 'ڈرگس سے پاک بچپن: تحفظ، نگرانی اور باز آبادکاری' کے موضوع پر منعقد سیمینار سے مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کر رہے تھے۔ گورنر سید عطا حسنین نے بھی سیمینار سے خطاب کیا اور موضوع کی مناسبت سے اپنے گراں قدر خیالات کا اظہار کیا۔ پٹنہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس جسٹس وی کامیشور راؤ، سینئر جج جسٹس سدھیر سنگھ اور پٹنہ ہائی کورٹ کے دیگر جج، ملک کے معروف ماہر قانون اور چانکیہ نیشنل لاء یونیورسیٹی پٹنہ کے وائس چانسلر پروفیسر فیضان مصطفیٰ، لیڈی گورنر صبیحہ حسنین، ریاست کے چیف سکریٹری پرتیہ امرت، حکومت بہار کے ایڈووکیٹ جنرل ایس ڈی سنجے، گورنر کے ایڈیشنل چیف سکریٹری دیپک کمار سنگھ، مختلف یونیورسیٹیوں کے وائس چانسلر اور سرکردہ شخصیتیں بھی سیمینار میں شریک تھیں۔ چیف جسٹس آف انڈیا جسٹس سوریہ کانت نے سیمینار سے خطاب میں کہا کہ بچوں میں نشے کی عادت کا مسئلہ صرف صرف صحت یا جرائم کا موضوع نہیں ہے بلکہ ان کی حفاظت و تعلیم اور مستقبل سے جڑا ہوا سنگین سوال ہے جس کا جواب معاشرے کے سبھی سبھی طبقوں کو مل جل کر نہ صرف تلاش کرنا ہوگا بلکہ اس کے حل کیلئے سنجیدہ کوششیں بھی کرنی ہوں گی۔ نشہ کی زد میں آچکے بچوں کو علاج کے ساتھ ساتھ نگرانی، بنیادی تعلیم اور عام زندگی جینے کا خوشگوار ماحول فراہم کرنا ضروری ہے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

پُرامن احتجاجی مظاہرہ کرنا طلباء کا حق

انتظامیہ آواز دبائے گی تو عدالتیں خاموش نہیں رہیں گی: سوریہ کانت

پٹنہ، 26 ستمبر (پی این ایس) : پُرامن احتجاجی مظاہرہ کرنا طلبا کا حق ہے اور عدلیہ اس حق کے تحفظ کے لیے پابند عہد ہے۔ یہ باتیں سپریم کورٹ کے چیف جسٹس سوریہ کانت نے آج یہاں چانکیہ نیشنل یونیورسٹی میں قانون کے طلبا سے بات چیت کرتے ہوئے کہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر پولس یا انتظامیہ طاقت کا استعمال کر کے طلبا کی آواز کو دبانے کی کوشش کرتی ہے تو عدالتیں خاموش تماشائی نہیں رہیں گی۔ پروگرام میں ایک طالب علم نے طلباء کے پُرامن مظاہروں پر پولس کی کارروائی کے تعلق سے سوال کیا تھا۔ پروگرام کے دوران طلبا نے عدلیہ، پولس کارروائی، تعلیم اور وکالت سے متعلق کئی سوالات پوچھے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

پی ایم سی ایچ کے جونیئر ڈاکٹر پھر ہڑتال پر

پٹنہ، 26 ستمبر (پی این ایس) پٹنہ میڈیکل کالج اسپتال (پی ایم سی ایچ) کے جونیئر ڈاکٹر ایک بار پھر ہڑتال پر چلے گئے ہیں۔ جونیئر ڈاکٹرس ایسوسی ایشن (جے ڈی اے) نے آج سے اگلے حکم تک او پی ڈی خدمات بند رکھنے کا اعلان کیا ہے۔ حالانکہ ایمرجنسی، آئی سی یو اور دیگر ضروری زندگی بچانے والی خدمات جاری رہیں گی۔ جے ڈی اے نے محکمہ صحت سے اپنے مطالبات پر فوری بات چیت اور مقررہ مدت کے اندر کارروائی کرنے کی اپیل کی ہے۔ جے ڈی اے نے اپنی ہڑتال کے پیچھے (باقی صفحہ 11 پر)

مصطفیٰ مسجد معاملہ: انہدامی حکم کے بغیر کوئی کارروائی نہیں

الہ آباد ہائی کورٹ میں ایم ڈی اے کی یقین دہانی

نئی دہلی، 26 ستمبر (یو این آئی) مرادآباد کے پاکبڑا علاقے میں واقع مصطفیٰ مسجد کے سلسلے میں 24 ستمبر کو الہ آباد ہائی کورٹ میں مرادآباد ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ایم ڈی اے) کی جانب سے واضح طور پر یقین دہانی کرائی گئی کہ انہدامی حکم کے صادر کیے بغیر مسجد کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی۔ اس معاملے میں صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی کی ہدایت پر مسجد فریق کو قانونی تعاون فراہم کیا جارہا ہے۔ جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے سینئر ایڈوکیٹ ششی نندن اور ایڈوکیٹ آن ریکارڈ آدتیہ پریہار عدالت میں پیش ہوئے، جب کہ ایڈوکیٹ محمد طاہر حکیم اور ایڈوکیٹ محمد نظام پاشا نے قانونی رہ نمائی فراہم کی۔ 24 ستمبر 2026 کو جسٹس سدھارتھ ورما اور جسٹس کنال روی سنگھ پر مشتمل الہ آباد ہائی کورٹ کی ڈویژن بینچ نے معاملے کی سماعت کی۔ واضح ہو کہ یہ معاملہ اس وقت شروع ہوا جب 21 اگست 2026 کو مصطفیٰ مسجد کو شوکاز نوٹس جاری کیا گیا جس کے خلاف مسجد کے ذمہ دار زیشان احمد فرید نے الہ آباد ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ عدالت کے سامنے عرضی گزار کی جانب سے (باقی صفحہ 11 پر)

گیانیش کمار کے خلاف انڈیا اتحاد کی 30 ستمبر کو میٹنگ

نئی دہلی، 26 ستمبر (ایجنسی) چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے خلاف انڈیا اتحاد نے 30 ستمبر کو ایک اہم میٹنگ طلب کی ہے۔ کانگریس کے ذرائع کے مطابق میٹنگ میں اس بات پر غور کیا جائے گا کہ آنے والے دنوں میں ایس آئی آر کے خلاف ملک گیر احتجاجی مظاہروں کے لیے کس طرح اتحاد کو مضبوط بنایا جائے۔ ذرائع کے مطابق فریقین اس معاملے پر ایک دوسرے سے رابطے میں ہیں اور مشترکہ ردعمل پر تبادلہ خیال کر رہے ہیں۔ سی پی آئی (ایم)، سی پی آئی اور سی پی آئی (ایم ایل) سمیت جماعتوں نے گیانیش کمار کو ہٹانے کے ساتھ ساتھ ایس آئی آر کو فوری طور پر روکنے کا مطالبہ کیا ہے، جب کہ کانگریس نے بھی سی ای سی پر اپنا حملہ تیز کر دیا ہے۔ کانگریس ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ 29 ستمبر کو ہونے والی ہے تاکہ اس مسئلہ پر اپنی حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔ کانگریس نے ہفتہ کو ایکس پر ایک پوسٹ میں گیانیش کمار کو غدار قرار دیتے ہوئے ان سے استعفیٰ طلب کیا۔ ان پیشرفتوں نے مغربی بنگال کے تلخ سیاسی حریفوں ممتا بنرجی کی زیر قیادت ٹی ایم سی اور سی پی آئی (ایم) کو بھی الیکشن کمیشن کے معاملے پر متحد کر دیا ہے۔ سی پی آئی (ایم) کے جنرل سکریٹری ایم اے بیبی نے انڈیا اتحاد اور دیگر اپوزیشن لیڈروں کو خط لکھ کر (باقی صفحہ 11 پر)

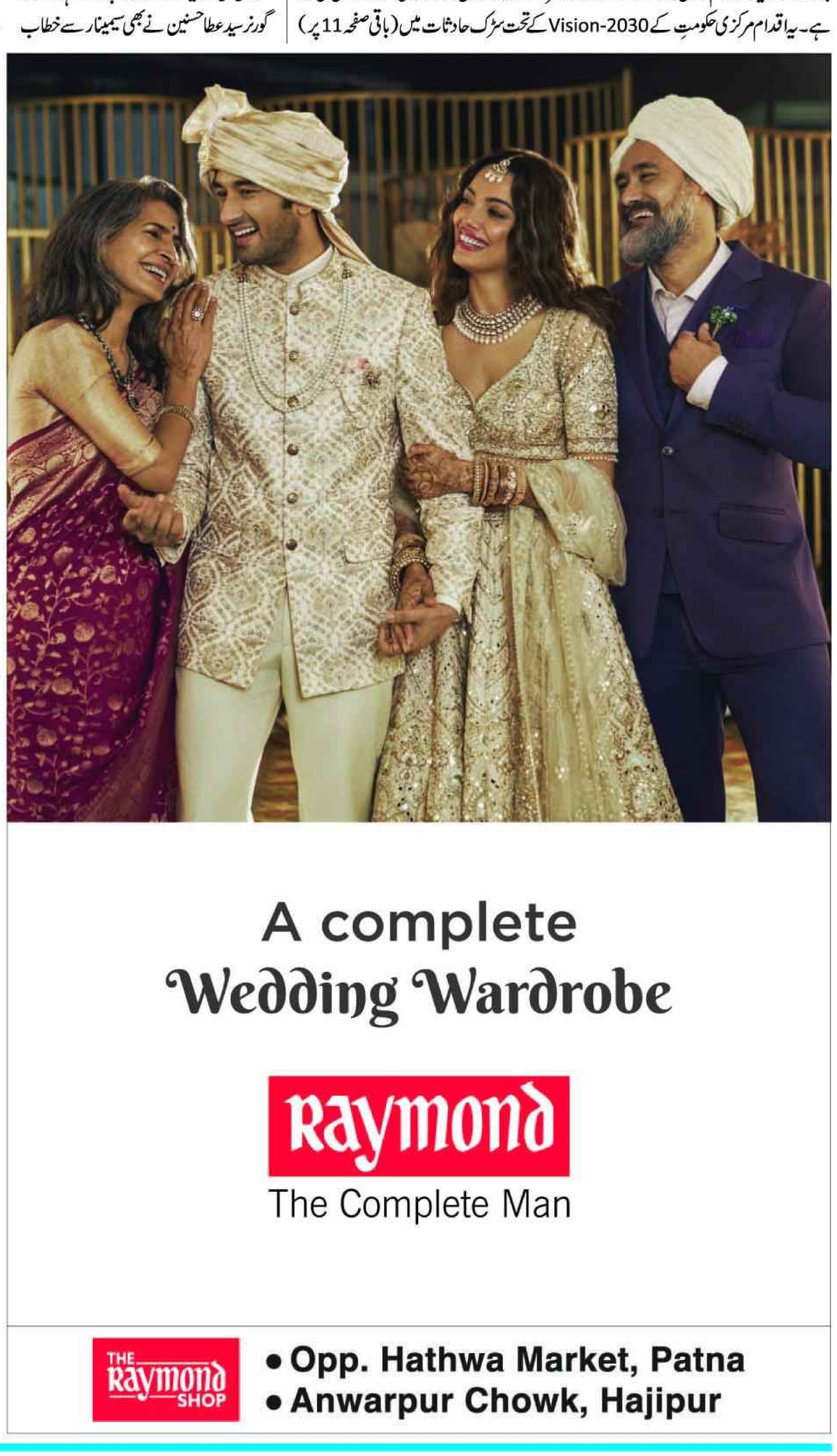

کل سے 3 دن بینک بند رہیں گے

پٹنہ، 26 ستمبر (پی این ایس) : 5 دنوں کے کام کا ہفتہ نافذ کرنے کے مطالبات پر زور ڈالنے کے لیے بینک ملازمین ایک مرتبہ پھر ہڑتال پر جانے کی تیاری کر رہے ہیں۔ یونائٹڈ فورمس آف بینک یونینس کے مطابق ملک بھر کے تقریباً 8 لاکھ بینک افسر اور ملازمین اس ہڑتال میں شامل ہوں گے۔ یہ ہڑتال 28، 29 اور 30 ستمبر کو ہوگی۔ ان تاریخ کے دوران لگاتار تین دنوں تک ملک بھر کے بینک کے سبھی برانچ پوری طرح بند رہیں گے۔ اس کی وجہ سے بینک کے برانچوں میں نقد جمع اور روپے نکالنے کا کام ٹھپ رہے گا۔ اس کے ساتھ ہی چیک کلیئرنس اور برانچ پر مبنی بڑے فنڈ ٹرانسفر کا کام بھی پوری طرح رک جائے گا۔ ڈرافٹ بنوانا، قرض کی منظوری اور دوسرے کاغذی کام بھی بند رہیں گے۔

48 گھنٹے سے کہیں تیز اور کہیں رک رک کر بارش، نشیبی علاقے زیر آب

پٹنہ، 26 ستمبر (پی این ایس) : راجدھانی پٹنہ سمیت ریاست کے مختلف حصوں میں گزشتہ دو دنوں سے کہیں تیز اور کہیں رک رک کر بارش کا سلسلہ جاری ہے جس کی وجہ سے کئی نشیبی علاقے زیر آب ہو گئے ہیں۔ بارش کا اثر ٹریفک اور روزمرہ کی زندگی پر بھی پڑا ہے۔ پٹنہ سیٹی کے گائے گھاٹ سے دیدارگنج جانے والے راستے پر کئی جگہ بارش کا پانی جمع ہو گیا ہے۔ بھدر گھاٹ اور مہاویر گھاٹ علاقے میں بھی کافی پانی جمع ہے۔ پرمیشور نگر اور گوکل نگر سب سے زیادہ متاثر علاقے ہیں۔ کنکڑ باغ میں بارش کے بعد کئی مقامات پر سڑکوں پر پانی جمع ہو گیا ہے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

آلودگی سے پاک ماحول صحت مند زندگی کی پہلی شرط: سمراٹ

پٹنہ، 26 ستمبر (پی این ایس) وزیراعلیٰ سمراٹ چودھری نے عالمی یومِ ماحولیاتی صحت کے موقع پر ریاست کے عوام کو دلی مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے کہا کہ صحت مند زندگی اور محفوظ مستقبل کے لیے صاف، متوازن اور آلودگی سے پاک ماحول کا تحفظ سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ وزیراعلیٰ نے جمعہ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری اپنے پیغام میں کہا کہ صحت مند زندگی اور محفوظ مستقبل کے لیے صاف، متوازن اور آلودگی سے پاک ماحول کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے لوگوں سے ماحول کے تحفظ کے تئیں بیداری بڑھانے اور صحت مند معاشرے کی تعمیر کا عزم کرنے کی اپیل کی۔ مسٹر چودھری نے اپنے پیغام میں کہا کہ ماحولیاتی تحفظ کو صرف سرکاری کوششوں تک محدود نہ رکھتے ہوئے اس میں معاشرے کے ہر فرد کی شرکت کو اہم قرار دیا۔ واضح رہے کہ عالمی یومِ ماحولیاتی صحت ہر سال 26 ستمبر کو منایا جاتا ہے۔ بین الاقوامی فیڈریشن آف انوائرنمنٹل ہیلتھ (آئی ایف ای ایچ) نے 26 ستمبر کو عالمی یومِ ماحولیاتی صحت کے طور پر قرار دیا تھا۔ اس کا مقصد ماحول اور انسانی صحت کے درمیان تعلق کے تئیں بیداری بڑھانا اور صاف ہوا، محفوظ پانی، صفائی ستھرائی، غذائی تحفظ اور صحت مند ماحول جیسے مسائل کے بارے میں عوامی بیداری کو فروغ دینا ہے۔

ہندوستان-خلیجی کونسل تجارتی بات چیت آگے بڑھی

تجارت اور توانائی کے تعاون کو مضبوط کرنے پر زور

نئی دہلی، 26 ستمبر (یو این آئی) : ہندوستان اور خلیجی تعاون کونسل (جی سی سی) کے درمیان وزرا کی سطح کی میٹنگ میں تجارت، سرمایہ کاری، توانائی، سکیورٹی اور عوامی رابطوں کو مضبوط کرنے پر تبادلہ خیال ہوا۔ دونوں فریقوں نے ہندوستان-جی سی سی آزادانہ تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) کی بات چیت کو آگے بڑھانے اور 28-2024 کے مشترکہ عمل کے منصوبے پر تعاون جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔ وزارت خارجہ نے ہفتے کے روز بتایا کہ وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر کی قیادت میں جمعہ کے روز نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81 ویں اجلاس کے حاشیے پر منعقدہ میٹنگ میں رکن ممالک کے نمائندوں نے شرکت کی۔ دونوں فریقوں نے بتایا کہ مالیاتی سال 26-2025 میں ہندوستان اور جی سی سی کے درمیان کل تجارت 178.66 ارب ڈالر رہی۔ میٹنگ میں ہندوستان-جی سی سی مشترکہ عمل کا منصوبہ 28-2024 کی (باقی صفحہ 11 پر)

آج غروب آفتاب: 5.42 کل طلوع آفتاب: 5.40

مسلسل بارش سے پٹنہ میں معمولات زندگی متاثر کئی علاقوں میں آبی جماؤ

پٹنہ 26 ستمبر (پی این ایس) دارالحکومت پٹنہ میں ہفتہ کو ہوئی بارش کے باعث معمولات زندگی متاثر رہے۔ شہر کے مختلف علاقوں میں بارش کے باعث سڑکوں پر پانی جمع ہو گیا، جبکہ آندھی کے باعث کئی مقامات پر درخت سڑکوں پر گر گئے۔ آب جمع ہونے اور درخت گرنے کی وجہ سے کئی علاقوں میں آمد و رفت متاثر ہوئی اور راہگیروں کے ساتھ گاڑی سواروں کو بھی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا۔ انتظامیہ اور متعلقہ محکموں کی ٹیموں نے موقع پر پہنچ کر سڑکوں سے پانی نکالنے اور گرے ہوئے درختوں کو ہٹایا گیا۔ پٹنہ جنکشن کے قریب واقع ہنومان مندر کے آس پاس بارش کے بعد سڑک پر کافی پانی جمع ہو گیا۔ آب جمع ہونے کی وجہ سے راہگیروں کو آمد و رفت میں خاصی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ بارش کے دوران لوگوں کو پانی کے درمیان سے گزر کر اپنی منزل تک پہنچنا پڑا۔ ہنومان مندر کے آس پاس شہر کے اہم راستوں میں شامل ہونے کی وجہ سے یہاں پانی جمع ہونے سے لوگوں کو خاص طور پر دشواری پیش آئی۔ بارش رکنے کے بعد بھی کچھ وقت تک سڑک پر پانی جمع رہنے کے باعث ٹریفک کی رفتار سست رہی۔ ادھر راشٹریہ نگر میں بارش اور آندھی کے باعث ایک درخت سڑک پر گر گیا۔ درخت گرنے کے بعد کچھ دیر کے لیے اس راستے پر آمد و رفت بھی متاثر ہوئی۔ سڑک پر درخت گرنے سے گاڑیوں کو گزرنے میں دشواری ہوئی اور راہگیروں کو بھی متبادل راستہ اختیار کرنا پڑا۔ اطلاع ملنے کے بعد متعلقہ محکمے کے اہلکار موقع پر پہنچے اور جے سی بی کی مدد سے سڑک پر گرے درخت کو ہٹانے کا کام شروع کیا گیا۔ درخت ہٹائے جانے کے بعد راستے پر ٹریفک دوبارہ بحال کر دی گئی۔ کربگیا علاقے میں بھی بارش کے بعد سڑک پر پانی جمع ہو گیا۔ آب جمع ہونے کی وجہ سے راہ گیروں اور گاڑی چلانے والوں کو آمد و رفت میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ سڑک پر پانی جمع ہونے کی اطلاع ملنے کے بعد متعلقہ محکمے نے موقع پر پمپ سیٹ بھیجا گیا۔ ملازمین نے آب جمع ہونے والے حصے سے پانی نکالنے کا کام شروع کیا۔ پانی نکالنے کی کارروائی کے دوران سڑک سے گزرنے والے لوگوں اور گاڑیوں کو احتیاط کے ساتھ آمد و رفت کرائی گئی۔ متعلقہ عملہ کافی وقت تک پانی نکالنے میں مصروف رہا تاکہ سڑک پر ٹریفک معمول کے مطابق بحال ہو سکے۔ بارش کے دوران بورڈنگ روڈ پر بھی ایک درخت سڑک پر گر گیا۔ درخت گرنے کی وجہ سے کچھ دیر کے لیے اس راستے پر گاڑیوں کی آمد و رفت متاثر رہی۔ سڑک پر درخت گرنے کی اطلاع ملنے کے بعد متعلقہ ٹیم فوری طور پر موقع پر پہنچی اور درخت ہٹانے کی کارروائی شروع کی گئی۔ جے سی بی کی مدد سے سڑک پر گرے درخت کو ہٹایا گیا، جس کے بعد راستے کو آمد و رفت کے لیے صاف کر دیا گیا۔ دارالحکومت کے مختلف علاقوں میں بارش سے پیدا ہونے والی صورتحال کے باعث لوگوں کو کئی طرح کی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ کہیں سڑکوں پر پانی جمع ہونے سے ٹریفک متاثر ہوا تو کہیں درخت گرنے کے باعث راستے مسدود ہوئے۔ متعلقہ محکموں کی جانب سے پانی نکالنے اور درختوں کو ہٹانے کا کام کیا گیا۔ بارش کے دوران شہریوں کو احتیاط کے ساتھ آمد و رفت کرنے اور پانی جمع ہونے والے راستوں سے گزرتے وقت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

طوفانی بارش کے درمیان کئی مقامات پر درخت گرے

پٹنہ 26 ستمبر (پی این ایس) خلیج بنگال سے اٹھنے والے چکرواتی طوفان ارنب کا اثر بہار میں بھی نمایاں طور پر دیکھنے کو مل رہا ہے۔ ریاست کے مختلف علاقوں میں گزشتہ تین دنوں سے وقفے وقفے سے موسلا دھار بارش اور تیز ہواؤں کا سلسلہ جاری ہے۔ اچانک موسم میں آئی اس تبدیلی کے باعث معمولات زندگی بری طرح متاثر ہوئی ہے، جبکہ درجہ حرارت میں بھی نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ [illegible] پڑی۔ چکرواتی طوفان کے اثر سے دارالحکومت پٹنہ میں بھی حالات متاثر رہے۔ پٹنہ کے شیخ پورہ موڑ کے قریب ایک بہت بڑا درخت سڑک کے درمیان گر گیا۔ یہ علاقہ مصروف ہونے کی [illegible] دوبارہ بحال ہو سکی۔ انتظامیہ کی فوری کارروائی کے بعد ٹریفک معمول کے مطابق چلنے لگی اور لوگوں کو راحت ملی۔ ادھر محکمہ موسمیات نے چکرواتی طوفان ارنب کے اثرات کے پیش نظر [illegible] گئی ہے۔ مسلسل خراب موسم کے پیش نظر انتظامیہ مختلف علاقوں کی صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہے تاکہ ضرورت پڑنے پر فوری امدادی کارروائی کی جاسکے۔

فتوحہ کے وارڈ 27 میں سڑک اور نالا تعمیر کا سنگ بنیاد

پٹنہ سیٹی، 26 ستمبر (آرہ فاطمہ) فتوحہ کے وارڈ نمبر 27 میں سڑک مع نالہ تعمیر منصوبہ کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ ہفتہ کو فتوحہ کا دورہ کرتے ہوئے وارڈ نمبر 27 کے سونارو پہنچے راشٹریہ جنتا دل کے فتوحہ رکن اسمبلی اور سابق وزیر ڈاکٹر رامانند یادو نے وزیر اعلیٰ مجموعی شہری ترقی منصوبہ کے تحت 27 لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والی سڑک مع نالہ منصوبہ کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر راشٹریہ جنتا دل کے رکن اسمبلی نے کہا کہ مذکورہ تعمیراتی منصوبہ کو آئندہ تین ماہ میں مکمل کر لیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ مجموعی شہری ترقی منصوبہ کے تحت فتوحہ میں مجموعی طور پر 6 کروڑ روپے کی لاگت سے سڑک مع نالہ تعمیر کے منصوبوں کا کام بھی جلد شروع کیا جائے گا۔ انہوں نے فتوحہ کی ہمہ جہت ترقی کا عزم بھی دہرایا۔ فتوحہ کے سیلاب متاثرین کو اب تک امدادی رقم نہیں ملنے سے متعلق سوال پر ڈاکٹر راماننd یادو نے کہا کہ بیشتر سیلاب متاثرین کو امدادی رقم فراہم کر دی گئی ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ جو لوگ امدادی رقم سے محروم رہ گئے ہیں، انہیں بھی جلد امدادی رقم فراہم کر دی جائے گی۔

وارڈ 71 میں مفت ہیلتھ چیک اپ اور ادویات تقسیم کیمپ کا انعقاد

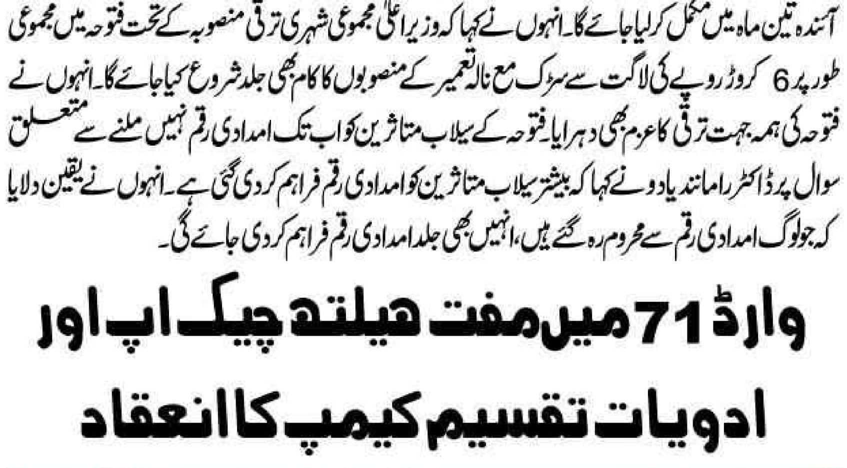

پٹنہ سٹی، 26 ستمبر (ذوالقرنین) عوامی خدمت اور صحت سے متعلق بیداری کے مقصد کے ساتھ، بی جے پی مالسلامی منڈل نے "سیوا سنکلپ ابھیان" کے ایک حصے کے طور پر ہفتہ کو نواب گنج میں کونسلر آفس کمیونٹی ہال میں ایک مفت صحت چیک اپ اور ادویات کی تقسیم کا کیمپ منعقد کیا، کیمپ کی صدارت بی جے پی مالسلامی منڈل کے صدر منوج یادو نے کی، کیمپ کا افتتاح وارڈ نمبر 71 کی کونسلر محترمہ انجلی رائے نے کیا، مقامی شہریوں کی بڑی تعداد نے اپنی صحت کی جانچ اور ضروری طبی مشورے کے لیے کیمپ کا دورہ کیا۔ کیمپ میں جنرل ہیلتھ چیک اپ، بلڈ پریشر چیک اپ، اور بلڈ شوگر سمیت دیگر ضروری ہیلتھ چیک اپ شامل تھے، چیک اپ کے بعد، ڈاکٹروں نے ضروری صحت سے متعلق مشورے اور رہنمائی فراہم کی، اور ضرورت مندوں میں مفت ادویات بھی تقسیم کیں، اس موقع پر کونسلر محترمہ انجلی رائے نے کہا کہ صحت مند معاشرے کی تعمیر کے لیے باقاعدگی سے صحت کی جانچ اور صحت کے بارے میں شعور بیدار کرنا بہت ضروری ہے، اس طرح کے کیمپوں کا انعقاد ان کے اپنے علاقوں میں معاشی طور پر کمزور اور نادار لوگوں کو ہیلتھ چیک اپ اور طبی مشاورت فراہم کرنے کے لیے کیا جا رہا ہے، انہوں نے کہا کہ عوامی خدمت ایک دن کی سرگرمی نہیں بلکہ معاشرے کے تئیں مسلسل ذمہ داری ہے، وارڈ کے مکینوں کی سہولت اور ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے مستقبل میں بھی ایسی خدمتی سرگرمیاں جاری رکھنے کی کوشش کی جائے گی۔ تقریب میں مقررین نے کہا کہ ضرورت مندوں کو صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنا اور ان کی صحت کے بارے میں شعور اجاگر کرنا سماجی خدمت کا ایک اہم حصہ ہے، ایسے ہیلتھ کیمپوں میں بروقت ہیلتھ چیک اپ، طبی مشاورت اور ضروری ادویات فراہم کی جاتی ہیں، بی جے پی مالسلامی منڈل کے کارکنوں اور مقامی ساتھیوں نے کیمپ کی کامیاب تنظیم میں فعال کردار ادا کیا، اس موقع پر نند کشور پرساد یادو، امرناتھ گپتا، مرلی منوہر پانڈے، راجیش مہتا، انیتا پانڈے، سویتا یادو، امیت یادو، پنکج، کندن، اور دھرم راج یادو سمیت پارٹی کارکنان اور مقامی باشندوں کی بڑی تعداد موجود تھی، پروگرام کے دوران موجود کارکنوں نے لوگوں میں صحت سے متعلق آگاہی پھیلانے اور مستقبل میں بھی ضرورت مند لوگوں کے لیے اس طرح کے خدمتی کام جاری رکھنے کا عزم کیا۔

وزیر اعلیٰ سکریٹریٹ کے باہر اچانک بڑا درخت گرنے سے افراتفری کئی گاڑیاں تباہ

پٹنہ 26 ستمبر (پی این ایس) دارالحکومت پٹنہ میں ہفتہ کو وزیر اعلیٰ سکریٹریٹ کے باہر اس وقت افراتفری مچ گئی جب اچانک ایک بہت بڑا درخت گر گیا۔ جس وقت یہ حادثہ پیش آیا، وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری سکریٹریٹ کے اندر ایک اجلاس میں مصروف تھے۔ درخت گرنے سے وہاں موجود کئی پولیس اہلکار اور وزیر اعلیٰ کی حفاظت پر تعینات جوان بال بال بچ گئے۔ اچانک بڑا درخت گرنے سے سکریٹریٹ کے باہر کھڑی بعض گاڑیوں کو بھی نقصان پہنچا۔ واقعہ کے بعد موقع پر فوری طور پر پولیس اہلکاروں کو تعینات کیا گیا اور سڑک سے درخت کو ہٹانے کا کام شروع کر دیا گیا۔ درخت گرنے کے بعد کچھ دیر تک سکریٹریٹ کے باہر افراتفری کا ماحول بنا رہا۔ پولیس اور متعلقہ اہلکاروں نے موقع پر پہنچ کر صورتحال کو سنبھالا اور راستہ صاف کرنے کی کارروائی شروع کی۔ یہ حادثہ بارش کے دوران پیش آیا۔ دارالحکومت پٹنہ سمیت بہار کے کئی علاقوں میں گزشتہ کچھ دنوں سے بارش کے ساتھ گرج چمک کی صورتحال بنی ہوئی ہے۔ ایسے میں سکریٹریٹ کے باہر اچانک درخت گرنے کے واقعہ نے بارش کے دوران سلامتی اور سڑکوں کے کنارے موجود پرانے درختوں کی حفاظت کو لے کر بھی تشویش بڑھا دی ہے۔ تیز ہوا اور مسلسل بارش کے دوران کمزور درختوں کے گرنے کا خطرہ بھی برقرار ہے۔ محکمہ موسمیات کے پٹنہ مرکز کی تازہ پیش گوئی کے مطابق 26 ستمبر کو بہار میں موسلا دھار بارش کے ساتھ گرج چمک اور آسمانی بجلی گرنے کی صورتحال پیدا ہو سکتی ہے۔ محکمہ کے ذیلی ڈویژنل وارننگ بلیٹن میں 26 ستمبر کے لیے موسلا دھار بارش اور گرج چمک کا انتباہ جاری کیا گیا ہے۔ خراب موسم کے پیش نظر لوگوں کو محتاط رہنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق پٹنہ میں 26 ستمبر کو عام طور پر آسمان ابر آلود رہنے اور درمیانی درجے کی بارش ہونے کا امکان ہے۔ اس کے ساتھ گرج چمک کے دوران بجلی چمکنے کی بھی وارننگ دی گئی ہے۔ اس کے بعد 27 ستمبر کو ایک یا دو مرتبہ بارش یا گرج چمک کے ساتھ پھوار پڑ سکتی ہے، تاہم اس دن کے لیے کوئی خصوصی انتباہ جاری نہیں کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 26 ستمبر کے بعد آنے والے دنوں کے لیے بہار کی سطح پر بھی کوئی خصوصی انتباہ جاری نہیں کیا گیا ہے۔ تاہم مقامی سطح پر بارش اور گرج چمک کی سرگرمی برقرار رہ سکتی ہے۔ خراب موسم کے دوران لوگوں کو غیر ضروری طور پر بڑے درختوں، خستہ حال عمارتوں اور بجلی کے کھمبوں کے قریب کھڑے ہونے سے گریز کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔

نوجوان نے پھانسی لگا کر کی خودکشی، پولس پر ڈرانے دھمکانے کا الزام

پھلواری شریف، 26 ستمبر (اجیت کمار) نوادہ بہراواں کے رہنے والے 30 سالہ روی کمار کیوٹ نے ہفتہ کی شام اپنے گھر میں پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ واقعہ کے بعد بھارتیہ کمیونسٹ پارٹی مالے کے سابق رکن اسمبلی گوپال روی داس نے پیپرا تھانہ صدر پر اہل خانہ کو مبینہ طور پر ہراساں کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے ان کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ سابق رکن اسمبلی گوپال روی داس نے الزام عائد کیا کہ پیپرا تھانہ صدر پرنس کمار کی جانب سے سریش مہتو اور ان کے اہل خانہ کو مسلسل پریشان کیا جا رہا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ 12 ستمبر کو سریش مہتو نوادہ موڑ پر واقع اپنی دکان میں مچھلی فروخت کر رہے تھے۔ اسی دوران پولیس وہاں پہنچی اور ان پر شراب اور اسمیگ فروخت کرنے کا الزام عائد کیا۔ سابق رکن اسمبلی کے مطابق سریش مہتو نے دکان کی تلاشی لینے کی بات کہی، جس کے بعد انہیں مبینہ طور پر تھانے لے جا کر مار پیٹ کی گئی۔ انہوں نے سریش مہتو کی اہلیہ کرن دیوی اور بیٹی خوشبو کے ساتھ بھی بدسلوکی اور ہراساں کیے جانے کا الزام عائد کیا۔ سابق رکن اسمبلی کے مطابق واقعہ کے بعد اہل خانہ کی جانب سے بہار کے اعلیٰ افسران اور مقامی ڈی ایس پی کو تحریری شکایت دی گئی تھی۔ 25 ستمبر کو پیپرا تھانہ صدر کو معطل کرنے کے مطالبہ کو لے کر مسوڑھی ایس ڈی او دفتر کے سامنے احتجاج بھی کیا گیا تھا۔ اس کے باوجود کارروائی نہ ہونے سے اہل خانہ میں ناراضگی تھی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ مبینہ طور پر مسلسل ہراسانی سے دلبرداشتہ ہو کر روی کمار کیوٹ نے خودکشی کا قدم اٹھایا۔ دوسری جانب پیپرا تھانہ صدر پرنس کمار نے سابق رکن اسمبلی کے الزامات کو پوری طرح غلط قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ روی کیوٹ کی اہلیہ تقریباً چھ ماہ قبل اپنے بچوں کو لے کر روی کے بھائی کے ساتھ چلی گئی تھیں۔ اس واقعہ کے بعد سے روی کافی پریشان رہتا تھا اور حد سے زیادہ شراب نوشی کرنے لگا تھا۔ تھانہ صدر نے کہا کہ معاملہ کی تفتیش کی جا رہی ہے۔ گوپال روی داس نے اعلیٰ انتظامیہ سے معاملہ کی مکمل جانچ کرانے، پیپرا تھانہ صدر کے خلاف مقدمہ درج کرنے، انہیں معطل کرنے اور عہدے سے ہٹانے کا مطالبہ کیا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد سابق رکن اسمبلی جائے وقوع کی جانب روانہ ہو گئے۔

طبی ضروریات سے اختراع تک ایمس پٹنہ میں بھارت میڈٹیک ایسینٹ کا انعقاد

پھلواری شریف، 26 ستمبر (اجیت کمار) صحت کے شعبہ میں اختراع اور جدید ٹیکنالوجی کو فروغ دینے کے مقصد سے ہفتہ کو ایمس پٹنہ میں بھارت میڈٹیک ایسینٹ کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا اہتمام ایمس پٹنہ بی ایف آئی اختراعی مرکز کی جانب سے کیا گیا۔ اس میں ایمس پٹنہ اختراع و تحقیقی کونسل اور بھارت میڈٹیک ایسینٹ نے تعاون کیا۔ پروگرام میں ایمس پٹنہ کے ایگزیکیٹو ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکیٹو افسر پروفیسر بریگیڈیئر ڈاکٹر راجو اگروال، ڈپٹی ڈائریکٹر انتظامیہ نیلوتپل بل، ڈاکٹر سدیپ کمار، ڈاکٹر کرانتی بھاونا، ڈاکٹر انیل کمار، ڈاکٹر وینا کماری، ڈاکٹر سنجے کمار پانڈے، پرشانت چوہان اور ڈاکٹر موسی ساہا سمیت متعدد ڈاکٹر اور فیکلٹی اراکین موجود رہے۔ پروگرام کے دوران کیوریئس لیبز، کریئٹ لیبز اور سیریجن میڈی پروڈکٹس نے صحت کے شعبہ سے متعلق جدید حل اور ٹیکنالوجی پیش کی۔ ان میں خاص طور پر ہڈیوں کے علاج، جسمانی علاج و بازآبادکاری اور جلنے کے علاج اور پلاسٹک سرجری سے متعلق طبی ضروریات پر مبنی حل شامل تھے۔ اس موقع پر ڈاکٹروں اور اختراع کاروں کے درمیان براہ راست تبادلہ خیال ہوا۔ ڈاکٹروں نے مریضوں کے علاج کے دوران پیش آنے والی حقیقی ضروریات اور اپنے تجربات پیش کیے۔ دوسری جانب اختراع کاروں نے جدید ٹیکنالوجی اور تیار کیے جا رہے نئے حل کے ذریعہ ان طبی ضروریات کو پورا کرنے کے امکانات کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ پروگرام کے دوران ایمس پٹنہ بی ایف آئی اختراعی مرکز کی ویب سائٹ اور اس کے پہلے ششماہی رسالہ ایمس پٹنہ کا اختراعی نظام کا بھی اجرا کیا گیا۔ رسالے میں ایمس پٹنہ میں اختراع، تحقیق اور صنعت کاری سے متعلق سرگرمیوں کی معلومات شامل کی گئی ہیں۔ اس میں خواتین کی صحت کے حوالے سے شعبہ شعاعی علاج کی پروفیسر اور سربراہ شعبہ ڈاکٹر پریتا نجلی سنگھ کا خصوصی پیغام بھی شامل ہے۔ بھارت میڈٹیک ایسینٹ کا مقصد صحت کے شعبہ میں تیار ہونے والی نئی مصنوعات اور ٹیکنالوجی کو تجربہ گاہ اور ابتدائی تصور کی سطح سے آگے لے جا کر حقیقی طبی ضروریات اور مریضوں تک پہنچنے والے مؤثر حل سے جوڑنا ہے۔ ایمس پٹنہ بی ایف آئی اختراعی مرکز کے ذریعہ طب، تحقیق اور ٹیکنالوجی کے درمیان بہتر تال میل قائم کرنے پر زور دیا جا رہا ہے تاکہ مریضوں کی حقیقی ضروریات کے مطابق نئے طبی حل تیار کیے جاسکیں اور انہیں عملی سطح پر استعمال میں لایا جاسکے۔

عیسی پور سے پن پن پشتہ تک جانے والی سڑک کا حال بدحال

پھلواری شریف، 26 ستمبر (اجیت کمار) پھلواری شریف کے عیسی پور سے مشن ہوتے ہوئے دھرائے چک اور پن پن حفاظتی باندھ تک جانے والی سڑک گزشتہ کئی ماہ سے خستہ حالی کا شکار ہے۔ سڑک پر جگہ جگہ بڑے بڑے گڑھے بن جانے کے باعث راہگیروں اور گاڑی سواروں کو آمد و رفت میں شدید دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ صورت حال ایسی ہو گئی ہے کہ یہ اندازہ لگانا بھی مشکل ہے کہ سڑک میں گڑھے ہیں یا گڑھوں میں سڑک۔ پن پن ندی کے حفاظتی باندھ سے گزرتی ہوئی یہ سڑک مدھووا پور، حسن پورہ، گونپورہ، ہندونی، بہادر پور اور عیسی پور کو پھلواری شریف سے جوڑتی ہے۔ اس راستے سے روزانہ ہزاروں افراد آمد و رفت کرتے ہیں۔ ملازمت اور روزگار کے سلسلے میں جانے والے افراد کے علاوہ اسکولی طلبہ، اساتذہ اور آس پاس کے دیہات کے باشندے بھی روزمرہ ضروریات کے لیے اسی سڑک پر منحصر ہیں۔ اس راستے کے آس پاس آئی ٹی بی پی ہیڈکوارٹر کے علاوہ کئی بی ایڈ کالج، اسکول اور دیگر ادارے موجود ہیں۔ بہادر پور، ہندونی، عالم پور، گونپورہ، نین چک، حسن پورہ، مادھو پور، نہورا، ڈھنکی، سورم پور، ڈھبرا، شاہ پور اور کوری بیگھا سمیت درجنوں دیہات کے لوگوں کا روزانہ اس سڑک سے گزرنا ہوتا ہے۔ سڑک کی بدحالی کے باعث دو پہیہ اور چار پہیہ گاڑیوں کو بڑے بڑے گڑھوں کے درمیان سے گزرنا پڑ رہا ہے۔ اسی کے تقریباً متوازی چلنے والی عیسی پور رائے چوک سے کرکری جانے والی سڑک کی حالت بھی انتہائی خستہ ہے۔ تقریباً دو کلو میٹر طویل اس سڑک کی کئی برس سے تعمیر نہیں ہوئی ہے۔ جگہ جگہ بڑے بڑے گڑھے بن گئے ہیں اور سڑک کا بیشتر حصہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو چکا ہے۔ اس راستے سے بھی آس پاس کے دیہات کے باشندوں کی مسلسل آمد و رفت ہوتی ہے، لیکن سڑک کی خستہ حالی کے باعث انہیں شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ دونوں اہم رابطہ سڑکیں طویل عرصے سے مرمت کی منتظر ہیں۔ بارش کے دنوں میں گڑھوں میں پانی بھر جانے سے سڑک کی حالت مزید خراب ہو جاتی ہے۔ رات کے وقت ان گڑھوں کے باعث حادثات کا خطرہ بھی برقرار رہتا ہے۔ پٹنہ سے محض چند کلو میٹر کی دوری پر ہونے کے باوجود دیہی علاقوں کو جوڑنے والی ان سڑکوں کی بدحالی لوگوں کے لیے ایک بڑا مسئلہ بنی ہوئی ہے۔ دیہاتیوں نے متعلقہ محکمہ سے دونوں سڑکوں کی مستقل تعمیر کے ساتھ فوری مرمت کرانے کا مطالبہ کیا ہے، تاکہ ہزاروں افراد کو آمد و رفت کی دشواری سے نجات مل سکے۔

سانپ کاٹنے سے دو بھائیوں کی موت، ماں زیر علاج

پھلواری شریف، 26 ستمبر (اجیت کمار) پھلواری شریف بلاک کی سکریبچا پنچایت کے تحت سوتا چک موسہری میں ہفتہ کی صبح زہریلے سانپ کے ڈسنے سے ایک دلت خاندان کے دو بیٹوں کی موت ہو گئی، جبکہ ان کی ماں شکنتلا دیوی کی حالت تشویشناک ہے اور وہ ایمس پٹنہ میں وینٹی لیٹر پر زیر علاج ہیں۔ واقعہ کے بعد کچھ دیر تک شکنتلا دیوی کی بھی موت کی اطلاع پھیل گئی تھی، تاہم بعد میں ان کے ہوش میں آنے کی اطلاع ملی۔ ڈاکٹروں کی نگرانی میں ان کا علاج جاری ہے۔ مہلوکین میں شکنتلا دیوی کے دونوں بیٹے موہت کمار اور ویدھو راج شامل ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ ہفتہ کی صبح تقریباً پانچ بجے شکنتلا دیوی اپنے دونوں بیٹوں کے ساتھ گھر میں سو رہی تھیں۔ اسی دوران گھر میں داخل ہونے والے زہریلے سانپ نے تینوں کو ڈس لیا۔ واقعہ کے بعد اہل خانہ تینوں کو فوری طور پر علاج کے لیے اسپتال لے گئے، جہاں دونوں بچوں کی موت ہو گئی۔ شکنتلا دیوی کی تشویشناک حالت کو دیکھتے ہوئے انہیں ایمس پٹنہ منتقل کر دیا گیا۔ شکنتلا دیوی کے ایمس میں داخل ہونے کی اطلاع ملنے پر پھلواری شریف کے سابق رکن اسمبلی گوپال روی داس اسپتال پہنچے۔ انہوں نے ڈاکٹروں سے ملاقات کر کے خاتون کی صحت کے بارے میں معلومات حاصل کیں اور ان کے مناسب علاج کے سلسلے میں ڈاکٹروں سے گفتگو کی۔ سکریبچا پنچایت کے مکھیا اور پھلواری شریف بلاک مکھیا سنگھ کے صدر منٹو یادو بھی ایمس پہنچے۔ انہوں نے بتایا کہ دونوں بچوں کی موت پر حکومت کی جانب سے فوری امداد کے طور پر 20،20 ہزار روپے دیے گئے ہیں۔ دونوں بچوں کے لیے مجموعی طور پر 40 ہزار روپے کی امدادی رقم فراہم کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ بھی ضابطے کے مطابق ملنے والی امدادی رقم فراہم کی جائے گی۔ شکنتلا دیوی کے علاج اور دیکھ بھال کا بھی انتظام کیا جا رہا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ببلو مانجھی مزدوری کر کے اپنے خاندان کی کفالت کرتے ہیں۔ مسلسل ہو رہی بارش کے باعث علاقے میں جگہ جگہ پانی جمع ہے۔ دیہی باشندوں کے مطابق بارش کی وجہ سے آس پاس کے علاقوں میں سانپوں اور دیگر زہریلے جانوروں کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ اسی دوران ایک زہریلا سانپ گھر میں داخل ہو گیا اور سوئے ہوئے خاندان کے تین افراد کو ڈس لیا۔ واقعہ کی اطلاع ملنے پر بھارتیہ کمیونسٹ پارٹی مالے کی بلاک کمیٹی کے رکن کامریڈ للین پاسوان جائے وقوع پر پہنچے اور متاثرہ خاندان اور مقامی باشندوں سے واقعہ کی معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے خاندان کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا۔ بھارتیہ کمیونسٹ پارٹی مالے کے بلاک سکریٹری گورو دیو داس نے حکومت سے متاثرہ خاندان کو 10 لاکھ روپے معاوضہ دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خاندان بے زمین ہے اور نہر کے کنارے جھونپڑی بنا کر رہنے پر مجبور ہے۔ انہوں نے خاندان کو تین ڈسمل زمین فراہم کرنے اور روزیر اعظم رہائشی منصوبہ کے تحت پکا مکان فراہم کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔ ایک ہی خاندان کے دو بچوں کی موت اور ماں کے تشویشناک حالت میں وینٹی لیٹر پر زیر علاج ہونے سے سوتا چک موسہری میں سوگ کی فضا ہے۔ دیہی باشندوں نے انتظامیہ سے متاثرہ خاندان کو فوری امداد فراہم کرنے کے ساتھ بارش کے دوران سانپوں سے بچاؤ کے لیے ضروری اقدامات کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

جی جی ایس اسپتال میں اینٹی ریبیز ویکسین دستیاب نہیں

پٹنہ سٹی 26 ستمبر (ذوالقرنین) گرو گوند سنگھ صدر اسپتال میں پچھلے کئی مہینوں سے اینٹی ریبیز ویکسین کی عدم دستیابی کی وجہ سے مریضوں اور ان کے اہل خانہ کو خاصی مشکلات کا سامنا ہے، کتے اور دیگر جانوروں کے کاٹنے کے بعد اسپتال پہنچنے والے افراد کو مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور وہ باہر سے ویکسین خریدنے پر مجبور ہیں، اس سنگین مسئلہ کو لے کر شری گرو گوند سنگھ صدر اسپتال امپروومنٹ کمیٹی کے جنرل سکریٹری اور سابق کونسلر بلرام چودھری محمد جاوید، دیورتن پرساد، رام نارائن سنگھ، شارف احمد رنگریز، شمبھو شرن پرساد، منا جیسوال، اجیت سنگھ کشواہا، ببلو جیسوال، اعجاز الدین (عرف سانو)، اور دیگر وزیر صحت سے مطالبہ کیا ہے کہ وزیر صحت اور دیگر وزیر صحت سے تحقیقات کی جائیں، محکمہ صحت نے کہا کہ عوامی مفاد میں گرو گوند سنگھ صدر اسپتال کو بغیر کسی تاخیر کے مناسب مقدار میں اینٹی ریبیز ویکسین دستیاب کرائی جائے۔

شاہ عظیم آباد ٹرسٹ کی 12 ویں سالگرہ کے موقع پر مختلف شعبوں کے باصلاحیت افراد "عظیم آباد رتن" ایوارڈ سے سرفراز

پٹنہ سیٹی 26 ستمبر (ذوالقرنین) شاہ عظیم آباد ویلفیئر ایجوکیشنل اینڈ چیریٹیبل ٹرسٹ، پٹنہ سٹی نے ہفتہ کو انکم ٹیکس گولمبر، پٹنہ کے قریب واقع ریڈ ویلویٹ ہوٹل میں اپنی 12 ویں سالگرہ کی تقریب اور پروقار تقریب کا اہتمام کیا، تقریب میں سماج کے مختلف شعبوں میں نمایاں اور قابل ذکر خدمات انجام دینے والی نامور شخصیات کو "عظیم آباد رتن" ایوارڈ سے نوازا گیا، تقریب سے خطاب کرتے ہوئے لیبر ریسورسز اور مائیگرنٹ ورکر ویلفیئر وزیر اشوکی چوپڑا پرساد نے کہا، "خدمت ہماری ثقافت رہی ہے یہ جذبہ ان دنوں کچھ حد تک ختم ہوتا نظر آرہا ہے، اگر معاشرہ بیدار ہو جائے اور خدمت کے اس جذبے کو فروغ دے تو ہم سب ایک دوسرے کے ساتھ مل کر معاشرے اور ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں، انہوں نے کہا کہ حکومت عوامی خدمت اور فلاح و بہبود کے جذبے کو تقویت دینے کے لیے مختلف اسکیمیں اور خدمت مہم چلا رہی ہے، معاشرے کے تمام طبقات کی شراکت اور اجتماعی کوششوں سے ہی مجموعی ترقی ممکن ہے، پروگرام کی صدارت کرتے ہوئے چیئرمین ارشاد علی آزاد نے کہا کہ شاہ عظیم آباد ویلفیئر ایجوکیشنل اینڈ چیریٹیبل ٹرسٹ گزشتہ کئی سالوں سے معاشرے کے ہر طبقے کی بہتری کے لیے انتھک محنت کر رہا ہے، انہوں نے کہا کہ ایسی تنظیمیں معاشرے کو جوڑنے اور ضرورت مندوں کو مدد فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں، انہوں نے تنظیم کے ساتھ ہر ممکن تعاون کا وعدہ کیا، ویلکم اسپیکر ڈاکٹر بمل کرک نے تنظیم کے کاموں پر روشنی ڈالی اور حکومت پر زور دیا کہ وہ ٹرسٹ کو مختلف سرکاری اسکیموں سے جوڑیں، معزز مہمان محترمہ ریتا رستوگی نے خواتین کی ترقی اور خود انحصاری کے لیے تنظیم کے کام کی تعریف کی، سرپرست اودھیش کمار سنہا نے تنظیم کو گنگا جمنی ثقافت کی مثال قرار دیتے ہوئے حکومت اور سماج سے اپیل کی کہ وہ ایسی تنظیموں کا ساتھ دیں، ان افراد کو 'عظیم آباد رتن' ایوارڈ ملا تقریب میں درج ذیل شخصیات کو مختلف شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دینے پر اعزاز سے نوازا گیا، طب کا رتن: ڈاکٹر پردیپ کرک، ڈاکٹر ابھیشیک باسوکی، ڈاکٹر گیتا شرما، اور ڈاکٹر نیرج کمار نرالا تعلیم رتن، ڈاکٹر منوج کمار، پراکٹر، پاٹلی پترا یونیورسٹی؛ ڈاکٹر نیلوفر، ڈاکٹر ربان علی، اور ڈاکٹر اکبر علی، سماجی کارکن رتن، ششی شیکھر رستوگی اور آنند ترپاٹھی کھیل رتن، سید یوسف اور محمد عبداللہ، اردو ادیب کا رتن، جناب اشرف فرید، چیف ایڈیٹر، قومی تنظیم، اور ڈاکٹر انوار الہدیٰ، ہندی ادب رتن، راکیش پردشی، خواتین کاروباری رتن، ثنا رحمانی، کاروباری رتن، ودیا نند سنگھ، محمد نوشاد، آلوک سانڈک، سندیپ رتھ، روپیش کمار، اور سمن مانجھی، ایڈوکیٹ رتن، شوبھی مشتاق اور یاسر اشرف، انتظامی رتن جناب شیلیش کمار، خصوصی سکریٹری، محکمہ صحت، صحافت کا رتن: منظر سلیمان اور سبودھ نندن کمار، تقریب میں 25 خواتین کو سلائی کی تربیت کے سرٹیفکیٹ اور 21 طالبات کو کمپیوٹر ٹریننگ کے سرٹیفکیٹ دیئے گئے، عظیم آباد ٹورنامنٹ کی فاتح اور رنر اپ ٹیموں کو کپ اور کھلاڑیوں کو میڈلز سے نوازا گیا، پروگرام کا آغاز شاہ عظیم کی تصویر پر پھول پیش کرنے اور شمع روشن کرنے کے ساتھ ہوا، دیپیکا کماری نے استقبالیہ گیت پیش کیا، مہر النساء اور محمد انور نے معزز وزیر کا استقبال کیا، پروگرام کی نظامت ٹرسٹ کے سکریٹری محمد یونس نے کی جبکہ محمد نوشاد نے شکریہ ادا کیا، ایونٹ کو کامیاب بنانے میں محمد صادق، محمد آفریدی، محمد نوشاد اور محمد فیروز، پروین آرا، عظمیٰ پروین، نیلیما سنہا، مہر النساء، روحی پروین، رخسار پروین، کوشل، محمد عرفان، محمد راجو، اور ٹرسٹ کے دیگر اراکین اور رضاکاروں نے فعال کردار ادا کیا، تقریب میں سماجی کارکنوں، ماہرین تعلیم، ڈاکٹروں، وکلاء، ادیبوں، کھلاڑیوں، صحافیوں اور مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے معززین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

روٹری کلب آف پٹنہ سیٹی نے آئی چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا

پٹنہ سٹی، 26 ستمبر (ذوالقرنین) روٹری کلب آف پٹنہ سٹی اور اربن پرائمری ہیلتھ سنٹر، معروف گنج، پٹنہ سٹی کے مشترکہ زیر اہتمام آج شری گرو گوند سنگھ گرلس ہائی سکول، پٹنہ سٹی میں ایک "صحت مند آنکھیں، روشن مستقبل" آئی چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا گیا، کیمپ میں اسکول کی طالبات کی آنکھوں کا جانچ کیا گیا جانچ کے دوران جن طالبات کی روشنی کی کمی پائی گئی انہیں ضرورت کے مطابق عینک فراہم کی جائیں گی، مزید برآں، ان کے ہیموگلوبن کی سطح کو چیک کیا گیا، اور انہیں صحت اور غذائیت کے بارے میں آگاہ کیا گیا، اس موقع پر روٹری کلب آف پٹنہ سٹی کے صدر روٹری پنکج کشور سنگھ نے کہا، "بچوں کے صحت مند اور روشن مستقبل کے لیے آنکھوں کا باقاعدہ معائنہ ضروری ہے، بصارت کے مسائل کی جلد شناخت اور ان سے نمٹنے سے ان کی پڑھائی اور خود اعتمادی دونوں پر مثبت اثر پڑ سکتا ہے" اسکول کے پرنسپل مسٹر پریم کمار نے کہا، "طلبہ کی صحت کے لیے یہ اقدام انتہائی قابل ستائش ہے، آنکھوں اور ہیموگلوبن کے ٹیسٹ سے طلبہ کو اپنی صحت کے بارے میں مزید آگاہی حاصل ہوگی" روٹری کلب کے نائب صدر ریتا رستوگی نے کہا، "صحت مند آنکھیں بچوں کی تعلیم اور بہتر مستقبل کی بنیاد ہیں، ہم ایسے ہیلتھ کیمپوں کے ذریعے ضرورت مند بچوں کو صحت کی خدمات فراہم کرنے کی کوششیں جاری رکھیں گے، ششی شیکھر رستوگی، ریتا رستوگی، پون کمار، کاوی سینی، سونیا سنگھ، توسی سنگھ، پروین کمار، روٹریکٹر وکی شاہ اور دیگر ممبران موجود تھے۔

دل لگا کر پڑھیں، بچوں کو وزیر اعلیٰ کا مشورہ

طلباء کو باقاعدگی سے اسکول آنے اور پڑھائی میں محنت کرنے کی بھی تلقین

پٹنہ، 26 ستمبر (پی این ایس) وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری آج گورنمنٹ مڈل اسکول رام جی چک، باٹا گنج، داناپور میں "نپُن پتھ بی پڑھنا، لکھنا اور حساب" کی تھیم پر منعقدہ سرپرست-اساتذہ میٹنگ (PTM)-2026 میں شریک ہوئے۔ اس موقع پر انہوں نے طلبہ، والدین اور اساتذہ سے بات چیت کر کے اسکول میں دستیاب تعلیمی سہولیات، تدریسی نظام، طلبہ کی حاضری اور امتحانی نتائج کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سرپرست-اساتذہ میٹنگ (PTM) کا مقصد سرکاری اسکولوں میں تعلیم کے معیار کو مزید بہتر بنانا، اساتذہ کی دستیابی اور طلبہ کی سو فیصد حاضری یقینی بنانا اور اسکولوں میں ضرورت کے مطابق سہولیات کو وسعت دینا ہے۔ والدین اور اساتذہ کے درمیان باقاعدہ رابطے سے بچوں کی تعلیمی ترقی کو سمجھنے میں مدد ملے گی اور یہ بھی معلوم ہوگا کہ کن مضامین میں طلبہ کو اضافی تعاون کی ضرورت ہے۔ پروگرام کے دوران وزیر اعلیٰ نے "میرے خوابوں کا بھارت-سیوا چتر" مہم کے تحت منعقدہ ریاست گیر پینٹنگ مقابلے کا مشاہدہ کیا۔ انہوں نے مقابلے میں شامل طلبہ سے بات چیت کی اور ان کے بنائے ہوئے "وکست بھارت-2047"، سولر انرجی، میٹرو ٹرین، روبوٹ اور "خوابوں کا بھارت" جیسے موضوعات پر مبنی پینٹنگز کے بارے میں معلومات حاصل کیں اور بچوں کی تخلیقی صلاحیتوں کو سراہا۔ وزیر اعلیٰ نے طلبہ سے کہا کہ وہ دل لگا کر پڑھائی کریں اور باقاعدگی سے اسکول آئیں، تاکہ نصاب کو بہتر طور پر سمجھ سکیں۔ انہوں نے طلبہ کو 90 فیصد سے زیادہ نمبر حاصل کرنے کا ہدف مقرر کر کے مسلسل محنت کرنے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ ساتویں اور آٹھویں جماعت سے ہی طلبہ کے کیریئر کی مضبوط بنیاد تیار ہوتی ہے۔ پڑھائی کے ان برسوں میں کی جانے والی محنت آگے کی زندگی کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے طلبہ کو موبائل فون کا غیر ضروری استعمال نہ کرنے اور ضرورت کے مطابق اسے پڑھائی کے لیے مفید طریقے سے استعمال کرنے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ باقاعدگی سے ہوم ورک کریں، نصاب کی مشق کرتے رہیں اور حتی الامکان اسکول میں ہی پڑھائی کو اچھی طرح سمجھیں۔ خصوصی حالات میں ہی کوچنگ کی ضرورت ہونی چاہیے۔ وزیر اعلیٰ نے والدین سے بھی بات چیت کی۔ انہوں نے کہا کہ اگر اسکول کے تعلیمی نظام یا سہولیات میں بہتری کے سلسلے میں کوئی تجویز ہو تو والدین اسے ضرور پیش کریں۔ ان کی تجاویز سے نہ صرف متعلقہ اسکول بلکہ پوری ریاست کے تعلیمی نظام کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے نصاب میں ضروری تبدیلیوں کے سلسلے میں بھی والدین سے تجاویز دینے کی اپیل کی۔ وزیر اعلیٰ نے محکمہ تعلیم کو ہدایت دی کہ اگلے سال سے تمام سرکاری اسکولوں میں کمپیوٹر تعلیم لازمی طور پر دستیاب کرانے کی سمت میں ضروری منصوبہ تیار کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ کو جدید ٹیکنالوجی سے جوڑنا وقت کی ضرورت ہے۔ اس کے لیے دو تین اسکولوں پر ایک انسٹرکٹر کی تعیناتی یقینی بنائی جائے، تاکہ طلبہ کو باقاعدگی سے کمپیوٹر کی تعلیم مل سکے۔ بہار میں تقریباً 700 مقامات پر ماڈل اسکولوں میں آن لائن اساتذہ اور لائیو کلاس کی سہولت فراہم کی گئی ہے، جس سے طلبہ کو جدید ذرائع کے ذریعے معیاری تعلیم حاصل ہو سکے۔ وزیر اعلیٰ نے افسران کو ہدایت دی کہ سرکاری اسکولوں میں بچوں کو بہتر تعلیمی ماحول کے ساتھ جدید سہولیات فراہم کی جائیں، تاکہ وہ آئندہ مسابقتی امتحانات کی بھی بہتر طریقے سے تیاری کر سکیں۔ اسکولوں کا انتظام مؤثر اور معیاری طریقے سے یقینی بنایا جائے اور تعلیمی نظام و سہولیات کو اس معیار کا بنایا جائے کہ اسکول اپنی منفرد شناخت قائم کر سکیں۔ اس موقع پر اسکول انتظامیہ اور طلبہ کے ذریعہ وزیر اعلیٰ کا استقبال کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے اچھے نمبر حاصل کرنے والے طلبہ کو اعزاز سے نوازا اور ان کے والدین کو "پیرنٹس آف دی منتھ" کے لیے اعزاز دیا۔ اسکول کی جانب سے پروجیکٹ بیسڈ لرننگ (پڑھیے، سمجھیے، کیجیے، سیکھیے) پر مبنی لگائی گئی نمائش کا بھی وزیر اعلیٰ نے مشاہدہ کیا۔ انہوں نے ساتویں جماعت کے امتحانی نتائج حاصل کرنے کے لیے پہنچے طلبہ اور ان کے والدین سے بھی بات چیت کی۔ پروگرام میں وزیر تعلیم جناب متھلیش تیواری، کوآپریٹو کے وزیر جناب رام کرپال یادو، وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سکریٹری جناب دیپک کمار، محکمہ تعلیم کے سکریٹری جناب راجیو روشن، محکمہ تعلیم کے اسپیشل سکریٹری جناب دھرمیندر کمار، ضلع مجسٹریٹ جناب کندن کمار، ایس ایس پی جناب کارتکیے کے۔ شرما، دیگر اعلیٰ افسران، اسکول کے اساتذہ، طلبہ اور ان کے والدین موجود تھے۔

وزیر اعلیٰ راحت فنڈ میں راشٹریہ لوک مورچہ، بی جے پی اور جے ڈی یو کا عطیہ

پٹنہ، 26 ستمبر (پی این ایس) بہار میں آئے سیلاب کے پیش نظر متاثرہ خاندانوں کی مدد کے لیے راشٹریہ لوک مورچہ نے وزیر اعلیٰ ریلیف فنڈ میں 3 لاکھ روپے کی امدادی رقم کا چیک وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کو سونپا۔ اس موقع پر راشٹریہ لوک مورچہ کے ریاستی صدر جناب آلوک کمار سنگھ، رکن اسمبلی سنیہ لتا کشواہا اور رکن اسمبلی مادھو آنند موجود تھے۔ جے ڈی یو کے رکن اسمبلی رام سیوک سنگھ، بی جے پی کے رکن اسمبلی جیویش کمار اور بی جے پی کے رکن قانون ساز کونسل جنک رام نے اپنی اپنی ایک ماہ کی تنخواہ کا چیک، جبکہ سابق رکن اسمبلی للت یادو نے اپنی ایک ماہ کی پنشن کا چیک وزیر اعلیٰ ریلیف فنڈ کے لیے وزیر اعلیٰ کو سونپا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے اس تعاون کے لیے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ رقم ریاست میں آفات اور مشکل حالات کے دوران ضرورت مند لوگوں کی مدد کے کام آئے گی۔

والدین بچوں کو اسکول بھیجنے تک محدود نہ رہیں: متھلیش تیواری

پٹنہ، 26 ستمبر (پی این ایس) وزیر تعلیم متھلیش تیواری نے ہفتہ کے روز کہا کہ بچوں کو صرف اسکول بھیج دینے سے والدین کی ذمہ داری ختم نہیں ہو جاتی، بلکہ سیکھنے کے عمل میں ان کی باقاعدہ شرکت ضروری ہے۔ مسٹر تیواری نے ہفتہ کے روز داناپور کے رام جی چک میں واقع گورنمنٹ مڈل اسکول میں 'میرے سپنوں کا بھارت: سیوا چتر※' ریاست گیر مہم اور پیرنٹ ٹیچر میٹنگ کے بعد اسکول پہنچے والدین سے براہ راست بات چیت کی۔ انہوں نے ایک ایک کر کے والدین کے مسائل جانے اور ان کے حل کا یقین دلایا۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ والدین بچوں کی پڑھائی کو صرف اسکول کی ذمہ داری نہ سمجھیں۔ وہ گھر پر بھی بچوں کے سیکھنے کے لیے سازگار ماحول بنائیں۔ بچوں سے ان کی پڑھائی کے بارے میں باقاعدگی سے بات چیت کریں، ان کے مسائل کو سمجھیں اور کسی قسم کی پریشانی ہونے پر اساتذہ سے رابطہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ اسکول اور خاندان کے درمیان بہتر ہم آہنگی سے ہی بچوں کی ہمہ جہت ترقی ممکن ہے۔ مسٹر تیواری نے اسکول میں لگائی گئی 'میرے سپنوں کا بھارت: سیوا چتر※' نمائش کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے طالب علموں کی طرف سے بنائی گئی مختلف فن پاروں کو دیکھا اور ان کی تخلیقی صلاحیتوں کی ستائش کی۔ انہوں نے بچوں کا حوصلہ بڑھاتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی سرگرمیاں ان کے تصور، تخلیقی صلاحیت اور اعتماد کو مضبوط کرتی ہیں۔ پروگرام کے دوران مسٹر تیواری نے بچوں کے ساتھ اجتماعی تصویر بھی بنوائی۔ اس موقع پر اسکول کے اساتذہ، سرپرست اور بڑی تعداد میں طالب علم موجود تھے۔

ریاستی شاہراہوں اور ضلعی سڑکوں کے رکھ رکھاؤ کے کام کا آغاز

سڑک کی حالت کی باقاعدہ نگرانی اور ماہانہ رپورٹنگ کو یقینی بنانے کی وزیر اعلیٰ کی ہدایت

پٹنہ، 26 ستمبر (پی این ایس) وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے آج وزیر اعلیٰ سیکریٹریٹ واقع 'سمواد' میں 10590.5328 کروڑ روپے کی لاگت سے کل 13033 کلومیٹر ریاستی شاہراہوں اور بڑی ضلعی سڑکوں کی 66 پیکیجز میں طویل مدتی عمل درآمد اور حصولیابی پر مبنی سڑک اثاثہ جات کی دیکھ بھال کے معاہدہ جاتی نظام (او پی آر ایم سی) کے تیسرے مرحلے کے تحت سال 2026 سے 2033 تک یعنی 7 سال کے لیے، سڑکوں کی دیکھ بھال کے کام کا ریموٹ کے ذریعے آغاز کیا۔ اس موقع پر اپنے خطاب میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سڑکوں کی مینٹیننس کے نظام کو مزید جوابدہ بنانے والے او پی آر ایم سی (آؤٹ پٹ اینڈ پرفارمنس بیڈ روڈ مینٹیننس کنٹریکٹ) سے وابستہ اس پروگرام کے لیے میں آپ سب کو نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ آج او پی آر ایم سی کے فیز-3 کا آغاز ہوا ہے، جو سڑکوں کے مینٹیننس کے نظام کو مضبوط بنانے کے ساتھ اسے ایک نئی سمت دے گا۔ اس موقع پر محکمہ تعمیرات سڑک کو بھی مبارک باد اور نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ او پی آر ایم سی کے تیسرے مرحلے میں سڑکوں کی مضبوطی کے ساتھ ساتھ آئندہ 7 برسوں تک ان کا باقاعدہ مینٹیننس کا انتظام بھی یقینی بنایا گیا ہے۔ دیوالی تک اس کام کو بہتر طریقے سے شروع کیا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ او پی آر ایم سی فیز-3 میں جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ اس سے سڑکوں کی زیادہ مؤثر طریقے سے نگرانی کی جا سکے گی۔ کسی بھی پل پر اوورلوڈ گاڑی نہ چلے، یہ یقینی بنایا جائے۔ دیہی سڑکوں پر بھی اوورلوڈ گاڑیاں نہ چلائی جائیں، اس کے لیے محکمہ دیہی امور کو بھی ہدایت دی گئی ہے۔ تمام سڑکوں کے مینٹیننس سے متعلق ماہانہ رپورٹ دستیاب رکھی جائے۔ ہر کلومیٹر پر سڑکوں کی موجودہ حالت کی بہتر نگرانی کی جائے۔ ضلعی صدر مقامات سے لے کر بلاک سطح تک کی سڑکوں کو بھی درست حالت میں برقرار رکھنا ہے۔ سڑکوں کی مناسب دیکھ بھال ہوگی اور وہ منظم و بہتر حالت میں رہیں گی تو اس سے عوام کو سہولت حاصل ہوگی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سابق وزیر اعلیٰ محترم جناب نتیش کمار جی نے بہتر سڑکوں اور پلوں کی تعمیر کرائی ہے، ان کا مناسب مینٹیننس بھی ضروری ہے۔ ریاست کے دور دراز علاقوں سے پٹنہ پہنچنے کے 5 گھنٹے کے ہدف کو حاصل کر لیا گیا ہے۔ اب 4 گھنٹے کے ہدف پر کام کیا جا رہا ہے۔ بہتر سڑکوں کی تعمیر کے ساتھ ساتھ ان کی دیکھ بھال بھی اتنی ہی ضروری ہے۔ سڑکیں محفوظ اور آمدورفت کے لیے آسان ہوں گی تو اس کا براہِ راست فائدہ عوام کو ملے گا۔ پروگرام کے دوران او پی آر ایم سی پر مبنی ایک مختصر فلم پیش کی گئی اور ایک کتابچے کا اجرا بھی کیا گیا۔ پروگرام میں نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار چودھری، نائب وزیر اعلیٰ بجیندر پرساد یادو، وزیر تعمیرات سڑک کمار شیلیندر، وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سیکریٹری دیپک کمار، چیف سیکریٹری پرتیہ امرت، محکمہ تعمیرات سڑک کے سیکریٹری پنکج کمار پال، وزیر اعلیٰ کے سیکریٹری سنجے کمار سنگھ، بہار اسٹیٹ برج کنسٹرکشن کارپوریشن لمیٹڈ کے چیئرمین دھرمیندر کمار، بہار اسٹیٹ روڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ کے منیجنگ ڈائریکٹر سوربھ جوروال سمیت دیگر سینئر افسران موجود تھے۔

وزیر اعلیٰ ریلیف فنڈ میں عطیہ

پٹنہ، 26/ستمبر (پی این ایس) بہار میں آئے سیلاب کے پیش نظر متاثرہ خاندانوں کی مدد کے لیے بہار اسٹیٹ برج کنسٹرکشن کارپوریشن لمیٹڈ نے 5.2 کروڑ روپے اور بہار اسٹیٹ روڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ نے 2 کروڑ روپے کا چیک وزیر اعلیٰ سیکریٹریٹ واقع 'سمواد' کمرے میں وزیر اعلیٰ ریلیف فنڈ کے لیے وزیر اعلیٰ جناب سمراٹ چودھری کو سونپا۔ وزیر اعلیٰ نے اس تعاون کے لیے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ رقم ریاست میں آفات اور مشکل حالات کے دوران ضرورت مند لوگوں کی مدد میں کام آئے گی۔ سماج کے صاحبِ استطاعت افراد کی شرکت سے راحت اور امدادی کاموں کو مزید مؤثر بنایا جا سکتا ہے۔

ایس آئی آر پر اپوزیشن بھرم اور عدم اعتماد پھیلا رہی ہے: سنجے سراوگی

پٹنہ، 26 ستمبر (پی این ایس) بھارتیہ جنتا پارٹی کے ریاستی صدر سنجے سراوگی نے ووٹر لسٹ کی خصوصی جامع نظر ثانی (ایس آئی آر) کے حوالے سے اپوزیشن کی مخالفت کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ اپوزیشن اس معاملے پر مسلسل بھرم اور عدم اعتماد پیدا کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ مسٹر سراوگی نے آج بیان جاری کر کے کہا کہ الیکشن کمیشن ایک آئینی اور خود مختار ادارہ ہے اور اس کے انتخابی عمل پر بے بنیاد سوال اٹھانا جمہوری اداروں کے تئیں عدم اعتماد پیدا کرنے کی کوشش ہے۔ مسٹر سراوگی نے کہا کہ اندرونی بات چیت میں مختلف تجاویز آ سکتی ہیں، لیکن بالآخر فیصلہ اتفاق رائے سے ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتخابات آتے ہی ایس آئی آر کو لے کر بھرم پھیلانے اور لوگوں کے ذہنوں میں عدم اعتماد پیدا کرنے کی کوشش شروع ہو جاتی ہے۔ الیکشن کمیشن کا مقصد ووٹر لسٹ کو زیادہ شفاف اور قابل اعتماد بنانا ہے۔ کمیشن نے بہار میں ایس آئی آر کے دوران سیاسی جماعتوں کے ساتھ میٹنگیں کرنے اور متوفی، مستقل طور پر منتقل شدہ اور دیگر وجوہات سے تصدیق نہ ہو پانے والے ناموں کی فہرست شیئر کرنے کی بات کہی تھی۔ بی جے پی کے ریاستی صدر نے کہا کہ تمل ناڈو، کیرالہ اور کرناٹک میں بھی انتخابات ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کرناٹک میں انتخابات کے وقت بی جے پی کی حکومت تھی، تو وہاں ووٹر لسٹ کو لے کر دھاندلی کا سوال کیوں نہیں اٹھایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کو یہ بھی بتانا چاہیے کہ جن نشستوں پر وہ الیکشن جیتتا ہے، وہاں ایس آئی آر میں دھاندلی کیوں نہیں ہوتی۔ انہوں نے کہا کہ مغربی بنگال میں بھی ایس آئی آر کے دوران بڑی تعداد میں نام ہٹائے گئے اور اپوزیشن جماعتوں نے کئی نشستوں پر جیت درج کی۔ ایسے میں ہر انتخابی عمل پر شک کھڑا کرنا درست نہیں۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس اور اپوزیشن کی جانب سے آئینی اداروں پر الزام لگانا اب ان کی سیاست کا حصہ بن گیا ہے، لیکن عوام سب سمجھ رہی ہے۔ مسٹر سراوگی نے کانگریس لیڈر راہل گاندھی پر بھی نشانہ لگاتے ہوئے کہا کہ انہیں ملک کے لوگ سنجیدگی سے کب لیتے ہیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا راہل گاندھی کو ان معاملات کی پوری معلومات رہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ راہل گاندھی ہوں یا اپوزیشن، آئینی اداروں پر الزام لگانے کے بجائے انہیں حقائق کے ساتھ اپنی بات رکھنی چاہیے۔

سلام کرنا ایک دعاء ہے، جس کی اسلام نے خصوصی تاکید فرمائی ہے: مولانا غالب ندوی

پٹنہ: 26 ستمبر (پریس ریلیز) باہمی ملاقات کے وقت سلام سے ابتدا کرنا اسلام کی نہایت اہم اور بابرکت تعلیمات میں سے ہے، جس کی تاکید قرآنِ مجید اور احادیثِ نبوی ﷺ میں متعدد مقامات پر کی گئی ہے۔ سلام نہ صرف ایک دوسرے کے لئے خیر و برکت کی دعا ہے بلکہ اس کے ذریعے معاشرے میں محبت، اخوت اور باہمی الفت کو فروغ ملتا ہے۔ جو شخص سلام میں پہل کرتا ہے، اس کے نامۂ اعمال میں نیکی اور اجر لکھا جاتا ہے۔ مذکورہ خیالات کا اظہار مولانا محمد غالب ندوی، امام و خطیب مسجد امام باڑہ، جنید پور، ناصری گنج، داناپور، پٹنہ نے نمازِ جمعہ سے قبل اپنے خطاب میں کیا۔ انہوں نے سورۂ نساء کی آیت نمبر 86 کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "اور جب تمہیں کوئی دعا دے تو تم اس سے بہتر دعا دو یا وہی لوٹا دو، بے شک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔" مولانا غالب ندوی نے کہا کہ احادیثِ مبارکہ میں سلام کے فضائل بیان کرتے ہوئے اس کی کثرت سے ترویج و اشاعت کی ترغیب دی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جب کوئی مسلمان السلام علیکم کہتا ہے تو اس کے لئے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں، السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہنے پر بیس نیکیاں اور السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہنے پر تیس نیکیوں کا اجر ملتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نبی کریم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ سلام کو عام کرنے کا خصوصی اہتمام فرماتے تھے۔ آپ ﷺ جب کسی مقام سے گزرتے تو سلام کرنے میں پہل فرماتے، حتیٰ کہ بچوں کو بھی سلام کرنے میں سبقت لے جاتے تھے۔ صحابۂ کرامؓ بھی اس سنت کی عملی پیروی کرتے تھے۔ ایک صحابیؓ کا معمول تھا کہ وہ بازار اسی نیت سے جاتے کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو سلام کرنے کا موقع ملے۔ مولانا غالب ندوی نے کہا کہ آج کے دور میں سلام کی اس عظیم سنت کو عام کرنے کی پہلے سے زیادہ ضرورت ہے۔ ہمیں چاہیے کہ اپنے گھروں، محلوں، بازاروں اور معاشرے میں سلام کو عام کریں اور اسے محض رسمی کلمات کے بجائے محبت، اخوت اور اسلامی بھائی چارے کے اظہار کا ذریعہ بنائیں۔

قمر مصباحی کا اظہار تعزیت

پٹنہ، 26/ستمبر (پریس ریلیز) بہار اسٹیٹ اردو ٹیچرس ایسوسی ایشن کے ریاستی صدر *قمر مصباحی* نے اردو کے عظیم خادم، منفرد لب و لہجہ کے مالک، مشہور نعت گو شاعر اور نامور ماہر تعلیم *الحاج ڈاکٹر پروفیسر انجم کمالی علیہ الرحمہ* کے سانحہ ارتحال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ واضح رہے کہ مرحوم *جے بی ایس ڈی کالج، بکچی، کٹرا، ضلع مظفر پور کے پرنسپل* بھی رہ چکے ہیں اور آپ نے بطور پرنسپل تعلیمی میدان میں گراں قدر خدمات انجام دی ہیں۔ ایسوسی ایشن کے ریاستی صدر قمر مصباحی نے اپنے تعزیتی بیان میں کہا کہ ڈاکٹر انجم کمالی علیہ الرحمہ کی وفات اردو ادب، تعلیم اور نعت گوئی کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ آپ نے اپنی پوری زندگی اردو کی تدریس و ترویج، قوم کے بچوں کی تعلیم اور عشقِ رسول ﷺ کی شمع روشن کرنے میں گزار دی۔ بطور پرنسپل آپ نے ہزاروں طلبہ کی زندگی سنواری۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم ایک کامیاب استاد اور منتظم بھی تھے، ان کے سینکڑوں شاگرد آج ملک و بیرونِ ملک میں اردو سمیت مختلف شعبہ جات میں اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ان کی نعتیہ شاعری میں جو سوز و گداز اور سلاست تھی، وہ آج بہت کم دیکھنے کو ملتی ہے۔ بہار اسٹیٹ اردو ٹیچرس ایسوسی ایشن اس غم کی گھڑی میں لواحقین کے ساتھ کھڑی ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، ان کی خدمات کو قبول فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

مولانا عبید اللہ خان اعظمی سمیت اہم شخصیات آج پٹنہ میں

پٹنہ، 26/ستمبر (پریس ریلیز) انڈین مسلم پبلک افیئر کمیٹی (IMPAC) کے زیر اہتمام 27 ستمبر کو پٹنہ کے اشوک راج پتھ واقع سرکاری اردو لائبریری میں IMPAC انٹیلیکچوئل میٹ کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اس اہم پروگرام میں شرکت کے لیے حضرت مولانا عبید اللہ خان اعظمی پٹنہ تشریف لا چکے ہیں۔ یہ باتیں محمد رفیع نے بتائی ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پروگرام کا مقصد قومی و ملی مفاد، اتحاد، ترقی، سماجی بیداری اور موجودہ اہم امور پر دانشوران، اہلِ علم، اساتذہ، سماجی کارکنوں اور مختلف شعبۂ حیات سے وابستہ شخصیات کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنا ہے۔ پروگرام کے کنوینر سابق رکن اسمبلی ڈاکٹر اظہار احمد ہیں۔ ڈاکٹر اظہار احمد صاحب اس میٹ کو کامیاب بنانے کے لئے سرگرداں ہیں۔ قومی اساتذہ تنظیم بہار کے ریاستی صدر و عبدالغفور میموریل فاؤنڈیشن کے سکریٹری محمد رفیع نے بہار کے دانشوران، اساتذہ، ملی و سماجی رہنماؤں، اہلِ فکر اور عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ آج بڑی تعداد میں اردو بھون پہنچ کر IMPAC انٹیلیکچوئل میٹ میں شرکت فرمائیں اور فکری و سماجی بیداری کے اس اہم پروگرام کا حصہ بنیں۔ محمد رفیع نے یہ بھی کہا کہ اس موقع پر حضرت مولانا عبید اللہ خان اعظمی کے علاوہ مہاراشٹر کے سابق وزیر ڈاکٹر انیس احمد، نائب قومی صدر IMPAC، آسام کے سابق رکن اسمبلی امین الاسلام، چیئرمین سلما ٹرسٹ و ایم سی سی آئی حیدرآباد نظیم الدین فاروقی، جنرل سکریٹری IMPAC و ڈائریکٹر جنوسا کلیان فاؤنڈیشن ممبئی سالم خان، سکریٹری IMPAC آفتاب عالم، نائب صدر IMPAC اتر پردیش اکائی اور اکرام ربانی، سکریٹری اتر پردیش IMPAC سمیت متعدد اہم شخصیات کی شرکت متوقع ہے۔ اس کے ساتھ ہی بہار کے بھی بڑے سیاسی و ملی رہنماؤں کو سننے کا موقع فراہم ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ یہ میٹ باہمی رابطے، فکری تبادلے اور ملی و سماجی مسائل پر سنجیدہ گفتگو کے لیے ایک اہم موقع ہے۔ ایسے پروگرام معاشرے میں مثبت فکری بیداری پیدا کرنے اور مستقبل کے لیے بہتر سمت متعین کرنے میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔ محمد رفیع نے تمام دانشوروں، اساتذہ، سماجی کارکنوں، ملی رہنماؤں اور اہلِ فکر سے خصوصی اپیل کی کہ 27 ستمبر کو 2 بجے دوپہر اردو بھون پہنچ کر پروگرام میں ضرور شرکت فرمائیں۔ آپ کی شرکت باعثِ فخر اور باعثِ خیر ہوگی۔

تیاریوں کے سلسلے میں جے ڈی یو کی ورچوئل میٹنگ

پٹنہ، 26 ستمبر (پی این ایس) آنے والے دو اکتوبر کو ہر ضلع میں منعقد ہونے والے 'نتیش سمواد - جیویکا کے 20 سال بے مثال' پروگرام کی تیاریوں کے ضمن میں جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے ریاستی دفتر میں ورچوئل ذریعے سے ایک میٹنگ منعقد کی گئی۔ میٹنگ میں جے ڈی یو کے ریاستی صدر امیش سنگھ کشواہا اور بہار حکومت کے دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار نے ضلع وار پروگرام کے انچارجز اور پارٹی کے تمام ضلعی صدور کے ساتھ پروگرام کے خاکہ اور تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا اور ضروری ہدایات دیں۔ اس موقع پر مسٹر کشواہا نے کہا کہ 'نتیش سمواد - جیویکا کے 20 سال بے مثال※' پروگرام کو پورے بہار میں جشن کے طور پر منایا جائے گا۔ اسے تاریخی اور یادگار بنانے کے لیے پارٹی کا ایک ایک کارکن پورے جوش و خروش اور باہمی ہم آہنگی کے ساتھ فعال شرکت کو یقینی بنائے۔ انہوں نے کہا کہ نتیش کمار کی قیادت میں گزشتہ 20 برسوں میں خواتین کے بااختیار بنانے، بالخصوص جیویکا کے ذریعے خواتین کی زندگی میں جو تاریخی تبدیلیاں آئی ہیں، انہیں عوام الناس تک پہنچانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جیویکا کے ذریعے ایک کروڑ 88 لاکھ خواتین بااختیار ہوئی ہیں اور خاندان و معاشرے کی ترقی کے سفر میں اپنا تعاون دے رہی ہیں۔ مسٹر شرون کمار نے کہا کہ دو اکتوبر 2006 کو نتیش کمار کی دور اندیشی اور ہنر مند قیادت میں جیویکا کی شروعات کی گئی تھی۔ آج 20 سال مکمل ہونے کے بعد یہ خواتین کے بااختیار بنانے کی سمت میں سنگ میل ثابت ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے 20 سال مکمل ہونے پر 'نتیش سمواد - جیویکا کے 20 سال بے مثال※' کے ذریعے نتیش کمار کا شکریہ ادا کرنا ہے۔

انجینئرنگ سروس کے 480 عہدوں کیلئے فارم 6 اکتوبر تک

پٹنہ، 26/ستمبر (پریس ریلیز) یونین پبلک سروس کمیشن (یو پی ایس سی) نے انجینئرنگ سروس امتحان۔ 2027 کے لئے آن لائن درخواست طلب کئے گئے ہیں۔ اس کے تحت سول، میکانیکل، الیکٹریکل اور الیکٹرونکس اور ٹیلی کمیونیکیشن برانچ میں 480 عہدوں پر بحالیاں کی جائیں گی۔ انجینئرنگ میں گریجویشن ڈگری رکھنے والے اہل اور خواہش مند امیدوار آفیشل ویب سائٹ www.upsconline.nic.in پر جا کر آن لائن فارم بھر سکتے ہیں۔ فارم بھرنے کا عمل 6 اکتوبر تک جاری رہے گا۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے امیدواروں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے کہا کہ امیدواروں کی حد 21 سال سے 30 سال مقرر ہے۔

اسپیکر پریم کمار ہیملٹن میں وکست بھارت رن میں شامل ہوئے

پٹنہ، 26 ستمبر (پی این ایس) بہار قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر ڈاکٹر پریم کمار نے نیوزی لینڈ کے ہیملٹن میں منعقدہ 'وکست بھارت رن 2026 سیوا پکھواڑہ' میں حصہ لیا۔ بہار قانون ساز اسمبلی کے سکریٹریٹ سے جاری کردہ اطلاع کے مطابق کونسلیٹ جنرل آف انڈیا، آکلینڈ کی جانب سے منعقدہ اس پروگرام میں ہندستانی برادری کے 100 سے زائد اراکین کے ساتھ ساتھ مقامی لوگوں نے بھی پرجوش طریقے سے حصہ لیا۔ لیک کینوئی میں منعقدہ اس پروگرام کا مقصد لوگوں کو صحت، فٹنس، کمیونٹی کے اتحاد اور خدمت کے جذبے سے جوڑنا تھا۔ آسمان پر بادل چھائے رہنے اور بارش کے امکان کے باوجود شرکاء کے جوش و خروش میں کوئی کمی نہیں آئی۔ مختلف عمر اور طبقوں کے لوگوں نے الگ الگ گروپوں میں دوڑ میں حصہ لیا۔ اس موقع پر ہندستان کے قونصل جنرل ڈاکٹر مدن موہن سیٹھی اور کونسلر مسٹر بنجو کمار بھی موجود رہے اور انہوں نے شرکاء کے ساتھ پروگرام میں حصہ لیا۔

झारखण्ड सरकार
श्रम, नियोजन, प्रशिक्षण एवं कौशल विकास विभाग
अवर प्रादेशिक नियोजनालय –सह– मॉडल करियर सेन्टर, दुमका

तिथि– 29.09.2026 सूचना समय–10:30 बजे पूर्वाह्न से

राज्य के बेरोजगार युवाओं / युवतियों को निजी क्षेत्र में रोजगार के अवसर उपलब्ध कराने के उद्देश्य से श्रम, नियोजन, प्रशिक्षण एवं कौशल विकास विभाग के तत्वाधान में एक दिवसीय रोजगार मेला का आयोजन दिनांक–29.09.2026 (मंगलवार) को समय 10:30 से अवर प्रादेशिक नियोजनालय –सह–मॉडल करियर सेन्टर, दुमका कार्यालय के समीप सरकारी आई0 टी0 आई0 परिसर में किया जा रहा है। रोजगार मेला में निम्नांकित नियोजकों ने उपस्थित रहने की सहमति प्रदान की है :–

SL. No.	Name and Add. Of the Employer	Name of the Post	No. Of Vacancy	Qualification Essential	Qualification Desirable	Experience	Age	Job Location	Salary	Remarks
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11
1	Freedom Employability Academy,	Teacher	05	Graduate (Any Stream)	-	-	18-45	Dumka	14500/-	M/F
2	RVS Skill Academy, Dumka	FD & FTCP Trainer, Mobilizer	17	10th, BCA	-	-	18-35	Dumka	20000/-	M/F
3	Red Guard Consultant Pvt. Ltd., W.B	Security Guard	70	10th	-	-	18-45	W.B, Jharkhand	12000-15000/-	Male
4	L&T Construction Skill Training Institute Hooghly (W.B)	Civil, Fitter, Welder	150	8th to 12th Pass, ITI Pass	-	-	18-35	Odisha	18000/-	Male
5	ESAF Foundation, Dumka	Field Coordinator	1	Graduate	-	-	25-38	Dumka	8000-10000/-	M/F
		Driver Cum Caretaker	1	10th	-	-				
6	Triple Canopy Security LLP, Ranchi	Security Guard	45	10th	-	-	18-35	Pan India	14000-18000/-	M/F
		Security Supervisor	20	12th	-	-	18-35		17000-25000/-	
		Cook Man	15	8th	-	-	25-35		16500-20000/-	
		Security Manger	01	Graduate	DCA	-	25-35		22000-32000/-	
		Office Executive	05	10th 12th	ADCA	-	20-35		14000-16000/-	
		Helper	30	10th 12th	-	-	18-35		10000-12000/-	
		Accountant	01	B.Com	ADCA	-	22-35		16500-20000/-	
		H.R Executive	10	Graduate	Soft Skill	-	20-35		15000-18000/-	
7	Prejha Foundation, Dumka	Assistant Electrician, CNC, Tiles, Logistics	150	10th Pass, 5th Pass	-	-	18-32	Banglore, Cheenai, Dubai	In india- 20k-22k For Dubai- 30k-40k	M/F
8	Ryonan Electric India Pvt. Ltd., Haryana	Supervisor	10	12th	-	-	18-30	Jamshedpur	19722/-	M/F
		Computer Operator	15	12th	DCA, ADCA	-	18-28		17500/-	
		H.R	01	Post Graduate	-	-	18-25		20000/-	
9	Blinkit, Ranchi	Picker, Packer	200	8th	-	-	18-35	Ranchi, Mumbai	18000-20000/-	M/F
10	Bajaj Life Insurance. Dumka	INSURANCE CONSULTANCY	55	10th Pass	-	-	18-60	Dumka	Commission Based	M/F
11	Sun Bright Manpower Solutions Pvt. Ltd (Honda Company and Tata Electronic) Karnataka	Assemble Operator and Quality Inspection	500	10Th ITI, Diploma	–	–	18-27	Bangalore	19000-23000	M/F
12	K.K Enterprise, Jharkhand	Quality Control, Assembly Line, Maintenance	100	10th 12th ITI, Graduate, Diploma	-	-	18-35	Gujarat	17000-25000/-	M/F
13	Venoda Service Private Limited, Godda	Picker/Packer/Scener/ Loading/Unloading	200	10th	-	-	18-35	Kolkata/ Delhi/Bengalore/Tamilnadu	15000-21000/-	Male
		Collection/ Loan Officer	40	12th	-	-	18-30	Pakur/ Dumka/Godda/Deoghar	12000-21000/-	Male
		Data Entry Operator	100	12th /Graduate	-	-	18-35	Bangalore/ Hydrabad	22000/-	M/F
		Promoter	05	12th	-	-	18-30	Deoghar/Dumka/Dhanbad/ Jamtara	12000-17000/-	Male
		Van Delivery Executive	20	10th	-	-	18-30	Dumka	14000-25000/-	Male
14	Fusion Finance Limited Deoghar	Relationship Officer, Senior Relationship Officer	05	10th & Above	-	-	18-34	Mohanpur, Littipara, Mahagama, Godda	23300/-	Male
15	SBI Life Insurance Co. Ltd. Dumka	Life Mitra	25	Matric	-	-	18-25	Dumka	Commission Based	M/F
16	Seva Sahyog Securities and Facility Management Pvt. Ltd., Adityapur	Security Guard	70	10th	-	-	18-45	Jharkhand, West Bengal, Orissa	10000-22000/-	M/F
		Security Supervisor	10	Graduate	-	-	22-45		15000-27000/-	M

मेला में भाग लेने के इच्छुक अभ्यर्थी को झारखण्ड के किसी भी नियोजनालय में निबंधित होना अनिवार्य है। यदि वे पूर्व में निबंधित न हो तो रोजगार मेला के पूर्व अपना निबंधन अपने स्थानीय नियोजनालय में निश्चित रूप से कर लें। आप स्वंय भी अपना निबंधन **www.jharniyojan.jharkhand.gov.in** में कर सकते है। रोजगार मेला के दिन निबंधन का कार्य स्थगित रहेगा। सभी आवेदनकर्त्ता अपना दो पासपोर्ट साइज फोटो, RESUME (दो प्रतियों में), स्थानीय निवास प्रमाण पत्र एवं आधार कार्ड के साथ मेला में उपस्थित होगें। रिक्ति निजी क्षेत्र से संबंधित है, इसलिए रिक्ति के शर्तो के लिए सीधे नियोजक उत्तरदायी है। स्थानीय नियोजन हेतु स्थानीय आवास प्रमाण पत्र (अंचल अधिकारी / अनुमण्डल अधिकारी / उपायुक्त) के द्वारा निर्गत होना आवश्यक है। विभाग एवं नियोजनालय मात्र सुविधा प्रदाता के रूप में कार्य कर रहा है। मेला में भाग लेने के लिए किसी भी प्रकार का यात्रा भत्ता देय नहीं होगा।

सहायक निदेशक (नियोजन)
अवर प्रादेशिक नियोजनालय, दुमका

PR 390551 (Labour Employment and Traning)26-27*D

بس میں لگی آگ، 65 مسافروں کا سامان جل کر راکھ

کھگڑیا 26 ستمبر (محمد عرفان عالم) کھگڑیا کے مانسی تھانہ علاقے میں NH-31 پر اینل لائن ہوٹل کے قریب سلی گڑی سے گیا جانے والی ایک CNG ٹورسٹ بس میں ہفتہ کی صبح آگ لگ گئی۔ بس میں تقریباً 65 مسافر سوار تھے۔ سبھی پتر پکچھ میلے میں شرکت کے لیے جا رہے تھے۔ حادثے میں تمام مسافر بال بال بچ گئے تاہم بس میں موجود تمام سامان بشمول ان کے سامان، کپڑے اور نقدی جل گئے۔ بس میں سوار ایک مسافر ہری لال سنگھ نے بتایا کہ تقریباً 3:10 بجے بس میں رگڑ آواز آنے لگی۔ تھوڑی دیر بعد ٹائروں کے جلنے کی بو آنے لگی۔ مسافروں نے ڈرائیور سے بس روکنے کو کہا لیکن اچانک دھواں پھیل گیا اور بس میں آگ لگ گئی۔ گیٹ کھول دیا گیا اور تمام مسافروں کو بحفاظت باہر نکال لیا گیا۔ مسافروں کے باہر نکلنے کے تھوڑی دیر بعد، بس میں موجود چار میں سے تین سلنڈر یکے بعد دیگرے پھٹ گئے۔ آگ کے شعلے تیز ہوتے گئے اور پوری بس کچھ ہی دیر میں راکھ ہو گئی۔ ہری لال سنگھ کے مطابق بس کے اندر مسافروں کے کپڑے، نقدی اور دیگر سامان جل گیا۔ انہوں نے بتایا کہ حادثے کے نتیجے میں تقریباً 25 سے 30 لاکھ روپے کی نقدی سمیت لاکھوں روپے مالیت کا سامان جل گیا۔ کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ ڈیزاسٹر آفیسر چندن کمار نے بتایا کہ تمام مسافر محفوظ ہیں۔ مسافروں کے لیے کھانے پیکٹ کا انتظام کیا گیا ہے۔ ضرورت مند بچوں کے لیے دودھ بھی فراہم کیا گیا ہے۔ محکمہ صحت کی ٹیم جائے وقوعہ پر موجود ہے اور تمام مسافروں کا ہیلتھ چیک اپ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہیلتھ چیک اپ کے بعد مسافروں کو تقریباً آدھے سے ایک گھنٹے کے اندر دوسری گاڑی میں ان کی منزلوں پر بھیج دیا جائے گا۔ ڈیزاسٹر آفیسر نے بتایا کہ مسافر بنیادی طور پر سلی گوڑی کے رہائشی تھے اور گیا میں پتر وپکشا میلے میں شرکت کے لیے وہاں سے جا رہے تھے۔ ضلع مجسٹریٹ وکرم ویرکر کی ہدایت پر مسافروں کے لیے کھانے، طبی سہولیات اور بچوں کے لیے دودھ کا انتظام کیا گیا ہے۔

پانی کی بڑھتی ہوئی سطح پر ضلع انتظامیہ الرٹ

چھپرہ 26 ستمبر (راجو) مسلسل بارش اور ندیوں کی سطح میں اضافے کے پیش نظر ضلعی انتظامیہ نے ممکنہ سیلابی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیاریاں تیز کردی ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ ویبھوسریواستو نے انتظامی تیاریوں اور پشتوں کی نگرانی کا جائزہ لینے کے لیے آفات کے جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔ گنڈک ندی کے ریپرین بلاکس بشمول پاناپور، ترایا، امانور، ماکر، پارسا، دریاپور، اور سون پور کے عہدیداروں کو خصوصی چوکسی اختیار کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ نیپال کے کیچمنٹ علاقوں میں بارش اور والمیکی نگر بیراج پر پانی کی سطح میں اضافہ کے پیش نظر تمام عہدیداروں کو اگلے 24 سے 36 گھنٹوں تک الرٹ رہنے کو کہا گیا ہے۔ ساحلی پنچایتوں کی 24 گھنٹے نگرانی کرنے اور مائیکروفون کے ذریعے عوامی بیداری بڑھانے کی ہدایات دی گئیں۔

نیپال کی ترائی اور گنڈک ندی کیچمنٹ ایریا میں شدید بارش، بہار میں الرٹ

دربھنگہ، 26 ستمبر (عرفان احمد پیدل) نیپال کے ترائی علاقے اور دگنڈک کے کیچمنٹ ایریا میں شدید بارش کی پیش گوئی کے پیش نظر بہار میں خصوصی چوکسی برقرار رکھی جارہی ہے۔ ممکنہ حالات سے مؤثر طریقے سے نمٹنے کے لیے گنڈک، باگمتی اور کوسی ندیوں سے جڑے سرحدی اور حساس اضلاع کو الرٹ موڈ میں رہنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ موجودہ صورتحال اور ممکنہ سیلاب کی صورتحال کے بارے میں چیف سکریٹری، بہار، شری پرتیئے امرت کی صدارت میں ہفتہ کو ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈپارٹمنٹ میں ایک اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ میٹنگ میں ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈپارٹمنٹ کے پرنسپل سکریٹری سنتوش کمار مال، محکمہ آبی وسائل کے سکریٹری ڈاکٹر چندر شیکھر سنگھ اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے 17 اضلاع کے ضلع مجسٹریٹس میٹنگ میں شامل ہوئے۔ میٹنگ میں سیتامڑھی، مغربی چمپارن، مشرقی چمپارن، شیوہر، ویشالی، گوپال گنج، سارن، مدھوبنی، دربھنگہ، سمستی پور، مظفر پور، سہرسہ، سپول، مدھے پورہ، کٹیہار، کھگڑیا اور بیگوسرائے اضلاع کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ چیف سکریٹری نے متعلقہ ضلع مجسٹریٹس کو ندیوں کے پانی کی سطح اور بہاؤ کی مسلسل نگرانی کرنے کی ہدایت کی۔ ان سے یہ بھی کہا گیا کہ وہ نشیبی علاقوں، پشتوں، دریا کنارے دیہاتوں، پلوں اور رابطہ سڑکوں کی باقاعدہ نگرانی کو یقینی بنائیں۔ جائزہ کے دوران بتایا گیا کہ کوسی ندی کے پانی کی سطح میں کمی آئی ہے تاہم آس پاس کے اضلاع میں چوکسی برقرار رکھنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ NDRF اور SDRF کو ممکنہ سیلاب یا پانی جمع ہونے سے نمٹنے کے لیے الرٹ رہنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ان سے کہا گیا ہے کہ وہ حساس علاقوں میں کشتیوں، لائف جیکٹس، ریسکیو آلات اور دیگر ضروری وسائل کی مناسب دستیابی کو یقینی بنائیں، تاکہ ضرورت پڑنے پر فوری طور پر بچاؤ اور امدادی کارروائیاں شروع کی جاسکیں۔ ممکنہ طور پر متاثرہ علاقوں میں بروقت مائیکروفون کے ذریعے لوگوں کو الرٹ کرنے اور ضرورت پڑنے پر متاثرہ آبادیوں کو خالی کرنے کے لیے تیار رہنے کی ہدایات دی گئیں۔ ضلعی انتظامیہ، پولیس، محکمہ آبی وسائل اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے درمیان مؤثر کوآرڈینیشن کو برقرار رکھنے پر بھی خصوصی زور دیا گیا۔ چیف سکریٹری نے ضلع مجسٹریٹس کو ہدایت کی کہ وہ باقاعدہ پریس کانفرنسوں کے ذریعے عوام اور عوامی نمائندوں کو صورتحال سے متعلق تازہ ترین معلومات فراہم کریں۔ حکومت نے عوام سے افواہوں کو نظر انداز کرنے اور خوف و ہراس سے بچنے کی اپیل کی ہے۔ ایمرجنسی کی صورت میں، *ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے ٹول فری ہیلپ لائن نمبر 1070* پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ مذکورہ میٹنگ میں ضلع مجسٹریٹ مسٹر کوشل کمار، ایڈیشنل کلکٹر (ڈیزاسٹر مینجمنٹ) سلیم اختر، اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ آفیسر پرنوراج کے ساتھ این آئی سی دربھنگہ کے دیگر افسران اور انجینئر موجود تھے۔

سوچھتا ہی سیوا ابھیان کے تحت مختلف مقابلوں کا انعقاد 28 اور 29 ستمبر

دربھنگہ، 26 ستمبر (عرفان احمد پیدل) ضلع مجسٹریٹ۔ کم۔ چیئرمین، ضلع گنگا کمیٹی، دربھنگہ، شری کوشل کمار نے بتایا کہ بہار اسٹیٹ گنگا ریور کنزرویشن پروگرام مینجمنٹ سوسائٹی (بی جی سی ایم ایس)، شہری ترقی اور ہاؤسنگ ڈپارٹمنٹ، حکومت بہار کی طرف سے موصولہ ہدایات اور نیشنل کلین گنگا مشن (این ایم سی جی) کی ہدایات کی روشنی میں ضلع میں "سوچھتا ہی سیوا" کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے تحت عوامی شمولیت پر مبنی مختلف پروگرام منعقد کیے جا رہے ہیں جن میں صفائی، عوامی بیداری، مزدوروں کا اعطیہ، صفائی کا جلوس، گنگا آرتی، اسٹریٹ ڈرامے، لوک پر مبنی سرگرمیاں، نظم اور تخلیقی مقابلے شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دریاؤں، تالابوں اور دیگر آبی ذرائع کی صفائی، پاکیزگی اور تسلسل کو برقرار رکھنے کی کوششوں میں عوامی شرکت اور ذمہ داری کو فروغ دینے کے لیے اسکولوں، کالجوں اور دیگر تعلیمی اداروں، این سی سی/این ایس ایس اور نہرو یوا کیندر کے گروپوں کی فعال شرکت کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے ساتھ ہی ضلع گنگا کمیٹی، دربھنگہ کی طرف سے دربھنگہ میونسپل کارپوریشن، ضلع تعلیمی دفتر، نیشنل سروس اسکیم یونٹ/ٹریڈری، للت نارائن متھلا یونیورسٹی، دربھنگہ اور 8 بہار بٹالین این سی سی، دربھنگہ کے تعاون سے منعقد کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ایم کے میں ایک علمی اور تخلیقی مقابلہ منعقد کیا جائے گا۔ کالج، لہریا سرائے، 28 ستمبر 2026 کو کہانی سنانے، رنگولی اور پلاسٹک کے دستکاری جیسے مقابلے منعقد ہوں گے۔ اسی سلسلے میں 29 ستمبر 2026 کو چندر دھاری میوزیم، دربھنگہ میں ثقافتی آرٹ مقابلہ کا انعقاد کیا جائے گا، جس میں لوک گیت، سولو اداکاری اور لوک رقص جیسے پروگرام ہوں گے۔ اس کے ساتھ ہی، "ریور-یوتھ کنیکٹ" پروگرام اور ایوارڈ و اعزازی تقریب، 02 اکتوبر 2026 کو مقامی آڈیٹوریم، لہریا سرائے میں منعقد ہوگی۔ ضلع مجسٹریٹ نے تمام متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ تال میل رکھیں اور محکمانہ ہدایات کے مطابق طے شدہ پروگراموں کے کامیاب انعقاد کو یقینی بنائیں۔ عام لوگوں، نوجوانوں اور تعلیمی اداروں کی زیادہ سے زیادہ شرکت کو یقینی بنانے پر بھی زور دیا گیا ہے۔

کوسی-باگمتی پانی کی سطح میں 3-2 فٹ کا اضافہ

کھگڑیا 26 ستمبر (محمد عرفان عالم) چوتھم بلاک میں کوسی اور باگمتی ندیوں کے پانی کی سطح میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ یہ صورتحال نیپال کے کیچمنٹ ایریا میں شدید بارش کی وجہ سے پیدا ہوئی ہے۔ کوسی بیراج کے 35 دروازوں سے زیادہ سے زیادہ 316 ہزار کیوسک پانی چھوڑا گیا ہے جو اس سال کا سب سے زیادہ اخراج ہے۔

اس کی وجہ سے سپول اور سہارسا اور کھگڑیا ضلع کے کئی بلاکس سے گزرنے والے چوتھم علاقے میں پانی کی سطح 2 سے 3 فٹ تک بڑھ گئی ہے۔ نشیبی علاقوں میں نظام زندگی متاثر ہوا ہے۔ جانوروں کا چارہ پانی میں ڈوب گیا ہے اور دیارہ علاقے کے دیہاتوں میں آمدورفت مشکل ہوتی جا رہی ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے عوام کو الرٹ کر دیا ہے۔ حکام اور محکمہ آبی وسائل کو کڑی نظر رکھنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ چوتھم کے ضلع مجسٹریٹ روی راج نے کہا کہ پشتے کے اندر نشیبی علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو چوکس رہنے کو کہا گیا ہے۔ ضرورت پڑنے پر انہیں اونچی جگہ پر جانے کی بھی ترغیب دی جارہی ہے۔

راشٹریہ جنتا دل نے چیف الیکشن کمشنر کا پتلا کیا نذر آتش

بھاگلپور 26 ستمبر (سید ابن الحسن) بھاگلپور اسٹیشن چوک پر راشٹریہ جنتا دل کی ضلعی شاخ نے پارٹی قیادت لالو پرساد یادو اور تیجسوی یادو کی ہدایت پر چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے خلاف پرزور احتجاجی مظاہرہ کیا اور ان کا پتلا نذر آتش کیا۔ یہ مظاہرہ ضلع صدر چندر شیکھر یادو کی صدارت میں کیا گیا جس میں پارٹی کے سینکڑوں رہنماؤں اور کارکنوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر سابق امیدوار شیخ ضیاء الحسن عرف زیدی حسن نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے الزام لگایا کہ چیف الیکشن کمشنر نے الیکشن کمیشن کی غیر جانبداری، شفافیت اور ساکھ کو بری طرح نقصان پہنچا کر جمہوریت کا گلا گھونٹا ہے، انہوں نے کہا کہ بہار، بنگال اور مہاراشٹر کے انتخابات میں مبینہ ضابطگیوں کے ذریعے غیر قانونی طور پر نتائج کو متاثر کیا گیا جو عوامی مینڈیٹ کے ساتھ کھلواڑ ہے۔ زیدی حسن نے حکومت ہند سے پرزور مطالبہ کیا کہ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے خلاف غداری کا مقدمہ درج کر کے انہیں فوری طور پر جیل بھیجا جائے اور ایسی سخت قانونی کارروائی کی جائے تاکہ مستقبل میں کوئی بھی آئینی عہدیدار جمہوریت کا مذاق اڑانے کی جرات نہ کر سکے۔ اس احتجاجی مظاہرے میں راجد رہنما ڈاکٹر چکرپانی ہمانشو، چیتن سنہا، ارون ساہ، نوشاد احمد فریدی، بصر الحق، بھوپالی یادو، شہادت حسین، سرور امام، دلشاد کشواہا، ایاز انصاری، اشوک رام، گوپال یادو، سوربھ یادو، محمد شہاب الدین، پنٹو یادو اور کوشل منڈل سمیت بڑی تعداد میں کارکنان شریک رہے اور الیکشن کمیشن کے خلاف نعرے بازی کی۔

سالار پور پوسٹ آفس میں لاکھوں روپے کا غبن

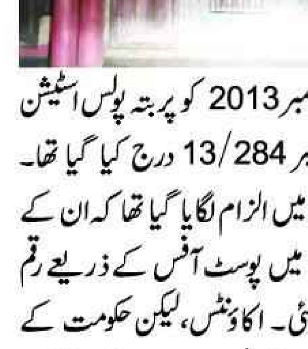

کھگڑیا 26 ستمبر (محمد عرفان عالم) کھگڑیا ضلع کے پربتہ بلاک کے سالار پور برانچ پوسٹ آفس میں دیہی کھاتہ داروں کے ڈپازٹس کے مبینہ غبن کا معاملہ برسوں بعد بھی مکمل طور پر حل نہیں ہوسکا ہے۔ 2013 میں ایف آئی آر درج کرنے کے بعد، محکمانہ تحقیقات نے اس وقت کے برانچ پوسٹ ماسٹر کو قصوروار پایا اور کارروائی کی۔ کچھ کھاتہ داروں کی جمع رقم واپس کرنے کی محکمانہ منظوری بھی دی گئی۔ اس کے باوجود، بہت سے کھاتہ دار اب بھی اپنی جمع رقم کی واپسی کا انتظار کررہے ہیں۔ اس معاملے کو لے کر گاؤں والوں میں غصہ ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ برسوں پہلے جمع کی گئی محنت سے کمائی گئی رقم واپس حاصل کرنے کے لیے محکمانہ عمل مکمل ہونے کا انتظار کررہے ہیں۔ ساتھ ہی یہ معاملہ پوسٹ آفس میں جمع کی گئی رقم کی حفاظت اور محکمانہ جوابدہی پر بھی سوال اٹھاتا ہے۔ دستیاب دستاویزات کے مطابق یہ معاملہ سال 2011 سے 6 اگست 2013 تک کا ہے۔ اس وقت کے اسسٹنٹ پوسٹ ماسٹر، ایسٹرن سب ڈویژن، کھگڑیا کے ہری موہن جھا کے بیان کی بنیاد پر 11 دسمبر 2013 کو پربتہ پولس اسٹیشن میں مقدمہ نمبر 13/284 درج کیا گیا تھا۔ ایف آئی آر میں الزام لگایا گیا تھا کہ ان کے گاؤں برانچ میں پوسٹ آفس کے ذریعے رقم جمع کروائی گئی۔ اکاؤنٹس، لیکن حکومت کے اکاؤنٹ میں جمع نہیں ہوئے۔ ایک محکمانہ انکوائری میں اس وقت کی برانچ پوسٹ ماسٹر کامنی کماری کو قصوروار پایا گیا اور اسے معطل کر دیا گیا۔ محکمہ کی ہدایات کے مطابق 2,000 اور اس پر قابل ادائیگی تازہ ترین سود کو بحال کرنے کی منظوری دی گئی۔ ادائیگی کرنے سے پہلے اکاؤنٹ ہولڈر کی شناخت اور دعوے کی صداقت کو یقینی بنانے کی ہدایات بھی دی گئیں۔ گاؤں والوں کا دعویٰ ہے کہ اسی طرح کے دیگر معاملات میں، محکمانہ سطح پر رقم واپس کرنے کی منظوری دی گئی تھی، لیکن بہت سے کھاتہ داروں کو ابھی تک ادائیگی نہیں ملی ہے۔ دریں اثنا، اسسٹنٹ برانچ پوسٹ ماسٹر کی پوسٹ مبینہ طور پر ان کی ریٹائرمنٹ کے بعد سے خالی ہے۔ گاؤں کا الزام ہے کہ جہاں محکمہ ڈاک نئے کھاتوں کو کھولنے اور برانچ پوسٹ آفسز میں اہداف کو پورا کرنے پر زور دیتا ہے، وہیں کھاتہ داروں کے دعوؤں کا تصفیہ جن کے فنڈز میں مبینہ طور پر غبن کیا گیا ہے، متوقع عجلت کے ساتھ عمل نہیں کیا جارہا ہے۔ تاہم اس حوالے سے محکمے کا موقف بھی اہم ہے اور ادائیگیوں کے زیر التواء عمل کی وجوہات پر سرکاری پوزیشن واضح ہونا باقی ہے۔ سالار پور پوسٹ آفس کیس اب صرف غبن کے الزامات تک محدود نہیں رہا۔ یہ ان کھاتہ داروں کے لیے ایک بڑا سوال بن گیا ہے جو برسوں سے اپنی جمع رقم واپس حاصل کرنے کا انتظار کر رہے ہیں۔ دیہاتیوں کا مطالبہ ہے کہ محکمہ ڈاک واضح کرے کہ کتنے کھاتہ دار متاثر ہوئے، کتنے غبن کی تصدیق ہوئی، کتنی وصولی ہوئی، کتنے کھاتہ داروں کو ادائیگی کی گئی، اور کتنی رقم باقی ہے۔

سبور ریلوے اسٹیشن پر اوور برج کی تعمیر کے معاملہ پر اجمل اشرفی کی کوششوں کو ملی اہم کامیابی

بھاگلپور 26 ستمبر (سید ابن الحسن) بھاگلپور ضلع کے سبور ریلوے اسٹیشن پر عوامی مفاد میں روڈ اوور برج کی تعمیر کے سلسلے میں مرکزی وزیر برائے ریلوے وی سومنا نے نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ محکمے کو ضروری کارروائی کے احکامات جاری کیے ہیں۔ جس سے علاقے کے عوام میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ بہار پردیش چھاتر جے ڈی یو کے ریاستی جنرل سکریٹری اور ریاستی سیاسی مشاورتی کمیٹی کے رکن اجمل اشرفی نے اس سلسلے میں مرکزی وزیر کو تفصیلی خط لکھا تھا۔

خط میں واضح کیا گیا تھا کہ سبور اسٹیشن کے دونوں جانب سبور کالج، بہار زرعی یونیورسٹی اور سبور تھانہ واقع ہیں۔ جہاں سے روزانہ ہزاروں طلبہ، کسان اور مسافر ریلوے لائن پار کرنے پر مجبور ہیں۔ جس کی وجہ سے آئے دن حادثات کا خطرہ لاحق رہتا ہے۔ اجمل اشرفی کے خط کے جواب میں مرکزی وزیر کے دفتر سے مثبت جواب موصول ہوا ہے اور متعلقہ ڈائریکٹوریٹ کو آگے کے اقدامات کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اس پیش رفت پر اجمل اشرفی نے مرکزی وزیر کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ سبور کے عوام، کسانوں اور طلبہ کی جیت ہے اور جلد ہی علاقے کو اوور برج کی صورت میں ایک بڑی سہولت حاصل ہوگی۔

ایس ٹی رضا کالج آف ہیلتھ ایجوکیشن میں صنفی حساسیت پر ورکشاپ

پٹنہ 26 ستمبر (پی این ایس) ایس ٹی رضا کالج آف ایجوکیشن کے ذریعہ GENDER NEXUS-2026 کے تحت بنیادی زندگی کی معاونت اور محفوظ نرسنگ پریکٹس کے لیے صنفی حساسیت" پر ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ اس پروگرام کا مقصد طلباء کی سیکھنے کی صلاحیتوں کو ظاہر کرنا اور سیکھنے کی مہارتوں کو فروغ دینا تھا، مریض کی عزت، احترام کے شعبوں میں سیکھنے کی مہارت کو فروغ دینا۔ پروگرام کا آغاز شمع روشن سے۔ اس موقع پر چیئرمین طارق رضا خان، ڈائریکٹر ڈاکٹر شاہینہ خان اور ایس اے او مسز تنواسنہا موجود تھیں۔ روبن گروپ آف ہاسپٹلس کے بانی اور مینیجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر ستیہ جیت کمار سنگھ اس تقریب کے مہمان خصوصی تھے اور ارشاد خان، AIIMS,DNS پٹنہ موجود تھے۔ ان کی پرسکون موجودگی، گراں قدر رہنمائی اور حوصلہ افزائی نے تقریب کو خاص اہمیت دی اور شرکاء اور منتظمین کو متاثر کیا۔ اکیڈمک سیکشن میں، ڈاکٹر وکاس شنکر، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ ڈربیٹالوجی، ڈاکٹر پونم شرما، ایسوسی ایٹ پروفیسر نے صنفی حساسیت، پیشہ ورانہ ذمہ داری، احترام، نئے حقوق، قواعد اور محفوظ صحت سے متعلق اہم موضوعات پر اپنے خیالات اور رہنمائی فراہم کی۔ تربیتی ٹیم میں ڈاکٹر سنیل، ڈاکٹر ونے کمار سنگھ، مسٹر وشانت وی ایس، امیت متل، شیو شنکر پرساد اور مسٹر سنجیو کمار شامل تھے۔ احترام اور تشکر کی علامت کے طور پر، نئے مہمانوں، ٹریزز اور معزز مہمانوں کو یادگاری نشانات دیئے گئے۔ اس کے پیچھے خیال یہ تھا کہ محفوظ نرسنگ پریکٹس صرف طبی قابلیت تک محدود نہیں ہے، بلکہ ہر فرد کے لیے ہمدردی، وقار، مساوات، جامعیت اور احترام کی ضرورت ہے۔

ضلع مجسٹریٹ نے گنڈک میں پانی کی سطح کا معائنہ کیا

چھپرہ 26 ستمبر (راجو) نیپال میں شدید بارش کی وجہ سے دریائے گنڈک میں تقریباً چار لاکھ کیوسک پانی کی آمد اور اس کے نتیجے میں پانی کی سطح میں اضافے کے پیش نظر، ضلع مجسٹریٹ سرن، شری ویبھو سریواستو نے سیلاب کنٹرول میں شامل تمام افسران اور انجینئروں کو پوری طرح چوکس اور چوکس رہنے کی ہدایت دی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے سیلاب سے متاثرہ مگر پال چھڑکی اور ان علاقوں میں جہاں پانی کی سطح بلند ہونے کا امکان ہے کے مختلف پشتوں کا معائنہ کیا اور متعلقہ مقامات پر سیلاب کنٹرول کے کاموں کی صورتحال کا جائزہ لیا۔

معائنہ کے دوران، انہوں نے ایگزیکٹو انجینئر، فلڈ کنٹرول ڈویژن کو ہدایت کی کہ ممکنہ صورتحال کے پیش نظر فلڈ کنٹرول اور تحفظ کے کاموں میں استعمال ہونے والے ضروری سامان کی مناسب ذخیرہ اندوزی کو یقینی بنایا جائے، تاکہ ضرورت پڑنے پر فوری کارروائی کی جا سکے۔ انہوں نے پشتوں کی باقاعدہ اور مسلسل معائنہ اور گشت کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ خاص طور پر پشتوں پر کسی بھی قسم کے پھسلنے، شگاف یا کمزور حالت کے بارے میں اطلاع ملنے پر فوری طور پر ضروری احتیاطی اور حفاظتی اقدامات کرنے کو کہا گیا۔ ضلعی افسر نے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ پانی کے ممکنہ اضافے کی صورت حال پر مسلسل نظر رکھیں اور کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری کارروائی کے لیے تمام ضروری تیاری مکمل رکھیں۔

الیکشن کمیشن کے طریقہ کار پر سنگین سوالات، کانگریس نے کیا سپریم کورٹ سے نوٹس لینے کا مطالبہ: اجیت شرما

بھاگلپور 26 ستمبر (سید ابن الحسن) بھاگلپور کے سابق ایم ایل اے اور آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے رکن اجیت شرما نے معروف قومی اخبار انڈین ایکسپریس میں شائع رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے الیکشن کمیشن آف انڈیا کے طریقہ کار اور غیر جانبداری پر سنگین سوالات اٹھائے ہیں، انہوں نے کہا کہ اس رپورٹ نے ملک میں جمہوریت کی موجودہ صورتحال کے حوالے سے کئی تشویشناک پہلو بے نقاب کیے ہیں اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی کی جانب سے انتخابی عمل پر اٹھائے گئے تحفظات کو محض الزامات کہہ کر نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ اجیت شرما نے الزام عائد کیا کہ بہار اسمبلی انتخابات سے شروع ہونے والا یہ معاملہ اب پورے ملک کے جمہوری ڈھانچے کے لیے خطرہ بن چکا ہے، انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن مبینہ طور پر مرکزی حکومت کے دباؤ میں کام کر رہا ہے اور جمہوری نظام کو کمزور کرنے میں حکمراں جماعت کو فائدہ پہنچایا جا رہا ہے۔ کانگریس رہنما نے سپریم کورٹ آف انڈیا سے اس معاملے پر از خود نوٹس لینے کی اپیل کی، انہوں نے مطالبہ کیا کہ بہار، مغربی بنگال اور آسام کے گزشتہ اسمبلی انتخابات کے انتخابی عمل کی اعلیٰ سطحی جانچ کرائی جائے اور چیف الیکشن کمشنر کے کردار کا بھی جائزہ لے کر الزام ثابت ہونے پر سخت کارروائی کی جائے۔ انہوں نے ووٹر لسٹوں میں کی گئی غیر ضروری ترامیم کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اتنے بڑے پیمانے پر ہونے والی گڑبڑیوں کے پیچھے کن قوتوں کا ہاتھ ہے اس کا بے نقاب ہونا ضروری ہے، اجیت شرما نے واضح کیا کہ ملک میں جمہوریت کے تحفظ اور الیکشن کمیشن کی مکمل غیر جانبداری کی بحالی تک کانگریس کی جدوجہد جاری رہے گی۔

فور ایس ٹری اسکول میں میرے سپنوں کا بھارت پروگرام کے عنوان پر مقابلہ

دربھنگہ، 26 ستمبر (عرفان احمد پیدل) مدھوبنی ضلع کے شکری میں واقع فور ایس ٹری اسکول کے طلبہ وطالبات کے درمیان میرے سپنوں کا بھارت" کے عنوان سے مصوری یعنی تصویر کشی مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔ اس طرح کے مقابلے کا مقصد طلبہ وطالبات میں تخلیقی صلاحیتوں، حب الوطنی اور ملک کے روشن وخوشحال مستقبل کے تئیں مثبت سوچ کو فروغ دینا تھا۔ مقابلے میں مختلف جماعتوں کے طلبہ وطالبات نے جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیا اور اپنی تخلیقی صلاحیتوں کے ذریعے صاف و سرسبز بھارت، جدید تعلیم، ترقی، ٹیکنالوجی، ماحولیات کے تحفظ اور خوشحال ہندوستان کے تصور کو خوبصورت پینٹنگز و تصویر کشی کے ذریعے پیش کیا اس موقع پر اسکول کے پرنسپل محترمہ ہوما کلیم صاحبہ نے کہا کہ "میرے سپنوں کا بھارت" جیسے پروگرام میں بچوں کو اپنی تخلیقی صلاحیتوں کے اظہار کا بہترین موقع فراہم کرایا گیا ہے طلبہ وطالبات نے اپنی تخلیقات و تصویر کشی کے ذریعے ایک ترقی یافتہ، صاف ستھرے، سرسبز اور خوشحال بھارت کا تصور پیش کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ ہمارے بچے مستقبل میں ملک کی ترقی میں اپنا اہم کردار ادا کریں گے۔ وائس پرنسپل محترم جون سر نے کہا کہ ایسی تخلیقی پروگرام سے طلبہ وطالبات میں خود اعتمادی، تخیل اور حب الوطنی کا جذبہ پروان چڑھتا ہے۔ "میرے سپنوں کا بھارت" کے ذریعے بچوں نے اپنے خوابوں اور مستقبل کے بھارت کی خوبصورت تصویر پیش کی ہے۔ اسکول انتظامیہ طلبہ وطالبات کی ایسی مثبت اور تعمیری پروگرام کی ہمیشہ حوصلہ افزائی کرتی رہے گی۔ اس موقع پر توقیر سرار دو معلم فور ایس ٹری اسکول نے کہا کہ ایسی پروگراموں سے بچوں کے اندر تخلیقی سوچ اور اپنے ملک کے روشن مستقبل کے لیے مثبت جذبہ پیدا کرتی ہیں۔ انہوں نے طلبہ وطالبات کی محنت اور خوبصورت تخلیقات کو سراہتے ہوئے ان کی حوصلہ افزائی کی۔ آخر میں اسکول انتظامیہ اور تمام اساتذہ نے طلبہ وطالبات کی کاوشوں کو سراہا اور مستقبل میں بھی ایسی تعلیمی و تخلیقی پروگرام کے انعقاد پر زور دیا۔

سینہائزر نے بھارت میں مومینٹم 5 سیریز کی پیشکش کی

پٹنہ 26 ستمبر (پریس ریلیز) سینہائزر نے بھارت میں مومینٹم 5 وائرلیس ہیڈفونز اور مومینٹم ٹرو وائرلیس 5 کے آغاز کا اعلان کیا ہے۔ کمپنی کے مطابق، نئی سیریز میں بہتر آواز، جدید اے این سی، مکاناتی آواز اور طویل بیٹری لائف جیسی خصوصیات دی گئی ہیں۔ مومینٹم 5 وائرلیس میں 42 ملی میٹر ڈرائیور، ڈولبی ایٹموس ہیڈ ٹریکنگ، لاس لیس کوڈیک سپورٹ، 8 مائیکروفون ہائبرڈ اے این سی اور 57 گھنٹے تک کی بیٹری لائف دی گئی ہے۔ اس میں صارف کی طرف سے بدلی جاسکنے والی بیٹری اور ایئر پیڈز بھی شامل ہیں۔ مومینٹم ٹرو وائرلیس 5 میں 7 ملی میٹر ٹرو رسپانس ٹرانسڈیوسر، 24-بٹ/ 96 کلو ہرٹز ہائی-ریز آڈیو، ڈولبی ایٹموس، اڈاپٹیو ہائبرڈ اے این سی اور بلوٹوتھ 6.0 دیا گیا ہے۔ یہ ایک بار چارج کرنے پر 12 گھنٹے اور کیس کے ساتھ 40 گھنٹے تک چل سکتا ہے۔ مومینٹم 5 وائرلیس کی ابتدائی قیمت 39,990 روپے اور مومینٹم ٹرو وائرلیس 5 کی قیمت 29,990 روپے ہے۔ دونوں کی پری آرڈرنگ 24 ستمبر سے شروع ہو چکی ہے اور فروخت 1 اکتوبر 2026 سے ہوگی۔ پری آرڈر کرنے والے صارفین کو 5,990 روپے کا سینہائزر بی ٹی ڈی 600 بلوٹوتھ یو ایس بی ڈونگل مفت ملے گا۔ ساحل کمار، کنٹری ہیڈ، سینہائزر (کنزیومر)، بھارت نے کہا کہ مومینٹم 5 وائرلیس میں پچھلے ماڈل کی خوبیوں کو برقرار رکھتے ہوئے تجربے اور کارکردگی کو مزید بہتر بنایا گیا ہے۔

سون پور زونل آفس کے بوتھ کو تبدیل کرنے کی تجویز منظور

چھپرہ 26 ستمبر (راجو) سرن ٹیچرس حلقہ کے لیے زونل آفس سون پور میں واقع پولنگ اسٹیشن کو تبدیل کرنے پر تبادلہ خیال کے لیے سرن کلکٹریٹ کے آڈیٹوریم میں ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ کی صدارت ضلع مجسٹریٹ اور اسسٹنٹ ریٹرننگ آفیسر ویبھو سریواستو نے کی، جس میں سیاسی جماعتوں کے نمائندے موجود تھے۔ اجلاس کے دوران بتایا گیا کہ موجودہ زونل آفس کی عمارت تزئین و آرائش کے کام کی وجہ سے منہدم ہو چکی ہے۔ اس طرح متبادل کے طور پر پنچایت گورنمنٹ بلڈنگ، دودھیلا میں ایک نیا بوتھ تعمیر کرنے کی تجویز پیش کی گئی۔ عہدیداروں نے کہا کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا کے رہنما خطوط کے مطابق ایک پولنگ اسٹیشن حلقہ کے 16 کلومیٹر کے اندر واقع ہونا ضروری ہے۔ مجوزہ نئی جگہ پچھلے بوتھ سے صرف پانچ کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے اور ووٹروں کے لیے زیادہ قابل رسائی ہے۔ ان تمام نکات پر غور کرنے کے بعد اجلاس میں موجود سیاسی جماعتوں کے نمائندوں نے اپنی رضامندی کا اظہار کرتے ہوئے اس تجویز کو منظور کرلیا۔ اس کے بعد ضلع مجسٹریٹ نے ڈپٹی الیکشن آفیسر جاوید اقبال کو ہدایت کی کہ وہ اس تجویز کو ریٹرننگ آفیسر کم کمشنر کو بھیجیں، تاکہ الیکشن کمیشن آف انڈیا سے ضروری رضامندی حاصل کرنے کا عمل مکمل ہو سکے۔ میٹنگ میں ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر لکشمن تیواری، ایڈیشنل کلکٹر مکیش کمار، کانگریس کے فیروز اقبال، جے ڈی یو کے پربھاش شنکر، ایل جے پی (آر) کے مرتیونجے کمار، سی پی آئی ایم ایل کے اکھلیش کمار اور آر ایل ایس پی کے ڈاکٹر اشوک کشواہا موجود تھے۔

ریول گنج پی ایچ سی کا معائنہ، صحت کی سہولیات کا جائزہ

چھپرہ 26 ستمبر (راجو) ریول گنج پرائمری ہیلتھ سنٹر میں بلاک 20 نکاتی چیئرمین دھرمیندر سنگھ چوہان کی صدارت میں ایک معائنہ اور جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی۔ میڈیکل آفیسر ڈاکٹر راکیش کمار، ہیلتھ منیجر سنجیو کمار، پرنسپل اسسٹنٹ وکاس سنگھ، اکاؤنٹنٹ انیش گوناکر، ہیلتھ کیٹالسٹ ریتو کماری، اور تمام ڈاکٹر اور ہیلتھ ورکر موجود تھے۔ 20 نکاتی اراکین، پیشنٹ ویلفیئر کمیٹی کے اراکین، اور عوامی نمائندوں سے کہا گیا کہ وہ اپنے تحفظات محکمہ صحت کے ساتھ شیئر کریں۔ 20 نکاتی رکن ستیندر شرما نے نئی عمارت میں بیت الخلاء کا مسئلہ اٹھایا۔ ضلع بی جے پی اسپورٹس سیل کوآرڈینیٹر انورنجن پرساد نے حاملہ خواتین کو سیتاباد یارہ ذیلی صحت مرکز میں طبی دیکھ بھال نہ ملنے کا مسئلہ اٹھایا۔ اجیت سنگھ مکھیا نے اے ایس ایچ اے کی بحالی کا مطالبہ کیا، جبکہ مریض بہبود کمیٹی کے رکن روی بھوشن مشرا نے پنچایت سطح پر فوگنگ مشینوں کی فراہمی کا مطالبہ کیا۔

چھپرہ جنکشن پر موبائل چوری کرنے والے گروہ کا انکشاف، 4 گرفتار

چھپرہ 26 ستمبر (راجو) آر پی ایف، سی بی آئی اور جی آر پی کی مشترکہ ٹیم نے چھپرا جنکشن پر کارروائی کرتے ہوئے موبائل چوری کرنے والے گروہ کو بے نقاب کیا۔ ٹیم نے چار ملزمان کو گرفتار کر کے ان سے مسروقہ پانچ موبائل فون برآمد کر لیے۔ پولیس کے مطابق ملزمان ٹرینوں میں سوئے ہوئے مسافروں کو نشانہ بنا کر موبائل فون چوری کرتے تھے۔ آر پی ایف انسپکٹر ونود کمار یادو نے بتایا کہ سی پی ڈی ایس، سی بی آئی اور جی آر پی چھپرا کی ٹیم جنکشن کے پلیٹ فارم نمبر چار اور پانچ پر خصوصی نگرانی کر رہی تھی۔ اس سلسلے میں پلیٹ فارم نمبر چار اور پانچ پر تین افراد مشکوک گھومتے ہوئے پائے گئے۔ جب انہیں روک کر پوچھ گچھ کی کوشش کی گئی تو وہ بھاگنے لگے۔ لیکن پولیس والوں نے انہیں چاروں طرف سے گھیر لیا اور پکڑ لیا۔ ان کے پاس سے چار موبائل فون برآمد ہوئے۔ جب ان سے پوچھ گچھ کی گئی تو انہوں نے بتایا کہ انہیں ٹرین نمبر 11124، 15203 اور 15232 میں سوئے ہوئے مسافروں سے چوری کیا گیا تھا۔ جب ان تینوں کو آر پی ایف چوکی پر لا کر پوچھ گچھ کی گئی تو انہوں نے اپنے نام ساحل کمار ولد گنیش مانجھی، گدری بازار، امان کمار ولد شری کرشنا داس، بھگوان کمار سنگھ ولد کرشنا سنگھ، بھگوان کمار سنگھ ولد کرشنا سنگھ، کرشنا سنگھ ولد کرشنا بازار بتائے۔ پوچھ گچھ کے دوران انکشاف ہوا کہ ٹرین نمبر 11124 سے چوری ہونے والا ایک موبائل بھگوان بازار کے ایک ڈھابے پر فروخت کیا گیا تھا۔ ان کی اطلاع کے بعد، ڈھابہ آپریٹر دھرمیندر چودھری ولد کرشنا چودھری، شیو بازار، چھپرا سے ایک موبائل فون برآمد ہوا۔ اسے بھی گرفتار کر کے عہدے پر لایا گیا۔ ضروری کارروائی کے بعد چاروں کو برآمد شدہ پانچ موبائل فون کے ساتھ جی آر پی چھپرا کے حوالے کر دیا گیا۔ ملزم کی فراہم کردہ معلومات کی بنیاد پر بھگوان بازار کے ایک ریسٹورنٹ سے مسروقہ موبائل فون برآمد ہوا۔ گرفتار ملزمان کی شناخت ساحل کمار، امان کمار، مونو کمار سنگھ اور دھرمیندر چودھری کے طور پر کی گئی، جن پر چوری شدہ موبائل فون خریدنے کا الزام تھا۔ تمام ملزمان کو مزید قانونی کارروائی کے لیے جی آر پی چھپرا کے حوالے کر دیا گیا۔

اسواپور جنتا دربار میں تین معاملات کا حل

چھپرہ 26 ستمبر (راجو) ہفتہ کو زونل آفس میں ہونے والی عوامی سماعت میں دونوں فریقین نے تین معاملات میں اپنے اختلافات دور کر کے سمجھوتہ کر لیا۔ پہلا معاملہ راجپورا گاؤں کے آزادی ساہ اور نریش ساہ کے درمیان تھا، دوسرا معاملہ اسواپار گاؤں کے رنجیت ساہ اور نیتو دیوی کے درمیان تھا، اور تیسرا معاملہ چنپوروان گاؤں کے مہتاب الدین اور صابر احمد کے درمیان برسوں سے زیر التوا زمین کا تنازع تھا۔ سی او روی رنجن، پولیس اسٹیشن ہیڈ دھریندر کمار اور ریونیو آفیسر برجنندن سہائے موقع پر موجود تھے۔

چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کو برطرف کر کے جیل بھیجا جائے: مالے

ایس آئی آر منسوخ کرنے اور اس کی بنیاد پر ہوئے بہار اسمبلی انتخابات رد کرنے کا مطالبہ

بیتیا،26 ستمبر (ایم شکیل) مالے کی جانب سے سمہارنالیہ گیٹ کے سامنے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کا پتلا نذر آتش کیا گیا۔ اس موقع پر بڑی تعداد میں مالے کارکنان موجود تھے۔ واضح رہے کہ 25 ستمبر کو دہلی کے جنتر منتر پر ایس آئی آر کے خلاف احتجاج کے دوران متعدد مظاہرین کو پولیس نے حراست میں لیا تھا، جن میں مالے کے جنرل سکریٹری دیپانکر بھٹاچاریہ بھی شامل تھے۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مالے رہنما رویندر رسا نے کہا کہ انڈین ایکسپریس میں ووٹ چوری سے متعلق شائع رپورٹ میں پیش کیے گئے ثبوت کی بنیاد پر یہ الزام سامنے آیا ہے کہ ایس آئی آر مودی حکومت کو فائدہ پہنچانے کے مقصد سے کرایا گیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کروڑوں لوگوں کے نام ووٹر لسٹ سے حذف کرنے اور نئے نام شامل کرنے کا کام ایک سافٹ ویئر کے ذریعے غیر قانونی طور پر کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ تین رکنی الیکشن کمیشن میں دو الیکشن کمشنروں نے دس ماہ کے دوران 14 مرتبہ اعتراضات درج کیے تھے۔ ان کا الزام تھا کہ ووٹروں کے نام شامل کرنے اور حذف کرنے سے متعلق الیکٹورل رجسٹریشن افسران کے اختیارات بھی ختم کر دیے گئے۔ مالے رہنماؤں نے الزام عائد کیا کہ مرکزی حکومت نے چیف الیکشن کمشنر کے خلاف مواخذہ کی کارروائی سے انہیں بچایا۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن کی تشکیل کرنے والی کمیٹی میں سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کو بھی شامل کیا جانا چاہیے۔ مالے نے ایس آئی آر کے تحت 13 کروڑ ووٹوں کے نام دوبارہ شامل کرنے اور ایس آئی آر کی بنیاد پر ہوئے بہار اسمبلی انتخابات کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے بہار میں ایس آئی آر کا عمل 24 جون 2025 سے شروع کیا گیا اور حتمی انتخابی فہرست 30 ستمبر 2025 کو جاری کی گئی تھی۔ الیکشن کمیشن کے مطابق فہرست میں تقریباً 7 کروڑ 42 لاکھ ووٹر شامل تھے۔ مالے رہنماؤں نے 25 ستمبر کو دہلی کے جنتر منتر سے جنرل سکریٹری دیپانکر بھٹاچاریہ سمیت دیگر رہنماؤں کو حراست میں لیے جانے کے واقعہ کو جمہوری حقوق پر حملہ قرار دیا۔ دہلی میں ایس آئی آر کے خلاف احتجاج اور چیف الیکشن کمشنر کے خلاف کارروائی کے مطالبے کے دوران متعدد مظاہرین کو حراست میں لیے جانے کی اطلاعات سامنے آئی ہیں۔ پروگرام میں مالے رہنماؤں جنہے یادو، اکیل ودیارتھی، ونود کشواہا، سریندر چودھری، سنجے مکھیہ، وشو ودیا، اسلام انصاری، منوج بیٹھا، کلام انصاری، سہابت انصاری، بھارت شرما اور دیگر رہنماؤں نے بھی خطاب کیا۔ تمام الزامات اور مطالبات مالے رہنماؤں کی جانب سے پیش کیے گئے ہیں۔ الیکشن کمیشن کے سرکاری ریکارڈ کے مطابق گیانیش کمار موجودہ چیف الیکشن کمشنر ہیں۔

پارٹی میٹنگ میں جن سوراج امیدواروں کو کامیاب بنانے کا عزم

بیگوسرائے،26 ستمبر (نورعالم) جن سوراج پارٹی نے اساتذہ اور گریجویٹ حلقہ قانون ساز کونسل کے انتخابات میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے بلاک سطح تک انتخابی حکمت عملی تیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اسی سلسلے میں جن سوراج پارٹی کے ضلعی دفتر میں ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت ضلعی صدر ڈاکٹر سونو شنکر نے کی۔ اجلاس میں پارٹی کے تمام سینئر رہنماؤں نے عزم ظاہر کیا کہ ترہٹ حلقہ کے گریجویٹ امیدوار ڈاکٹر سریش اور گریجویٹ حلقہ سے رویندر سنگھ کو کامیاب بنایا جائے گا۔ اس موقع پر جن سوراج پارٹی کے ریاستی جنرل سکریٹری نئے گوتم نے کہا کہ بہار [illegible] دس ہزار بے روزگار نوجوانوں کو روزگار فراہم کیا جائے گا۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ حکومت کے پاس روزگار کا کوئی نقشہ موجود نہیں ہے۔ اجلاس میں ضلعی جنرل سکریٹری مظہر علی، ایڈووکیٹ جینش کمار، نوجوان عالم، طفیل احمد، محمد عبداللہ، آرین کشیپ، نیل کمل، نشانت، کرن کماری، روپم کماری، سیما دیوی، مادھوری سنگھ، انم کمار، کما گوتم، ڈاکٹر مسرت جہاں، ترنی بھوشن رائے، رام نندن پاسوان، اجیت گوتم، پرمود پالیکھ، اے رجل، انورحیان، منہاجی بلاک پرمکھ وشوناتھ رائے، ونگ کمانڈر رنجیت سمیت دیگر افراد موجود تھے۔ اس موقع پر مٹیا کے بی جے پی رہنما دھرم ویر سنگھ، بکھری کے نیچے تکھ اور راٹھور سمیت دیگر افراد نے پرشانت کشور میں اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے جن سوراج کی رکنیت حاصل کی۔

ڈی ڈی سی کی صدارت میں مختلف منصوبوں کی پیش رفت کی جائزہ میٹنگ

مظفرپور،26 ستمبر (ریاض احمد) ضلع مجسٹریٹ کی ہدایت پر ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر کی صدارت میں ضلع کانفرنس ہال مظفرپور میں جل جیون ہریالی اور ترقی یافتہ بھارت جی رام جی کے تحت چلائی جا رہی اسکیموں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں آنگن واڑی مراکز کی تعمیر، دیہی ہاٹ، انسانی روزگار کے دنوں کی تخلیق، ہنر مند اور نیم ہنر مند مزدوروں کی ای کے وائی سی اور شجر کاری کے تحت پودے لگانے کے کاموں کی ای ایم آر اور مقررہ وقت پر اجرت کی ادائیگی کا بلاک وار جائزہ لیا گیا۔ جائزے کے دوران 72 آنگن واڑی مراکز کے مقامات میں سے صرف 14 مقامات پر کام شروع پایا گیا۔ اس پر باقی منصوبوں میں بھی جلد از جلد کام شروع کرانے کی ہدایت دی گئی۔ دیہی ہاٹ کی 11 اسکیموں میں سے 7 اسکیموں کی تکنیکی اور انتظامی منظوری کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے زیر التوا کاموں کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے کی ہدایت دی گئی۔ انسانی روزگار کے دنوں کی تخلیق کے جائزے میں پنچایت سطح پر مقررہ 3 لاکھ 73 ہزار انسانی روزگار کے دنوں کے ہدف کے مقابلے مختلف بلاکس میں حاصل شدہ پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ صفر انسانی روزگار کے دن والی پنچایتوں میں فوری طور پر کام شروع کرانے کو یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی۔ خاص طور پر کرہنی، مشہری، مڑول، صاحب گنج، بکرا اور گائے گھاٹ کی متعلقہ پنچایتوں کی صورتحال پر خصوصی توجہ دینے کو کہا گیا۔ ہنر مند اور نیم ہنر مند مزدوروں کی ای کے وائی سی کے تحت کل 15443 مزدوروں کے مقابلے 2321 مزدوروں کی ای کے وائی سی مکمل ہونے کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ وہیں فعال غیر ہنرمند مزدوروں کی ای کے وائی سی کی مجموعی پیش رفت 88 اعشاریہ 86 فیصد درج کی گئی۔ زیر التوا ای کے وائی سی کو جلد مکمل کرانے کے لیے ضروری ہدایات دی گئیں۔ شجر کاری کے تحت مجموعی طور پر 4476 کاموں کا ہدف مقرر کیا گیا تھا جس کے مقابلے 4090 منصوبوں کا کام جاری پایا گیا۔ مشہری، بکرا، مڑول، بوچہا اور کانٹی سمیت کم پیش رفت والے بلاکس میں کام میں تیزی لانے کی ہدایت دی گئی۔ اس کے علاوہ پودے لگانے کے کاموں کے ای ایم آر جاری کرنے کے سلسلے میں کانٹی، مڑول، صاحب گنج، بکرا اور گائے گھاٹ کی صورتحال کا خصوصی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے آخر میں مزدوروں کو مقررہ وقت پر اجرت کی ادائیگی کی بلاک وار صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے تمام متعلقہ افسران کو محکمہ کی جانب سے مقررہ مدت کے اندر مزدوروں کی اجرت کی ادائیگی یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی۔ اس کے علاوہ زیر التوا ایف ٹی او اور دوسری دستخط سے متعلق معاملات کو بھی جلد نمٹانے کا حکم دیا گیا۔ جل جیون ہریالی کے تحت بارش کے پانی کو محفوظ کرنے اور چیک ڈیم سے متعلق کاموں کا بھی جائزہ لیا گیا۔

دیہی ترقی اور پنچایتی راج محکمہ کے منصوبوں کا ڈی ایم نے لیا جائزہ

بیگوسرائے،26 ستمبر (نورعالم) ضلع مجسٹریٹ بیگوسرائے رچی پانڈے کی صدارت میں دیہی ترقی محکمہ اور پنچایتی راج محکمہ کے زیر انتظام مختلف اسکیموں اور پروگراموں کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں دیہی علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی، عوامی سہولیات کی دستیابی، رہائشی اسکیموں کی پیش رفت، پنچایت سطح پر عوامی خدمات کی مؤثر فراہمی، مالی اور طبعی حصولیابیوں اور زیر التوا کاموں کی تازہ صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ اس دوران مستحقین تک اسکیموں کا فائدہ مقررہ وقت میں شفاف طریقے سے پہنچانے پر خصوصی زور دیا گیا۔ جائزے کے دوران پنچایتی راج محکمہ کی اسکیموں کی پیش رفت کی اطلاع دیتے ہوئے بتایا گیا کہ وزیر اعلیٰ دیہی سولر اسٹریٹ لائٹ اسکیم کے تحت ضلع میں تیزی سے کام کیا گیا ہے۔ مقررہ 31030 سولر اسٹریٹ لائٹس کی تنصیب کے ہدف کے مقابلے اب تک 30900 سولر اسٹریٹ لائٹس نصب کی جا چکی ہیں جو 99 اعشاریہ 58 فیصد ہے۔ اس کے ذریعے دیہی علاقوں میں عوامی مقامات اور آمدورفت والے راستوں پر روشنی کی سہولت کو بہتر بنایا جا رہا ہے۔ اجلاس میں پنچایت سرکار بھونوں کی تعمیر اور ان کے عملی استعمال کا بھی جائزہ لیا گیا۔ پنچایتوں کو مقامی سطح پر انتظامی امور اور عوامی سہولیات کا مؤثر مرکز بنانے کے مقصد سے پنچایت سرکار بھونوں کی تعمیر کے کام کو ترجیح دی جا رہی ہے۔ تعمیر شدہ اور فعال پنچایت سرکار بھونوں میں آر ٹی پی ایس مرکز سمیت دیگر ضروری خدمات کے संचालन کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ 18 نئی پنچایتوں میں پنچایت سرکار بھون کی تعمیر کی منظوری کے عمل کو بھی آگے بڑھایا جا رہا ہے۔ دیہی علاقوں میں سماجی تقریبات اور عام لوگوں کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے مختلف پنچایتوں میں شادی منڈپ کی تعمیر کی سمت میں بھی کام کیا جا رہا ہے۔ اجلاس میں ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر آکاش چودھری، ضلع پنچایتی راج افسر محترمہ پوجا پریتم، ڈائریکٹر ڈی آر ڈی اے وویک کمار سمیت تمام بلاک ڈیولپمنٹ افسران، تمام پروگرام افسران اور دیگر ضلعی و بلاک سطح کے افسران موجود تھے۔

ٹیچر کے ذریعہ تیار کردہ موبائل ایپ کا افتتاح

بیگوسرائے،26 ستمبر (نورعالم) تعلیم کے نظام میں ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے بڑھتے ہوئے استعمال کے درمیان اب اسکول کے روزمرہ کام کاج، تعلیمی سرگرمیوں، کامیابیوں اور اسکول و برادری کے درمیان رابطے کو بھی ایک مشترکہ ڈیجیٹل پلیٹ فارم سے جوڑنے کی سمت میں راجکیہ کرت مڈل اسکول بیہٹ نے ایک نئی پہل کی ہے۔ اسکول کے استاد گوروروشن کی جانب سے تیار کردہ موبائل ایپ ایم ایس بیہٹ ون کا افتتاح کارگل وجے سبھا بھون، سمہارنالیہ، بیگوسرائے میں ضلع مجسٹریٹ رچی پانڈے آئی اے ایس نے کیا۔ ضلع انتظامیہ کی جانب سے اسکول کی اس ڈیجیٹل اختراع کو خصوصی طور پر سراہا گیا۔ افتتاحی تقریب میں اسکول کے پرنسپل رنجن کمار، گریجویٹ ٹیچر انوپما سنگھ، ایپ کی تکنیکی تیاری سے وابستہ استاد گوروروشن، بال سنسد، ہاؤس لیڈرز، ایکو کلب اور گرین کلب کے طلبہ، اسکول تعلیمی کمیٹی کے ارکان، والدین، سابق طلبہ تنظیم کے کنوینر ڈاکٹر کندن کمار اور اسکول کے دیگر اساتذہ موجود تھے۔ واضح رہے کہ محکمہ تعلیم میں ای شکشا کوش، یو ڈائس پلس، دکشا، پی ایف ایم ایس، تربیتی نظام، معائنہ، مالیاتی انتظام اور مختلف رپورٹنگ نظام کے لیے پہلے ہی متعدد ڈیجیٹل نظام کام کر رہے ہیں۔ ان کا بنیادی مقصد اسکولوں سے متعلق معلومات، اعداد و شمار اور انتظامی امور کو منظم کرنا ہے۔ بیہٹ اسکول کی یہ پہل انہی ڈیجیٹل ضروریات سے آگے ایک اہم سوال سامنے رکھتی ہے کہ کیا ٹیکنالوجی صرف اسکول سے معلومات حاصل کرنے اور اس کی نگرانی کا ذریعہ ہو یا اسکول کو خود بہتر انداز میں چلانے کا وسیلہ بھی بنے۔ ایم ایس بیہٹ ون کو اسی دوسری ضرورت کو مرکز میں رکھتے ہوئے تیار کیا گیا ہے۔

ضلع مجسٹریٹ نے رام جانکی مارگ منصوبہ کے مہرونا۔سیوان سیکشن کا معائنہ کیا

سیوان،26 ستمبر (پرویز اختر) ضلع مجسٹریٹ سیوان وجے پرکاش مینا نے ہفتہ کو رام جانکی مارگ منصوبہ کے مہرونا سیوان سیکشن کا موقع پر معائنہ کر کے منصوبہ کی تعمیراتی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ معائنہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے تعمیراتی کام کی موجودہ صورتحال کا مشاہدہ کیا اور منصوبہ کے نفاذ سے متعلق مختلف مسائل اور رکاوٹوں کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کیں۔ رام جانکی مارگ منصوبہ کا مہرونا سیوان سیکشن تقریباً 42.840 کلومیٹر طویل ہے۔ یہ منصوبہ قومی شاہراہ 227 اے پر اتر پردیش اور بہار کی سرحد پر واقع مہرونا گھاٹ سے سیوان تک بہار میں ہائبرڈ اینوٹی موڈ کے تحت جاری ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ افسران اور منصوبہ سے وابستہ نمائندوں سے تعمیراتی کام کی پیش رفت، اراضی سے متعلق معاملات اور منصوبہ کے نفاذ میں درپیش مشکلات کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو باہمی تال میل قائم کرتے ہوئے منصوبہ سے متعلق معاملات کو ترجیحی بنیاد پر جلد نمٹانے کی ہدایت دی۔ ضلع مجسٹریٹ نے منصوبہ کے تعمیراتی کام میں تیزی لانے کے لیے متعلقہ محکموں کے درمیان بہتر رابطہ اور تال میل یقینی بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے منصوبہ کی پیش رفت کی باقاعدہ نگرانی کرنے کی بھی ہدایت دی تاکہ کام میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ آئے اور زیر التوا معاملات کا بروقت حل کیا جا سکے۔ معائنہ کے دوران ایڈیشنل کلکٹر سیوان، سب ڈویژنل مجسٹریٹ سیوان صدر، لینڈ ریفارمز ڈپٹی کلکٹر سیوان صدر دو، گٹھنی کے سرکل افسر اور گٹھنی تھانہ صدر سمیت دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔ منصوبہ کی جانب سے قومی شاہراہ ڈویژن چھپرا کے ایگزیکٹیو انجینئر انوج کمار، اسسٹنٹ انجینئر ہمانشو سنگھ، جونیئر انجینئر روی شیکھر کمار اور دھننجے گری، آزاد انجینئر کے ٹیم لیڈر راج کشور سنگھ اور سی ڈی ایس کے نمائندے بھی موجود رہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ افسران سے منصوبہ کے مختلف پہلوؤں پر معلومات حاصل کرتے ہوئے تعمیراتی کام کی رفتار اور زمین سے متعلق امور کے بروقت تصفیے پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ تمام متعلقہ محکمے آپسی تال میل کے ساتھ کام کریں تاکہ رام جانکی مارگ منصوبہ کے مہرونا سیوان سیکشن کی تعمیر میں تیزی لائی جا سکے اور منصوبہ کے کام کو مقررہ رفتار کے مطابق آگے بڑھایا جا سکے۔

شرم دان پروگرام کا انعقاد

سیوان،26 ستمبر (پرویز اختر) صاف صفائی ہی خدمت 2026 مہم کے تحت ہفتہ کو پچرکھی بلاک کی مکھنو پور پنچایت کے مکھنو پور گاؤں میں ایک دن ایک گھنٹہ ایک ساتھ کے پیغام کے ساتھ شرم دان کے ذریعہ صفائی ستھرائی اور صفائی کے عہد کا پروگرام منعقد کیا گیا۔ پروگرام کی صدارت سیوان کے ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر امیتابھ سنگھ نے کی۔ اس موقع پر بلاک سطح کے افسران، پنچایت ملازمین، مقامی عوامی نمائندوں اور دیہی باشندوں نے اجتماعی طور پر شرم دان کرتے ہوئے صفائی مہم میں حصہ لیا۔ پروگرام کے ذریعہ عوام کو اپنے آس پاس کے علاقوں کو صاف ستھرا رکھنے اور صفائی کو روزمرہ زندگی کا لازمی حصہ بنانے کا پیغام دیا گیا۔ اس دوران ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر سیوان نے موجود لوگوں کو صفائی کا حلف دلایا اور صاف ستھرے اور صحت مند معاشرے کی تعمیر میں اجتماعی شراکت داری کی اپیل کی۔ افسران نے کہا کہ صفائی محض ایک مہم نہیں بلکہ اجتماعی ذمہ داری ہے۔ عوامی شراکت داری کے ذریعہ ہی صفائی کے مقصد کو مستقل طور پر حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ترقی یافتہ گرام پنچایت منصوبہ کے تحت تربیتی پروگرام

مظفرپور،26 ستمبر (ریاض احمد) ضلع دیہی ترقی ایجنسی مظفرپور میں آج ترقی یافتہ گرام پنچایت منصوبہ سے متعلق ایک تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا افتتاح مظفرپور کے ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر نے کیا۔ تربیتی پروگرام میں ماسٹر ٹرینر کی حیثیت سے ترقی یافتہ بھارت جی رام جی کے ایگزیکٹیو انجینئر اور سرایا و گائے گھاٹ کے پروگرام افسران نے تمام پروگرام افسران، جونیئر انجینئروں اور پنچایت تکنیکی معاونین کو ترقی یافتہ گرام پنچایت منصوبہ، سیکور 2.0 ماڈیول اور ترقی یافتہ بھارت جی رام جی کے ساتھ اشتراک کے ذریعے منصوبوں کے انتخاب اور نفاذ کے سلسلے میں تفصیلی تربیت فراہم کی۔ تربیت کا مقصد گرام پنچایت کی سطح پر منصوبوں کے مؤثر انتخاب، مختلف منصوبوں کے درمیان اشتراک، معیاری طریقے سے نفاذ اور عوام کی شراکت سے منصوبہ بندی تیار کرنے کی صلاحیت کو مزید مضبوط بنانا تھا۔

آبی سطح میں اضافہ کے پیش نظر کئی خاندانوں کو محفوظ مقامات پر کیا گیا منتقل

بیتیا،26 ستمبر (ایم شکیل) گنڈک بیراج سے چھوڑے گئے پانی کے باعث بھیڑ یہری گاؤں کی بنگالی کالونی اور روہوا ٹولہ میں پانی جمع ہونے کی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ صورتحال کے پیش نظر متاثرہ خاندانوں کو انتظامیہ کی جانب سے محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا رہا ہے۔ مغربی چمپارن کے ایڈیشنل کلکٹر راجیو رنجن سنہا، بگہا کی سب ڈویژنل افسر چاندنی کماری، سرکل افسر وسیم اکرم اور ایس ایس بی کی 21 ویں بٹالین کے کمانڈنٹ تپیشور سنویت راوت کی قیادت میں متاثرہ افراد کو بھیڑ یہری ہائی اسکول میں قائم راحتی کیمپ منتقل کیا جا رہا ہے۔ راحتی کیمپ میں متاثرہ خاندانوں کے لیے کھانے، ضروری اشیا اور طبی سہولیات کا انتظام کیا گیا ہے۔ انتظامیہ اور متعلقہ ٹیمیں متاثرہ لوگوں کی حفاظت اور ضروری مدد کے لیے مسلسل سرگرم ہیں۔

سیوان میں تیز ہوا اور موسلا دھار بارش سے معمولات زندگی متاثر

سیوان،26 ستمبر (پرویز اختر) جمعہ کی دیر رات سے ہفتہ کی دوپہر بعد تک تیز ہوا کے ساتھ ہوئی موسلا دھار بارش سے سیوان ضلع میں معمولات زندگی بری طرح متاثر ہوئے۔ تقریباً 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی تیز ہوا اور مسلسل بارش کے باعث لوگوں کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ کئی علاقوں میں سڑکیں پانی سے لبریز ہوگئیں جس سے آمدورفت متاثر ہوئی۔ بارش کے دوران بجلی کی فراہمی بھی متاثر رہی۔ کئی محلوں اور دیہی علاقوں میں گھنٹوں بجلی گل رہنے سے لوگوں کی پریشانی مزید بڑھ گئی۔ بجلی نہ ہونے کے باعث گھروں میں پانی کی موٹر، پنکھے اور دیگر برقی آلات بند رہے۔ موبائل فون چارج کرنے اور انٹرنیٹ خدمات کے استعمال میں بھی لوگوں کو دشواری کا سامنا کرنا پڑا۔ تیز ہوا کے باعث درختوں کی شاخیں اور ٹہنیاں ٹوٹ کر گرنے سے بعض مقامات پر راستے مسدود ہونے کی اطلاع بھی ملی۔ بارش کی وجہ سے بازاروں میں معمول کے دنوں کے مقابلے میں چہل پہل کم رہی۔ ضروری کام سے گھروں سے باہر نکلنے والے لوگوں کو بارش سے بچنے کے لیے دکانوں اور دیگر مقامات پر رکنا پڑا۔ مسلسل بارش سے کسانوں کے چہروں پر راحت دکھائی دی، تاہم شہری علاقوں میں آب جمع ہونے سے تشویش بڑھ گئی۔ مقامی لوگوں نے محکمہ بجلی سے متاثرہ علاقوں میں جلد بجلی کی فراہمی بحال کرنے کا مطالبہ کیا۔ تیز ہوا اور موسلا دھار بارش کے درمیان اساتذہ بھیگتے ہوئے اسکول پہنچے اور اپنی ذمہ داری نبھائی۔ صبح سے جاری مسلسل بارش اور تیز ہوا کے باوجود اساتذہ نے اسکول پہنچ کر تعلیمی سرگرمیاں شروع کیں۔ کئی اساتذہ چھتری لے کر جبکہ بعض بارش میں بھیگتے ہوئے اسکول پہنچے۔ راستوں پر آب جمع ہونے اور کیچڑ کی وجہ سے اسکول پہنچنے میں انہیں کافی دشواری ہوئی، لیکن اس کے باوجود اساتذہ نے وقت پر اسکول پہنچ کر تدریسی کام انجام دیا۔ بجلی گل رہنے کے باعث اسکولوں میں بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ مسلسل بارش کی وجہ سے اسکول آنے والے بچوں کی تعداد بھی متاثر ہوئی۔ خراب موسمی حالات کو دیکھتے ہوئے والدین نے بچوں کی سلامتی کے حوالے سے تشویش کا اظہار کیا۔ تیز ہوا اور موسلا دھار بارش سے کھیتوں میں کھڑی بھدئی فصل کو بھی نقصان پہنچنے کا اندیشہ بڑھ گیا ہے۔ کئی مقامات پر تیز ہوا کے باعث فصل کے پودے زمین پر گر گئے ہیں، جس سے کسانوں کو مالی نقصان کی تشویش ستانے لگی ہے۔ کسانوں کا کہنا ہے کہ بارش کے ساتھ تیز ہوا چلنے سے تیار ہو رہی فصلوں کو نقصان پہنچا ہے۔ اگر اسی طرح موسم خراب رہا تو کھیتوں میں کھڑی فصلوں کو مزید نقصان ہو سکتا ہے۔ مسلسل بارش کے باعث کھیتوں میں پانی جمع ہونے سے فصلوں کے سڑنے کا خطرہ بھی بڑھ گیا ہے۔ کسانوں نے بتایا کہ انہیں بھدئی فصل سے اچھی پیداوار کی امید تھی، لیکن اچانک موسم میں تبدیلی نے ان کی تشویش بڑھا دی ہے۔ کسانوں نے محکمہ زراعت سے متاثرہ فصلوں کا جائزہ لے کر نقصان کا تخمینہ لگانے اور ضروری اقدامات کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

پھل منڈی قتل معاملہ میں ایک اور ملزم گرفتار

سیوان،26 ستمبر (پرویز اختر) نگر تھانہ علاقہ کی پھل منڈی کے قریب 25 جولائی کو پچرکھی تھانہ علاقہ کے اٹوا گاؤں کے رہنے والے سوجیت کمار ساہ کو گولی مار کر قتل کیے جانے کے معاملہ میں پولیس نے ایک اور ملزم کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار ملزم کی شناخت شکلا ٹولی کے رہنے والے چھوٹو کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس نے پوچھ گچھ کے بعد اسے عدالتی حراست میں بھیج دیا۔ نگر انسپکٹر اوینا ش کمار نے بتایا کہ واقعہ کے سلسلہ میں مقتول کے اہل خانہ کی درخواست پر تھانہ مقدمہ نمبر 720 بائیس چھبیس کے تحت بھارتیہ نیائے سنہتا اور اسلحہ قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کی گئی تھی۔ تفتیش کے دوران پولیس نے تکنیکی شواہد کی بنیاد پر واقعہ میں ملوث تین نامزد ملزمین کو پہلے ہی گرفتار کر کے عدالتی حراست میں بھیج دیا تھا۔ پولیس کے مطابق معاملہ کی مزید تفتیش کے دوران موصولہ اطلاع کی بنیاد پر شکلا ٹولی سے ملزم چھوٹو کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس نے اس سے واقعہ میں اس کے کردار اور مبینہ شمولیت کے سلسلہ میں پوچھ گچھ کی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ پوچھ گچھ کے دوران ملزم نے مقدمہ میں اپنی شمولیت کا اعتراف کیا ہے۔ گرفتار ملزم کو قانونی کارروائی مکمل کرنے کے بعد عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا ہے۔ پولیس واقعہ میں شامل دیگر ملزمین کی گرفتاری کے لیے مسلسل چھاپہ ماری کر رہی ہے۔ پولیس کے مطابق معاملہ کی مزید تفتیش جاری ہے اور واقعہ میں ملوث دیگر افراد کے کردار کی بھی جانچ کی جا رہی ہے۔

فارماسسٹوں کی بحالی میں بی فارمیسی کو شامل کرے حکومت: وشال کمار مشرا

بیتیا،26 ستمبر (ایم شکیل) آل انڈیا فارماسسٹ ایسوسی ایشن کے ریاستی صدر ارجیش راج کی اپیل پر ریاستی عاملہ کے رکن وشال کمار مشرا کی صدارت میں بیتیا میں بی فارما فارماسسٹوں نے بہار حکومت کی جانب سے فارماسسٹوں کی تقرری میں بی فارما فارماسسٹوں کو موقع سے محروم رکھنے کے خلاف احتجاج کیا۔ مظاہرین نے ہاتھوں پر کالی پٹیاں باندھ کر احتجاج کرتے ہوئے مرکزی حکومت کی جانب سے مقرر کردہ فارماسسٹوں کی تقرری، ترقی اور سروس سے متعلق ضوابط بہار میں نافذ کرنے کا مطالبہ کیا۔ ریاستی عاملہ کے رکن وشال کمار مشرا نے کہا کہ محکمہ صحت نے سال 2024 میں فارماسسٹ تقرری کے قواعد میں ترمیم کر کے بی فارما فارماسسٹوں کو تقرری کے عمل سے باہر کر دیا۔ اس کے نتیجے میں بہار کے تقریباً 25 ہزار رجسٹرڈ بی فارما فارماسسٹ 2473 فارماسسٹ عہدوں پر ہونے والی تقرری میں موقع سے محروم ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ تقرری کا عمل مکمل ہونے کے بعد بڑی تعداد میں عہدوں کا خالی رہ جانا بھی ایک سنگین معاملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ فارمیسی ایکٹ 1948 کی دفعہ 42 کے تحت ادویات کی تقسیم اور متعلقہ طبی امور کے لیے رجسٹرڈ فارماسسٹ کا ہونا ضروری ہے۔ بی فارما اور ڈی فارما دونوں فارمیسی کی تسلیم شدہ تعلیمی قابلیتیں ہیں اور ریاستی فارمیسی کونسل میں رجسٹرڈ بی فارما فارماسسٹ بھی رجسٹرڈ فارماسسٹ ہی ہوتے ہیں۔ وشال کمار مشرا نے کہا کہ بہار میں ماضی کی مستقل تقرریوں 1999 اور 2006 کے علاوہ 2013 اور 2016 کی معاہداتی تقرریوں میں بھی بی فارما فارماسسٹوں کو موقع دیا گیا تھا۔ ان تقرریوں کے ذریعے مقرر کیے گئے کئی بی فارما فارماسسٹ آج بھی محکمہ صحت میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ایسے میں موجودہ تقرری کے عمل سے بی فارما فارماسسٹوں کو باہر رکھنا ان کے لیے باعث تشویش ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت کے مختلف اداروں اور ملک کی کئی ریاستوں میں بی فارما فارماسسٹوں کو فارماسسٹ کے عہدوں پر تقرری کا موقع ملتا ہے۔ ریلوے، ایمس، ای ایس آئی سی اور مسلح افواج سمیت مختلف مرکزی اداروں میں فارماسسٹوں کی تقرری کے الگ الگ نظام نافذ ہیں۔ ایسی صورتحال میں بہار میں فارماسسٹوں کی تقرری کے لیے مقرر تعلیمی اہلیت پر از سر نو غور کیا جانا چاہیے۔ مظاہرین نے کہا کہ فارماسسٹ طبقے میں تعلیمی اہلیت، تقرری، ترقی، تنخواہ کی سطح، عہدے کے نام اور سروس شرائط میں یکسانیت کے لیے مرکزی حکومت کی جانب سے جاری فارماسسٹ تقرری، ترقی اور سروس سے متعلق ضوابط بہار میں بھی جلد نافذ کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ 10 جون 2026 کو بھارت کے گزٹ میں شائع فارماسسٹ تقرری، ترقی اور سروس ضوابط 2025 کی روشنی میں بہار حکومت کو فارماسسٹ طبقے سے متعلق قواعد کا جائزہ لے کر ضروری کارروائی کرنی چاہیے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ بہار میں بھی اسی نظام کے مطابق فارماسسٹوں کی تقرری، ترقی کا نظام اور تنخواہ کی سطح مقرر کی جائے اور ضرورت کے مطابق نئے عہدے تخلیق کیے جائیں۔ وشال کمار مشرا نے کہا کہ ملک بھر میں فارماسسٹ طبقے میں یکسانیت لانے کی سمت میں مرکزی حکومت کی کوششوں کے لیے ایسوسی ایشن وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزارت صحت کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ انہوں نے بہار حکومت سے مطالبہ کیا کہ مرکزی حکومت کی جانب سے مقرر کردہ ضوابط کے مطابق ریاست میں ضروری قواعد اور سروس کا ڈھانچہ تیار کیا جائے۔ مظاہرین نے اعلان کیا کہ اگر آئندہ فارماسسٹ تقرری میں بی فارما فارماسسٹوں کو شامل کرنے، بہار میں مرکزی فارماسسٹ تقرری، ترقی اور سروس ضوابط نافذ کرنے اور بی فارما فارماسسٹوں کے لیے ضروری فارمیسی افسر کے عہدے تخلیق کرنے کے مطالبات پر جلد مثبت کارروائی نہیں کی گئی تو گاندھی جینتی 2 اکتوبر 2026 سے بھوک ہڑتال اور مرحلہ وار تحریک شروع کی جائے گی۔ مظاہرین نے بہار حکومت سے مطالبہ کیا کہ بی فارما رجسٹرڈ فارماسسٹوں کو تقرری کے عمل میں یکساں موقع دیا جائے، فارماسسٹ طبقے کے تقرری قواعد کا جائزہ لیا جائے اور مرکزی حکومت کی جانب سے مقرر کردہ تقرری اور سروس سے متعلق ضوابط کے مطابق بہار میں فارماسسٹوں کے لیے مناسب عہدے اور ترقی کا نظام تشکیل دیا جائے۔ آل انڈیا فارماسسٹ ایسوسی ایشن نے واضح کیا کہ یہ تحریک فارماسسٹوں کے حقوق، یکساں مواقع اور ریاست میں بہتر فارمیسی نظام کو یقینی بنانے کے مقصد سے جمہوری اور پرامن طریقے سے چلائی جائے گی۔

سڑک حادثہ میں مختار منصوری کی دردناک موت

سیوان،26 ستمبر (پرویز اختر) دروندہ تھانہ علاقہ کے رامساپور موڑ کے قریب تیز رفتار ٹرک کی زد میں آنے سے رامساپور کے رہنے والے مختار منصوری کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ حادثے کے بعد جائے وقوع پر افراتفری مچ گئی۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی آس پاس کے دیہات سے بڑی تعداد میں لوگ موقع پر پہنچ گئے۔ بتایا جاتا ہے کہ مختار منصوری رامساپور سے مہاراج گنج جانے والی سڑک سے گزر رہے تھے۔ اسی دوران تیز رفتار ٹرک نے انہیں اپنی زد میں لے لیا۔ حادثہ اتنا شدید تھا کہ مختار منصوری نے موقع پر ہی دم توڑ دیا۔ حادثے کے بعد ٹرک ڈرائیور گاڑی سمیت موقع سے فرار ہو گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی دروندہ تھانہ پولیس دستے کے ساتھ موقع پر پہنچی اور جائے حادثہ کا معائنہ کیا۔ پولیس نے ضروری کارروائی مکمل کرنے کے بعد لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے سیوان صدر اسپتال بھیج دیا۔ پولیس حادثے میں ملوث ٹرک اور اس کے ڈرائیور کی شناخت کے لیے تفتیش کر رہی ہے۔

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا

مجروح سلطان پوری

پنڈار PINDAR पिन्दार
اتوار، ۲۷ ستمبر ۲۰۲۶ء

ایس آئی آر کا سائیڈ افیکٹ

ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی یعنی ایس آئی آر کا معاملہ طول پکڑ چکا ہے۔ اس کا کالا سچ سامنے آچکا ہے۔ جس کی گونج پورے ملک میں سنائی پڑ رہی ہے۔ انتخابی اصلاحات کے نام پر جو کھیل کھیلا گیا تھا اس کے پیچھے اتنا گھناؤنا منصوبہ تھا، اس کا کسی نے تصور بھی نہیں کیا تھا۔ لیکن جب حقیقت سے پردہ ہٹا تو لوگ دنگ رہ گئے اور دانتوں تلے انگلیاں چبانے لگے ہیں ان کا غصہ پھوٹ پڑا ہے اور وہ سڑکوں پر سراپا احتجاج ہیں۔ ایس آئی آر معاملے پر چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے خلاف دہلی اور پٹنہ سمیت ملک بھر میں احتجاجی مظاہرے کو اسی تناظر میں دیکھا جانا چاہیے۔ ایس آئی آر کے تیسرے مرحلے کے دوران عوامی غصہ پھوٹا ہے۔ جبکہ کئی ریاستوں میں اس کا انتخابی فائدہ اٹھایا جا چکا ہے۔ یہ سب سے پہلے ایس آئی آر بہار میں کرایا گیا تھا۔ اس کے بعد مغربی بنگال و دیگر ریاستوں تک یہ عمل مکمل کیا گیا۔ دونوں ریاستوں میں انتخابی فائدہ کس کو ملا، یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔ ایس آئی آر کے نتیجے میں بہار اور مغربی بنگال میں لاکھوں ووٹروں کے نام ووٹر لسٹ سے حذف کر دیئے گئے۔ ملک کی سب سے بڑی قومی اپوزیشن پارٹی کانگریس نے اس کے خلاف آواز بلند کی۔ کانگریس رہنما راہل گاندھی نے ووٹ چوری کا الزام لگایا۔ بیداری ریلی نکالی لیکن چیف الیکشن کمشنر کی موٹی چمڑی پر اس کا کوئی اثر نہیں پڑا بلکہ راہل گاندھی کی آواز نقار خانہ میں طوطی کی آواز بن کر رہ گئی۔ اب جبکہ انڈین ایکسپریس کی صحافی ریتیکا چوپڑا نے ایس آئی آر پر سنسنی خیز انکشاف کیا اور چیف الیکشن کمشنر کا کچا چٹھا کھولا تو پورے ملک میں تہلکہ مچ گیا اور سی ای سی کی کرسی تو خطرے میں پڑ ہی گئی۔ مرکزی چول بھی ہل گیا ایس آئی آر کا یہ سب سے بڑا سائیڈ افیکٹ ہے جو طوفان کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ یہ کہاں جا کر تھمے گا اور اس کے کیا نتائج برآمد ہوں گے، اس پر کچھ کہنا قبل از وقت ہوگا۔ تاہم اتنا ضرور کہا جا سکتا ہے کہ سی ای سی کی کرسی اس کی زد میں ہے ملک کے عوام اب سیاسی طور پر بیدار ہو چکے ہیں۔ اپوزیشن پارٹیاں تو سرگرم عمل ہیں ہی جین زیڈ بھی سیاسی انقلاب لانے میں اہم رول ادا کر رہا ہے۔ ایسی صورتحال میں مرکز اور کمیشن کے سامنے مسئلہ یہ ہے کہ وہ کھائے کہاں کی چوٹ اور بچائے کہاں کی چوٹ۔ نیٹ پیپر لیک معاملے میں مرکزی وزیر تعلیم دھرمندر پردھان کے استعفیٰ کے بعد یہ دوسرا موقع ہے جب چیف الیکشن کمشنر کے استعفیٰ اور گرفتاری کا مطالبہ زور پکڑ چکا ہے۔ پردھان کے استعفیٰ کے بعد مرکزی ارباب اقتدار نے راحت کی سانس لی تھی اور مظاہرے کا سلسلہ تھم گیا تھا۔ اب وہی کاکروچ پارٹی نے 2/اکتوبر تک کا الٹی میٹم دیا ہے جس نے پردھان کا استعفیٰ کروا کر ہی دم لیا تھا۔ ایسا لگتا ہے کہ مرکز ایس آئی آر معاملے میں گیانیش کمار سے استعفیٰ لے کر اپنا دامن جھاڑنے کی کوشش کرے گا۔ جہاں تک گرفتاری کا سوال ہے تو یہ اس لیے ممکن نہیں ہے کیونکہ مرکزی حکومت نے دسمبر 2023 میں ہی یہ قانون بنا دیا تھا کہ الیکشن کمشنر کی گرفتاری نہیں کی جا سکتی ہے۔ اس سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مرکز کو یہ اندازہ تھا کہ ایس آئی آر کا جب کالا سچ سامنے آئے گا تب چیف الیکشن کمشنر کے استعفیٰ اور گرفتاری کا مطالبہ ہو سکتا ہے۔ اس لیے کالے کرتوتوں سے قبل ہی ان کے بچاؤ کا قانونی انتظام کر دیا گیا۔ یہ تو بھلا ہو انڈین ایکسپریس کی صحافی ریتیکا چوپڑا کا جنہوں نے ووٹ چوری کا کالا سچ منظر عام پر لا دیا ہے۔ اس کے لیے وہ قابل تعریف اور مبارکباد کی مستحق ہیں۔ وہ مغربی بنگال کی راجدھانی کولکاتہ کی باشندہ ہیں۔ ایسے وقت میں جب گودی میڈیا کا بول بالا ہے انہوں نے اپنی غیر جانبدارانہ اور منصفانہ صحافت سے پورے ملک کو ایک پیغام دیا ہے۔ اس سے گودی میڈیا کی آنکھیں کھل جانی چاہئیں انہوں نے ایس آئی آر پر گیانیش کمار کا کچا چٹھا کھول کر ملک کی اپوزیشن پارٹیوں کو اس کے خلاف انقلاب برپا کرنے کا بڑا موقع دے دیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ گیانیش کمار ارباب اقتدار کے وفادار اور قریبی رہے ہیں۔ ان کی دو بیٹیاں ہیں سیدھارتھم اور ابھی شری ایک آئی اے ایس اور دوسری آئی آر ایس افسر ہیں۔ دونوں داماد بھی آئی اے ایس ہیں۔ 2014 کے بعد ہی ان سبھوں کی بڑے عہدوں پر تعیناتی ہوئی۔ گویا انہوں نے ارباب اقتدار سے خوب فائدہ اٹھایا اور ان کی وفاداری میں وہ سب کچھ کیا جو نہیں کرنا چاہیے تھا۔ ایس آئی آر معاملے میں انہوں نے جو قلابازی دکھائی تھی وہ ان کی جان کا کال بن چکی ہے۔ وہ سیاسی بھنور اور خود اپنے ہی جال میں پھنس چکے ہیں جس سے نکلنے کا سارا راستہ بند ہو چکا ہے۔

گیانیش کمار کا بھانڈہ پھوٹ گیا

معصوم مرادآبادی
masoom.moradabadi@gmail.com

چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار سے متعلق روزنامہ 'انڈین ایکسپریس' کی ایک تحقیقاتی رپورٹ نے ملکی سیاست میں تہلکہ مچا دیا ہے۔ یہ رپورٹ ایک ایسے وقت میں منظر عام پر آئی ہے جب ملک میں آزاد صحافت آخری سانسیں گن رہی ہے اور گودی میڈیا ہر روز نئے گل کھلا رہا ہے۔ یوں تو بی جے پی کے اقتدار میں آنے کے بعد ہی ملک میں جمہوری اداروں کا زوال شروع ہو گیا تھا۔ یعنی وہ ادارے جو کبھی جمہوریت کے نگہبان کہلاتے تھے آہستہ آہستہ دم توڑ رہے ہیں۔ ان میں سب سے بڑا زوال الیکشن کمیشن کا ہوا ہے جو ملک میں جمہوری نظام کے تسلسل اور بقاء کا ضامن ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ حاکمان وقت نے الیکشن کمیشن کو اپنی پارٹی کا ذیلی دفتر بنا لیا ہے، جو آزادانہ اور شفاف الیکشن کرانے کی آئینی اور قانونی ذمہ داری نبھانے کی بجائے ہر جگہ بی جے پی کی میابی کی راہیں ہموار کر رہا ہے۔

الیکشن کمیشن کی ساکھ کو سب سے زیادہ نقصان موجودہ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے پہنچایا ہے۔ ان کے ہر قدم پر سوالیہ نشان قائم ہوئے ہیں۔ مگر اتنی تنقیدوں اور مذمت کے باوجود ان کے چہرے پر کوئی ملال تک نہیں ہے۔ سب سے زیادہ سوال ووٹر لسٹوں کی خصوصی نظر ثانی مہم (ایس آئی آر) پر کھڑے کئے گئے ہیں جس نے ملک کے کروڑوں عوام کو بھکاریوں کی تیار لائن میں لگا دیا ہے۔ ایس آئی آر کے اس تکلیف دہ عمل نے اب تک ملک کے 13 کروڑ رائے دہندگان سے ووٹ دینے کا حق چھین لیا ہے۔ عام لوگ ہی نہیں بلکہ کچھ ایسی شخصیات کے اوپر بھی ایس آئی آر کی تلوار لٹکی ہوئی ہے، جنھیں ان کی غیر معمولی صلاحیتوں کی وجہ سے ملک کا اثاثہ تصور کیا جاتا ہے۔ مجموعی طور پر ملک کے 100 کروڑ رائے دہندگان کو اس نہایت تکلیف دہ عمل سے گزرنا پڑا۔ ایس آئی آر کے تعلق سے ایک آر ٹی آئی کے جواب میں جو کچھ سامنے آیا ہے اس نے سب کی آنکھیں کھول دی ہیں۔ ایک خاتون سماجی کارکن نے الیکشن کمیشن سے پوچھا تھا کہ انھیں اس میٹنگ کی فائل مہیا کرائی جائے جس میں ایس آئی آر کا فیصلہ ہوا تھا۔ الیکشن کمیشن نے اس کا حیران کن جواب یوں دیا ہے کہ "ایس آئی آر کا فیصلہ الیکشن کمیشن نے نہیں لیا۔" یعنی ایس آئی آر اوپر تھوپا گیا فیصلہ ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ وزیر داخلہ امت شاہ کے دماغ کی اپج ہے جو سی اے اے اور این آر سی نافذ کرنے میں ناکام ہونے کے بعد ملک کے عوام کو یہ انداز دگر نرغے میں لینا چاہتے تھے۔ ایس آئی آر کا معاملہ ابھی سپریم کورٹ میں زیر التوا ہے جو اس پر کوئی واضح موقف اختیار نہیں کر پا رہا ہے۔

'انڈین ایکسپریس' کی تحقیقاتی رپورٹ منظر عام پر آنے کے بعد ملک بھر میں گیانیش کمار کی من مانی کے خلاف غم و غصے کا جو طوفان کروٹیں لے رہا ہے اس کی روشنی میں ان پر استعفیٰ کا دباؤ بہت بڑھ گیا ہے۔ سپریم کورٹ میں ایک عرضی دائر کر کے گیانیش کمار کے خلاف ایس آئی آر کے سلسلے میں قانونی فرائض کی خلاف ورزیوں پر فوجداری کارروائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ پارلیمنٹ کے آئندہ اجلاس میں ان کے خلاف مواخذے کی تحریک لانے کی بھی تیاری ہو رہی ہے۔ اس سے قبل بھی لوک سبھا میں ان کے خلاف ایسی ہی تحریک پیش کی گئی تھی، جس پر اسپیکر نے ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں لیا ہے۔ 'انڈین ایکسپریس' کی جانباز صحافی ریتیکا چوپڑا کی چشم کشا رپورٹ میں ثابت کیا گیا ہے کہ گیانیش کمار سہ رکنی الیکشن کمیشن میں من مانے فیصلے کر رہے ہیں اور باقی دو الیکشن کمشنروں کو برف میں لگا دیا گیا ہے۔ جبکہ الیکشن کمیشن کے ضابطوں کے مطابق تینوں الیکشن کمشنر آپسی تال میل کے ساتھ فیصلے لینے کے مجاز ہیں اور کسی الیکشن کمشنر کو تنہا فیصلے لینے کا کوئی اختیار نہیں ہے۔ اخباری رپورٹ منظر عام پر آنے کے بعد اپوزیشن نے گیانیش کمار کے خلاف جو محاذ کھولا ہے، اس میں سیاسی جماعتوں کے علاوہ کاکروچ جنتا پارٹی بھی میدان میں آ گئی ہے۔ اس نے گیانیش کمار کے استعفیٰ کا مطالبہ کرتے ہوئے گاندھی جینتی سے ملک میں احتجاجی تحریک شروع کرنے کی دھمکی دی ہے۔ گیانیش کمار کی دھاندلیوں کے خلاف ایف آئی آر درج کرا دی گئی ہے اور انھیں گرفتار کر کے جیل بھیجنے کا مطالبہ زور پکڑ رہا ہے، لیکن المیہ یہ ہے کہ حکومت نے انھیں گرفتاری سے بچانے کے لیے باقاعدہ قانون بنا رکھا ہے۔ یعنی حکومت کو پہلے ہی احساس تھا کہ گیانیش کمار جو کالے کارنامے انجام دیں گے اس کے نتیجے میں ان پر گرفتاری کی تلوار لٹک سکتی ہے۔ یہ قانون پارلیمنٹ میں ایک ایسے موقع پر پاس کرایا گیا تھا جب اپوزیشن کے 140/اراکان واک آؤٹ کر گئے تھے۔ اس اعتبار سے یہ بھی ایک سیاہ قانون کے دائرے میں آتا ہے۔ ملک میں اس وقت گیانیش کمار کے خلاف زبردست محاذ آرائی ہو رہی ہے اور یہ دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ اس محاذ آرائی کا کیا نتیجہ برآمد ہوگا۔

چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے دو نائب الیکشن کمشنروں وویک جوشی اور سکھبیر سندھو کا کہنا ہے کہ الیکشن کمیشن میں جو بھی فیصلے ہو رہے ہیں وہ بالا ہی بالا ہو رہے ہیں اور ان سے کوئی مشورہ نہیں کیا جا رہا ہے۔ وہ چیف الیکشن کمشنر کے فیصلوں پر جو اعتراض درج کرا رہے ہیں انھیں خاطر میں نہیں لایا جا رہا ہے۔ یہاں تک کہ گزشتہ 10 ماہ کے دوران انھوں نے 14 بار اعتراض درج کرائے لیکن ان اعتراضات کو درکنار کر دیا گیا۔ جبکہ الیکشن کمیشن کے ضابطوں کے مطابق چیف الیکشن کمشنر اپنے آپ کوئی فیصلہ نہیں کر سکتا، لیکن گیانیش کمار جب سے چیف الیکشن کمشنر بنے ہیں انھوں نے اپنی من مانی کا ایک ریکارڈ قائم کر دیا ہے۔ وہ اب تک کے سب سے زیادہ متنازعہ چیف الیکشن کمشنر ثابت ہوئے ہیں اور انھوں نے ملک کے انتخابی نظام کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ 'انڈین ایکسپریس' کی رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ 'دونوں الیکشن کمشنروں نے ایس آئی آر کے تحت نئے ووٹروں کے رجسٹریشن، رائے دہندگان کے نام ہٹانے اور انھیں بحال کرنے کے احکامات کے خلاف اپیل دائر کرنے جیسے پہلوؤں پر اعتراض درج کرایا تھا، مگر ان کا کوئی نوٹس نہیں لیا گیا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ الیکشن کمشنروں کے تقرر کے سلسلہ میں طے ہوا تھا کہ یہ کام سپریم کورٹ کے چیف جسٹس، وزیراعظم اور اپوزیشن لیڈر پر مشتمل سلیکشن کمیٹی انجام دے گی، مگر مودی سرکار نے اس میں ترمیم کر کے چیف جسٹس کی جگہ کابینی وزیر کو دے دی اور اب الیکشن کمشنروں کی تقرری کا کام وزیراعظم مودی اور ان کے دست راست امت شاہ انجام دے رہے ہیں۔ اس میں اپوزیشن لیڈر کی شرکت برائے نام ہی ہے۔ الیکشن کمیشن کی طرف سے نازل کیا گیا سب سے بڑا عذاب ایس آئی آر کا ہے۔ انھوں نے ووٹر لسٹوں کی خصوصی نگرانی مہم کے تحت ملک کے 13/کروڑ رائے دہندگان کو ووٹ دینے کے حق سے محروم کر دیا ہے۔ ایس آئی آر کا سب سے زیادہ فائدہ حکمراں بی جے پی کو پہنچ رہا ہے اور جہاں جہاں بھی یہ عمل انجام پایا ہے وہاں وہاں اپوزیشن کے ووٹروں کو حق رائے دہی سے محروم کر دیا گیا ہے۔ اس کی سب سے تاریک مثال مغربی بنگال ہے جہاں ایس آئی آر کے دوران زبردست دھاندلیاں ہوئی ہیں اور پندرہ برس سے برسر اقتدار ممتا بنرجی اقتدار سے محروم کر دی گئی ہیں۔ یہ معاملہ ملک کی سب سے بڑی عدالت سپریم کورٹ بھی گیا لیکن وہاں بھی کوئی راحت نہیں ملی۔ جب سے گیانیش کمار چیف الیکشن کمشنر بنے ہیں تب سے الیکشن کمیشن میں اپوزیشن کی کوئی آواز نہیں سنی جا رہی ہے اور سب کچھ حکمراں بی جے پی کے اشاروں پر ہو رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب بھی اپوزیشن کی طرف سے گیانیش کمار کو ان کی جانبدارانہ فیصلوں کی باعث تنقید کا نشانہ بنایا گیا ہے تو فوراً بی جے پی ان کی حمایت میں آگے آ گئی ہے۔ اس بار بھی یہی ہوا ہے۔ الزامات چیف الیکشن کمشنر پر لگ رہے ہیں اور ان کا دفاع بی جے پی کے ترجمان کر رہے ہیں۔ گویا وہ بی جے پی کے ہی کارکن ہوں۔

☆☆☆

یہ ناداں گر گئے سجدوں میں جب وقت قیام آیا

عبدالغفار صدیقی (بجنور)
Mob.9897565066

مسلمان ہند جس کرب ناک اور تشویش ناک صورت حال سے گزر رہے ہیں، اس سے ہر ذی شعور شخص واقف ہے۔ بلکہ اس اذیت ناک صورت حال سے نبرد آزما ہے۔ سبزی فروشوں سے لے کر اعلیٰ مناصب پر بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو ہر دن ایک نئے فتنہ کا سامنا ہے۔ بنگال میں ایک مسلم آفیسر کا ان شاء اللہ اور ماشاء اللہ کہنے پر تبادلہ کر دیا گیا ہے۔ کہیں سلام کرنے پر برخواست کیا جا رہا ہے۔ ماب لنچنگ تو رکنے کا نام ہی نہیں لے رہی ہے۔ جانچ کے نام پر مسلم سرکاری ملازمین کو تنگ کیا جا رہا ہے۔ مسلمان سے خطا ہو جائے تو بلڈوزر کی کارروائی کر دی جاتی ہے، جب کہ دوسرے لوگوں کو سرکاری سرپرستی حاصل ہو جاتی ہے۔ اسی ہفتہ تحصیل نجیب آباد (ضلع بجنور) کے ایک بلاک میں ایک سرکاری ماسٹر نوشاد کو ایک ہندو نوجوان نے گولی مار کر خود کو پولس کے حوالہ کر دیا۔ نوشاد کا جرم یہ بتایا گیا کہ وہ محبت کی شادیوں کا حمایتی تھا۔ اگر گولی مارنے والا عبدل ہوتا تو اس کا مکان زمین دوز کر دیا جاتا، یا اس کا انکاؤنٹر کر دیا جاتا۔ کل لکھنؤ میں ایک بریانی والے کو اس لیے مارا پیٹا گیا کہ لوگوں کو شک تھا یہ گائے کی گوشت کی بریانی بیچ رہا ہے۔ مساجد کو گرانے کا عمل بھی مستقل جاری ہے۔ مقدمات عدالتوں میں زیر التوا ہونے کے باوجود بغیر کسی نوٹس کے اور مسلم فریق کو سنے بغیر بلڈوزر چلوا دیا جاتا ہے۔ ایک عجیب سی صورت حال ہے۔ سپریم کورٹ کی ہدایت اور حکم کے باوجود بلڈوزر پر کوئی لگام نہیں ہے۔ دوسری طرف مسلم قیادت مذمتی بیان کی حد تک محدود ہے۔ سہارن پور میں تین ہزار سے زیادہ مدارس ہیں، دیوبند خود ضلع سہارن پور میں ہی ہے۔ دو عظیم الشان دارالعلوم شہر دیوبند میں ہیں اور دو عظیم مظاہر العلوم سہارن پور میں ہیں۔ ان میں ہزاروں طلبہ ہیں سیکڑوں اساتذہ ہیں، ان سے وابستہ افراد بھی لاکھوں میں ہیں، مگر مجال ہے جو کسی حضرت نے اپنی خانقاہ سے نکلنے کی زحمت کی ہو، مسجد گرادی گئی اور مدارس میں قال اللہ کا درس چلتا رہا۔ اللہ کا گھر گرا دیا گیا اور اللہ والوں کی نشان زدہ جبینوں پر شکن تک نہ آئی۔ کیا ہوگا اگر اللہ تعالیٰ ان بستیوں کو الٹنے کا حکم دے اور فرشتے کہیں کہ پروردگار وہاں تو تیرے نمازی بندے تیرے ذکر میں مشغول ہیں، تو اللہ تعالیٰ کہے گا کہ ان سمیت بستی کو پلٹ دو۔ جیسا کہ قوم لوط کے بارے میں ہوا تھا۔ اگر سہارن پور یا اس کے آس پاس رہنے والے مسلمان مسجد کے چاروں طرف حصار بنا لیتے تو کیا مجال تھی کہ کوئی بلڈوزر مسجد کی جانب آنکھ اٹھا کر بھی دیکھتا۔ ایک بات اور ناقابل فہم ہے۔ ہماری کتابوں میں بزرگوں کی کرامتیں بھری پڑی ہیں، دینی جلسوں میں چیخ چیخ کر واعظین اولیائے کرام کے کارنامے بیان کرتے ہیں، صرف ان کی زندگی کے ہی نہیں، بلکہ بعد وفات بھی ان کے فیوض و برکات سے استفادے کے قصے سنائے جاتے ہیں۔ حضرت صابر کلیری، حضرت امداد اللہ مہاجر مکی، حضرت اشرف علی تھانوی اور دیگر پیروں، ولیوں اور مرشدوں کے نام سے ہزاروں داستانیں گشت کر رہی ہیں لیکن ہمارے دور میں ان کی کرامتیں کہیں نظر نہیں آ رہی ہیں، سارے قطب اور ابدال بھی قبروں میں حوروں کے ساتھ محو استراحت ہیں۔ کسی کو توفیق نہیں ہوتی کہ وہ مسجدوں، مدرسوں اور خانقاہوں کو بچانے آجائے۔ ہزاروں زندہ پیر بھی موجود ہیں، جو درگاہوں میں نذرانے وصول کر رہے ہیں، جن کے قبضے میں موکلوں (جنوں) کی بڑی تعداد ہے، مگر وہ بھی تماشا دیکھ رہے ہیں۔ جن کو بوتل میں بند کرنے والے، اسلام دشمنوں کا بال بیکا کرنے کی صلاحیت بھی نہیں رکھتے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ سب افسانے اور کہانیاں ہیں اور قوم کا الو بنانے کے طریقے ہیں۔ مصلحت کوش قیادت کو بھی آپ اور ہم دیکھ رہے ہیں۔ مسلم پرسنل لاء بورڈ نے جنتر منتر پر دھرنے کی کال دی، عین وقت پر دھرنا کینسل کر دیا۔ پریس کانفرنس میں ان کے ترجمان نے بتایا کہ پولس نے اجازت نہیں دی، وجہ بتائی کہ "پولس کے اعلیٰ عہدیداران نے بتایا کہ ہمیں اطلاع ملی ہے کہ مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد اس دھرنے میں آنے والی ہے، یہاں لاء اینڈ آرڈر کا مسئلہ کھڑا ہو جاتا اس لیے اجازت نہیں دی جا سکتی۔" لیکن موصوف نے پولس کا تحریری بیان نہیں دکھایا۔ ذرائع سے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ پولس نے تین سو افراد کے ساتھ دھرنے کی اجازت دی تھی لیکن بورڈ کے پاس تین سو افراد بھی نہیں تھے۔ اس لیے دھرنا ملتوی کرنے میں ہی عافیت سمجھی گئی۔ لوگوں نے کال پر اس لیے توجہ نہیں دی کہ لوگوں کو گمان تھا کہ دھرنا کینسل ہو جائے گا۔ کیوں کہ اس سے قبل بھی کئی مرتبہ بورڈ اپنے پروگرام کینسل کر چکا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ بورڈ کے ذمہ داران کو اجازت کے بغیر بھی جنتر منتر کے لیے نکلنا چاہئے تھا۔ ظاہر ہے کہ ایک خاص مقام پر پولس کی طرف سے انھیں روک دیا جاتا تو بقول ایک فیس بک صارف کے "بورڈ کے ذمہ داران کو وہیں اپنے دوپٹے بچھا کر بیٹھ جانا چاہئے تھا۔"

جمہوریت میں دھرنا دینا، احتجاج کرنا اور جلوس نکالنا عوام کا حق ہے۔ جنتر منتر پر آئے دن ایسے نظارے دیکھنے کو ملتے ہیں، جب بغیر اجازت کے کوئی پروگرام کیا جاتا ہے اور پولس ایکشن ہوتا ہے۔ مگر ہمارے بزرگوں کو شاید جیل جانے سے ڈر لگتا ہے۔ سننے میں یہ بھی آ رہا ہے کہ بیشتر بورڈ ذمہ داران کی فائلیں سرکار کے پاس ہیں۔ جس کی وجہ سے بورڈ کوئی خطرہ مول نہیں لینا چاہتا۔ ہمارے ایک اور خیر خواہ جناب محمد ادیب صاحب نے بھی 51 رکنی کمیٹی بنائی ہے۔ مگر موصوف نے اس عمر میں کچھ کرنے کی ٹھانی ہے جب گھٹنے جواب دے چکے ہیں۔ انھوں نے اپنے ساتھ جن لوگوں کو شامل کیا ہے ان میں سے زیادہ تر وہی چہرے مہرے ہیں جو دوسری ملی جماعتوں اور پرسنل لاء بورڈ میں نظر آتے ہیں۔ دعا تو ہماری یہی ہے کہ موصوف کی قیادت میں کچھ کام ہو جائے مگر حالات کہہ رہے کہ ان سے کسی بڑے اقدام کی توقع رکھنا فضول ہے۔ عام طور پر ہمارے رہنماؤں کو عوام سے یہ شکایت رہتی ہے کہ وہ قیادت کا ساتھ نہیں دیتے، اس پر اعتماد نہیں کرتے حالانکہ اس معاملہ میں مسلم عوام نے کبھی مایوس نہیں کیا ہے۔ آزادی سے پہلے کی بات تو چھوڑیے، آزادی کے بعد جس نے بھی قوم کی مسیحائی کا دم بھرا اور آواز دی قوم اپنے وسائل کے ساتھ اس کے شانہ بشانہ کھڑی ہو گئی۔ مسلم مجلس مشاورت کی ابتدائی تاریخ اٹھا کر دیکھ لیجیے، یا مسلم پرسنل لاء بورڈ کی تاریخ پڑھ لیجیے۔ یا آج دیکھ لیجیے۔ جس کے بارے میں قوم کو لگتا ہے کہ یہ ہمارے زخموں پر مرہم لگائے گا، ہماری ڈوبتی کشتی کو بچائے گا، ہمارے مسائل کو کم کرے گا وہ اسی کے پیچھے ہو لیتی ہے، اس سلسلہ میں وہ مذہب کا فرق بھی مٹا دیتی ہے۔ کیا اسی ملک میں گزشتہ چالیس برسوں میں ہم نے نہیں دیکھا کہ یوپی میں کانشی رام، مایاوتی، ملائم سنگھ کو مسلمانوں نے سر آنکھوں پر بیٹھایا، بہار میں لالو یادو کی لالٹین انھیں کے دم سے جلتی رہی، اس وقت اویسی صاحب کے لیے قوم کی دیوانگی قابل دید ہے۔ مگر رہنماؤں نے قوم کو مایوس کیا۔ انھوں نے ہر بار آنکھیں بدل لیں۔ ہر بار قوم رہبر کے ہاتھوں لٹتی رہی۔ ہمارے یہ بدتر حالات بلاوجہ نہیں ہیں۔ سیکڑوں برس سے جاری مسلک کے نام پر اکھاڑے، جماعتوں کے نام پر عصبیتیں، برادری واد کے نام پر اونچ نیچ، نے ہماری کمر توڑ کر رکھ دی ہے۔ سنگھ پریوار کے اداروں کی سو سالہ محنت نے ہر مسلمان کو "بابر کی اولاد" بنا ڈالا ہے۔ اسی کے ساتھ ہماری بدترین اخلاقی حالت نے ہمسایہ قوم کو بدگمان کر دیا ہے۔ اب حالات اس قدر سنگین ہیں کہ راستا سجھائی نہیں دے رہا ہے۔ میں سمجھتا ہوں ان حالات میں ہمیں اپنے اندر تین خوبیاں پیدا کرنا چاہئیں۔ سب سے پہلی خوبی "ایمان" ہے۔ وہی ایمان جس کا دعویٰ ہم کرتے ہیں۔ ہمیں اپنے ایمان کی کیفیت کا جائزہ لینا چاہیے۔ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے ہماری سربلندی کو ایمان کے ساتھ مشروط کیا ہے۔ (تم ہی سربلند رہوگے اگر تم مومن ہو۔ آل عمران۔139) دوسری خوبی "عمل صالح" ہے۔ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے زمانے کی قسم کھا کر یہ بات کہی ہے کہ نقصان سے وہی لوگ بچیں گے جو نیک عمل کرنے والے ہوں گے اور تیسری خوبی "اخلاص" ہے۔ اس کے بغیر پہلی دو خوبیاں بھی نامکمل اور غیر نتیجہ خیز ہیں۔ میں اپنے ارد گرد نظر ڈالتا ہوں تو ان تینوں خوبیوں سے ہی اکثر مسلمانوں کو خالی پاتا ہوں۔ دل ایمان سے خالی ہیں اور عمل سے صالح غائب ہے۔ اخلاص کی جگہ ریاکاری، خود غرضی اور مفاد پرستی نے لے لی ہے۔ یہ مصرع لکھ دیا کس شوخ نے محراب مسجد پر
یہ ناداں گر گئے سجدوں میں جب وقت قیام آیا

☆☆☆

جین زی اور سیاست کا بدلتا لہجہ

ڈاکٹر اسداللہ خان

ایک ہی ہفتے میں ملک کے دو شہروں سے دو مختلف آوازیں اٹھیں، اور دونوں ایک ہی نسل کی تھیں۔ اندور میں ایک اسٹیج تھا۔ ہاتھ میں مائیک لیے راہل گاندھی اس کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک ٹہل رہے تھے، اور سامنے ہزاروں نوجوان ہر جملے پر تالیاں بجا رہے تھے۔ وہ انہیں سمجھا رہے تھے کہ طالبِ علم ہونے کا مطلب سوال کرنا ہے، اور یہ کہ عوام کی مصیبتوں کی جڑ وہ "سسٹم" ہے جس کی باگ ان کے بقول گنتی کے چند ہاتھوں میں ہے۔ یہ "چھاتروں کی گونج" کا پانچواں پڑاؤ تھا۔ اس سے پہلے یہ قافلہ پونے، دہرادون، پریاگ راج اور کوٹا سے گزر چکا تھا۔ دہلی میں کوئی اسٹیج نہیں تھا، صرف بیلٹ باکس تھے۔ وہاں اسی نسل نے دہلی یونیورسٹی طلبہ یونین کے انتخاب میں چار میں سے تین عہدے آر ایس ایس کی طلبہ تنظیم اے بی وی پی کے حوالے کر دیے، اور کانگریس کی طلبہ تنظیم این ایس یو آئی کے ہاتھ کچھ نہ آیا۔ ایک شہر میں تالی بجی، دوسرے میں ووٹ پڑا۔ یہ مضمون اسی فاصلے کی پیمائش ہے جو تالی اور ووٹ کے درمیان حائل ہے، اور جسے ناپے بغیر آج کی ہندوستانی سیاست کو سمجھنا ممکن نہیں۔ اس کہانی کا پس منظر وہ گرمیاں ہیں جب جون اور جولائی میں دہلی کی سڑکیں نوجوانوں سے بھر گئی تھیں۔ مسئلہ امتحانی نظام میں مبینہ بے ضابطگیوں، پرچوں کے افشا ہونے اور بے روزگاری کا تھا۔ احتجاج اتنا شدید ہوا کہ مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کو مستعفی ہونا پڑا۔ دو ماہ قبل جنتر منتر پر "کاکروچ جنتا پارٹی" کے نام سے ہونے والے مظاہروں نے اس بے چینی کو ایک علامت اور ایک زبان دے دی تھی۔ نام خود ایک طنز تھا: وہ نسل جسے حقیر سمجھ کر نظر انداز کیا گیا، اس نے اپنی ہی تحقیر کو اپنا پرچم بنا لیا۔

پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس میں راہل گاندھی نے اس غصے کو ایوان تک پہنچایا۔ پورا اجلاس حکومت دفاعی موقف میں رہی، اور روز وزیر تعلیم کے استعفے کے مطالبے پر وہ وزیر اعظم کی رہائش گاہ کے باہر دھرنے پر بھی بیٹھے۔ بظاہر یہ وہ لمحہ تھا جب اپوزیشن کو نوجوان ووٹر کی نبض ہاتھ آ گئی تھی۔ اور پھر بھی، جب اسی نوجوان کو دہلی یونیورسٹی میں اپنی نمائندگی چننے کا موقع ملا تو اس نے صدر، سکریٹری اور جوائنٹ سکریٹری کے عہدوں پر پھر اے بی وی پی کو منتخب کیا۔ یہ تضاد نہیں، ایک سبق ہے: احتجاج کی حمایت اور کسی جماعت کی حمایت دو الگ چیزیں ہیں۔ غصہ کسی کی جاگیر نہیں ہوتا۔

ایک نرسری جہاں قومی سیاست کے پودے اگتے ہیں: دہلی یونیورسٹی طلبہ یونین کو محض کالج کی سیاست سمجھنا بھول ہوگی۔ یہ وہ نرسری ہے جہاں سے قومی سیاست کے کئی تناور درخت نکلے۔ بی جے پی کے آنجہانی ارون جیٹلی اور دہلی کی موجودہ وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا، اور کانگریس کے اجے ماکن، الکا لامبا اور راگنی نائک، سب نے یہیں سیاست کا پہلا سبق پڑھا۔ اس لیے یہاں کی ہار جیت ایک اشاریہ ہوتی ہے، اس بات کا کہ کون سی جماعت آنے والی دہائیوں کے لیے قیادت کی پنیری لگا رہی ہے۔ پچھلے سال این ایس یو آئی نے نائب صدر کا عہدہ جیتا تھا؛ اس سال اس کا دامن خالی رہا۔ کانگریس اپنے دفاع میں ایک دلیل رکھ سکتی ہے، اور وہ دلیل وزن رکھتی ہے۔ صدارت کے لیے اس نے ایک قبائلی امیدوار وجے شنکر مینا کو میدان میں اتارا، ایک ایسے مقابلے میں جو دو دہائیوں سے جاٹ اور گوجر برادریوں کی رسہ کشی بنا ہوا تھا۔ مینا ہار گئے، مگر پارٹی کے ووٹوں میں 2025 کے مقابلے میں 78 فیصد اضافہ ہوا۔ یہ فیصلہ راہل گاندھی کی اس نئی سیاست سے ہم آہنگ تھا جو درج فہرست ذاتوں، قبائل اور پسماندہ طبقات کی نمائندگی کو مرکز میں رکھتی ہے۔ لیکن یہیں وہ حقیقت بھی سامنے آتی ہے جسے نعروں کی گونج میں اکثر سنا نہیں جاتا: نسل زی کوئی یک رنگ اکائی نہیں۔ یہ نسل بھی ذات پات کی انہی دراڑوں میں بٹی ہوئی ہے جن میں اس کے ماں باپ بٹے ہوئے تھے۔ اسمارٹ فون ہاتھ میں آ جانے سے برادری کی وفاداری جیب سے نہیں نکل جاتی۔

ننگے پاؤں کی سیاست: اس انتخاب کا سب سے دلچسپ کردار کوئی جماعت نہیں، ایک فرد تھا۔ دیپانشو شوکین ایک جاٹ نوجوان ہیں۔ باپ ڈی ٹی سی کی بس میں کنڈکٹر، ماں آنگن واڑی کارکن۔ بتایا جاتا ہے کہ کانگریس نے انہیں نائب صدر کا ٹکٹ نہیں دیا۔ وہ آزاد امیدوار کے طور پر اترے، ننگے پاؤں مہم چلائی، اور اے بی وی پی کے ایشو موریہ کو واضح فرق سے ہرا دیا۔

ان کا مطالبہ سادہ تھا: طلبہ کے لیے ہاسٹل۔ اور اس مطالبے کے پیچھے ایک سانحہ تھا۔ دہلی کے ستیہ نکیتن میں ایک نجی پی جی عمارت گر گئی تھی جس میں سات لوگ جان سے گئے، جن میں پانچ دہلی یونیورسٹی کے طالب علم تھے۔ یہاں ٹھہر کر غور کیجیے۔ ننگے پاؤں چلنا محض ایک انداز نہیں تھا، ایک استعارہ تھا۔ جو طالبِ علم گاؤں یا قصبے سے دہلی آ کر کسی تنگ، بوسیدہ کمرے میں کرایہ دار بنتا ہے، وہ جانتا ہے کہ اس شہر میں اس کے پاؤں کے نیچے زمین کتنی کم اور کتنی کمزور ہے۔ شوکین نے یہ بات تقریر سے نہیں، اپنے پاؤں سے کہی۔ اور طلبہ نے سنی۔ اس جیت نے ثابت کیا کہ نئی نسل تازہ چہروں کی پیاسی ہے، حتیٰ کہ ان چہروں کی بھی جن کے پیچھے کوئی تنظیم نہیں کھڑی۔ مگر اسی جیت میں ایک خطرہ بھی چھپا ہے، جس پر آگے بات ہوگی: جو پیاس کسی ایک فرد سے بجھ جائے، وہ کسی جماعت کے کنویں تک نہیں پہنچتی۔

وراثت کا سایہ: اسی انتخاب میں کانگریس پر اقربا پروری کا الزام بھی لگا۔ نائب صدر کا ٹکٹ ویر چھتراتھ کو ملا، جو اے آئی سی سی ہیڈ کوارٹر کے انچارج منیش چھتراتھ کے بیٹے ہیں۔ وہ تیسرے نمبر پر رہے، بہت پیچھے۔ کہا جاتا ہے کہ ٹکٹوں کی تقسیم میں منیش چھتراتھ اور این ایس یو آئی کے اے آئی سی سی انچارج کنہیا کمار کی رائے فیصلہ کن تھی۔ اب ذرا دو تصویریں ساتھ رکھیے۔ ایک طرف بس کنڈکٹر کا بیٹا، جسے ٹکٹ نہیں ملا اور جو جیت گیا۔ دوسری طرف پارٹی عہدے دار کا بیٹا، جسے ٹکٹ ملا اور جو ہار گیا۔ ووٹر نے کوئی تقریر نہیں کی، کوئی بیان جاری نہیں کیا۔ اس نے بس یہ بتا دیا کہ وہ استحقاق کو وراثت پر ترجیح دیتا ہے۔ یہ نسل انصاف کا پیمانہ بہت باریک رکھتی ہے۔ جو نوجوان کسی امتحان میں ایک نمبر کے فرق سے رہ جاتا ہے، وہ کسی عہدے میں ایک رشتے کے فرق کو معاف نہیں کرتا۔ جو جماعت اسٹیج سے "سسٹم" کو چند ہاتھوں میں سمٹی طاقت کا طعنہ دیتی ہو، اس کے اپنے گھر میں اگر ٹکٹ چند ہاتھوں میں سمٹے نظر آئیں تو نوجوان کی آنکھ یہ تضاد فوراً پکڑ لیتی ہے۔ مجھے اندور کی تقریر کا سب سے اہم جملہ وہ لگا جس میں طالبِ علم کی تعریف "سوال پوچھنے والے" کے طور پر کی گئی۔ یہ تعریف سیاست سے بہت پرانی ہے۔ سقراط کی پوری تعلیمی روایت سوال پر کھڑی تھی، اور برازیل کے ماہر تعلیم پاؤلو فریرے نے اس تعلیم پر کڑی تنقید کی تھی جو طالبِ علم کو ایک خالی برتن سمجھ کر اس میں معلومات "جمع" کرتی رہتی ہے۔ فریرے کے نزدیک اصل تعلیم وہ ہے جو انسان کو اپنی دنیا پر سوال اٹھانے اور اسے بدلنے کے قابل بنائے۔ لیکن یہاں ایک نکتہ اکثر نظر انداز ہو جاتا ہے۔ سوال پوچھنے والا طالبِ علم صرف حکومت سے سوال نہیں پوچھتا، وہ ہر اس شخص سے سوال پوچھتا ہے جو اسے سوال پوچھنے پر اکساتا ہے۔ اگر ہم نوجوان کو تنقیدی فکر سکھاتے ہیں تو ہمیں یہ بھی قبول کرنا ہوگا کہ وہ فکر ہماری طرف بھی مڑے گی۔ دہلی یونیورسٹی کا نتیجہ دراصل اسی تنقیدی فکر کا ثبوت ہے۔ اس نسل نے احتجاج میں حکومت سے سوال کیا، اور انتخاب میں اپوزیشن سے۔ اس نے امتحانی نظام کی ناکامی پر وزیر کو گھر بھیجا، اور ٹکٹ کی تقسیم میں اقربا پروری پر پارٹی کے امیدوار کو۔ یہ بے وفائی نہیں، بالغ نظری ہے۔ جو استاد اپنے شاگرد کے سوال سے گھبرائے، وہ اپنے سبق پر یقین نہیں رکھتا۔ ہم جانتے ہیں کہ بچہ وہ نہیں سیکھتا جو ہم کہتے ہیں، وہ سیکھتا ہے جو ہم کرتے ہیں۔ سیاست پر بھی یہی اصول لاگو ہوتا ہے۔ نوجوان تقریر سنتا ضرور ہے، مگر فیصلہ رویے کو دیکھ کر کرتا ہے۔

تالی آسان کیوں ہے اور ووٹ کٹھن کیوں: تالی ایک لمحے کا ردِعمل ہے؛ ووٹ ایک عہد ہے۔ تالی بجاتے ہوئے ہم ایک ہجوم کا حصہ ہوتے ہیں، جہاں جذبہ متعدی ہوتا ہے اور ذمہ داری بٹ جاتی ہے۔ ووٹ ڈالتے ہوئے ہم اکیلے ہوتے ہیں، اپنے ضمیر، اپنی برادری، اپنے دوستوں اور اپنے مستقبل کے اندازوں کے ساتھ۔ تقریبات کا انتظام کرنے والی تشہیری ایجنسیاں ایک حد تک ہی ردِعمل پیدا کر سکتی ہیں۔ ہال بھرا جا سکتا ہے، تالیاں نہیں خریدی جا سکتیں، اور ووٹ تو بالکل نہیں۔ جو چیز خریدی نہیں جا سکتی، اسے صرف کمایا جا سکتا ہے، اور کمائی روز کی محنت مانگتی ہے، ایک شام کی نمائش نہیں۔ یہ پہلا موقع نہیں کہ نوجوانوں کا غصہ کسی سیاسی لہر میں بدلا ہو۔ تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ ایسی لہریں کب ساحل تک پہنچتی ہیں اور کب بیچ سمندر میں بکھر جاتی ہیں۔ 1974 میں گجرات کی نو نرمان تحریک اور بہار کی طلبہ تحریک نے جے پرکاش نارائن کی قیادت میں ایک ملک گیر آندولن کی شکل اختیار کی۔ مگر 1977 میں یہ غصہ اقتدار میں اس لیے بدل سکا کہ کئی منظم جماعتیں اپنے کیڈر، اپنے دفتر اور اپنے بوتھ کارکنوں سمیت جنتا پارٹی کے جھنڈے تلے اکٹھی ہوئیں۔ آسام میں طلبہ تنظیم آسو کی برسوں کی تحریک نے 1985 میں آسام گن پریشد کی حکومت کو جنم دیا، کیونکہ طلبہ نے اپنی تحریک کو ایک باقاعدہ جماعت کا ڈھانچہ دے دیا تھا۔ اس کے برعکس 2011 میں قاہرہ کا تحریر اسکوائر یاد کیجیے۔ نوجوانوں نے حسنی مبارک کو اقتدار سے ہٹا دیا، مگر جب انتخاب ہوئے تو فائدہ اس جماعت کو پہنچا جس کا تنظیمی جال دہائیوں سے گلی گلی پھیلا ہوا تھا، یعنی اخوان المسلمون کو۔ جنہوں نے میدان سجایا تھا، وہ بیلٹ کے دن تماشائی بن کر رہ گئے۔ ہمارے پڑوس میں بھی حالیہ برسوں میں نوجوانوں کی تحریکوں نے حکومتیں بدلی ہیں۔ ان سب کا مشترکہ سبق یہ ہے کہ غصہ ایندھن ہے، انجن نہیں۔ ایندھن کتنا ہی ہو، گاڑی تبھی چلتی ہے جب انجن موجود ہو۔

اس منظر نامے کا دوسرا رخ دیکھے بغیر تجزیہ ادھورا رہے گا۔ طلبہ کے احتجاج کے بعد وزیرِ اعظم نریندر مودی نے نسل زی تک رسائی تیز کر دی، یہاں تک کہ انسٹاگرام ریلز کے ذریعے بھی۔ سپریم کورٹ کے کہنے پر حکومت نے ایک غیر معمولی قدم اٹھاتے ہوئے دہلی اور دیگر ریاستوں میں پرچہ افشا کے خلاف احتجاج کرنے والے طلبہ پر درج تمام ایف آئی آر واپس لینے پر آمادگی ظاہر کی۔ آر ایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت نے بھی احتجاجی نوجوانوں سے رابطے کی کوشش کی اور کہا کہ وہ "ملک دشمن" نہیں ہیں۔

ان اقدامات کو دو طرح پڑھا جا سکتا ہے۔ ایک قراءت یہ ہے کہ یہ ایک جمہوری حکومت کا عوامی دباؤ پر ذمہ دارانہ ردِعمل ہے۔ دوسری قراءت یہ ہے کہ یہ ایک ماہر انتخابی مشینری کی نقصان پر قابو پانے کی حکمتِ عملی ہے۔ غالباً دونوں میں کچھ سچائی ہے.....

جاری۔۔۔

”مکاتیب وحشت کا تجزیاتی مطالعہ“ پر ایک سرسری نظر

پروفیسر عید محمد انصاری
سابق پرووائس چانسلر مولانا مظہر الحق عربی وفارسی
رابطہ:9835444011

”مکاتیب وحشت کا تجزیاتی مطالعہ“ پروفیسر منصور عالم کی ایک اہم معلوماتی کتاب ہے، جس کو پروفیسر موصوف نے ترتیب وتدوین کیا ہے۔

پروفیسر منصور عالم شہر کلکتہ کے ایک مشہور ومعروف استاد، انتظامی امور کے ماہر، مغربی بنگال پبلک سروس کمیشن کے سابق ممبر، ایران سوسائٹی کلکتہ کے صدر، آل انڈیا پرشین ٹیچرس ایسوسی ایشن نئی دہلی کے نائب صدر، کئی اداروں کے سربراہ، اور کئی کتابوں کے مصنف ہیں۔ آج کل سبکدوشی کی زندگی گزار رہے ہیں اور لکھنے پڑھنے میں مشغول ہیں، ان کی شخصیت کے بارے میں امتیاز وحید شعبہ اردو کلکتہ یونیورسیٹی نے یوں نقشہ کھینچا ہے، ملاحظہ کیجئے۔

”ڈاکٹر محمد منصور عالم کی شخصیت کا بنیادی حوالہ اردو تدریس تاہم اان کی شخصیت کی تکوین میں نظم وانصرام، قیادت وسیادت، قلم وقرطاس سے ان کا والہانہ لگاؤ، طلبہ کے مستقبل کے تئیں ان کی فکرمندی، ادارہ سازی، اور ادارہ جاتی وابستگیوں کا عمل دخل یکساں طور پر موجود ہے۔ وہ گوہاٹی یونیورسیٹی کے صدر شعبہ فارسی، کلکتہ یونیورسیٹی کے شعبہ عربی وفارسی کے جزوقتی استاد، مولانا آزاد کالج کلکتہ کے شعبہ فارسی کے ریڈر اور مغربی بنگال پبلک سروس کمیشن کے رکن کی حیثیت سے طویل خدمات انجام دے چکے ہیں۔ اور انتظامی وتعلیمی امور کا وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔

یہ کتاب کل ۱۶۰ صفحات پر مشتمل ہے، سرورق پر وحشت کلکتوی کی تصویر اور پشت پر ڈاکٹر امتیاز وحید کے تاثرات درج ہیں۔

ورق الٹنے پر سب سے پہلے ”انتساب“ عنوان ہے جس میں موصوف نے اپنے ان تمام ہم جماعتوں، شاگردوں اور بہی خواہوں کے نام جنہوں نے علامہ رضا علی وحشت کے حوالہ سے مختلف مقالات لکھ کر بنگال کے اس عظیم شاعر و ادیب کو صوبائی حصار سے نکال کر بین الاقوامی سطح پر لا کھڑا کیا۔

بعدہ ”مشمولات“ ہے ”چند باتیں“ عنوان کے تحت پروفیسر منصور نے غضنفر علی خاں اور صفدر علی خاں جو دونوں پروفیسر عباس علی بیخود مرحوم کے صاحبزادے ہیں، ان کے تاثرات کو قلم بند کیا ہے۔

پھر ”مقدمہ“ عنوان ہے جو پروفیسر منصور نے تفصیل سے وحشت کلکتوی کے سلسلے میں لکھا ہے یہ صفحہ ۹ سے شروع ہو کر صفحہ ۲۹ پر ختم ہوتا ہے۔

عام طور پر لوگ ”مقدمہ“ کو نظر انداز کر دیتے ہیں حالانکہ مقدمہ ہی کتاب کا مغز ہوتا ہے، قارئین عام طور پر پوری کتاب کو نہیں پڑھتے ہیں، جو صاحب علم اور صاحب نظر ہوتے ہیں وہ مقدمہ پڑھ کر ہی اندازہ لگا لیتے ہیں کہ اس کتاب میں کیا درج ہے؟ اور اس کی اہمیت کیا ہے؟

اس مقدمہ میں پروفیسر منصور نے مختصراً مگر جامع طور پر ”مکتوب کیا ہے؟“ اس کے آغاز اور فن پر روشنی ڈالی ہے۔

مکتوب نگاری کی ابتداء کب ہوئی؟ اپنے احوال وکوائف کیسے دوسروں تک پہونچاتے تھے، اس کے لئے کونسا ذریعہ تھا؟ ان سبھی باتوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے، اور مکتوب نگاری کی ابتداء سے متعلق اہم معلومات درج ہیں کیا لکھتے ہیں۔ ملاحظہ کیجئے۔

”علامہ رضا علی وحشت صرف اردو اور فارسی کے شاعر ہی نہیں تھے، بلکہ ایک ادیب اور ناقد کی حیثیت سے بھی مہارت رکھتے تھے۔ یہی نہیں بلکہ وہ غالب اور دیگر قلم کاروں کی طرح خطوط نگاری میں بھی دسترس رکھتے تھے“ مزید لکھتے ہیں۔

”وحشت کو عموماً ایک شاعر کی حیثیت سے جانا جاتا ہے یہ اپنی جگہ حقیقت بھی ہے لیکن انہیں محض شاعر سمجھ کر کے گذر جانا ان کے ساتھ بڑی بے انصافی ہے اور شعر وادب کی تاریخ کے ساتھ بھی یہ اردو اور فارسی کے اعظم رجال میں سے تھے انہوں نے شاعری کے ساتھ اپنی نثری تخلیقات سے بھی اردو ادب کے ذخیرے میں گراں قدر اضافہ کیا ہے۔ خصوصاً اپنے تحقیقی مقالوں اور مکاتیب کے ذریعہ انہوں نے تحقیق اور خطوط نگاری کی ایک شاہراہ عطا کی ہے۔“ (مکاتیب وحشت کا تجزیاتی مطالعہ، ص ۱۴)

اس کتاب میں وحشت کی مکتوب نگاری سے بحث کرتے ہوئے مختلف لوگوں کے سات مضامین شامل ہیں، جو مختلف کتب اور رسالوں سے لئے گئے ہیں۔ ساتھ ہی خود پروفیسر منصور کا بھی ایک مضمون بعنوان ”علامہ رضا علی وحشت اور ہماری بے توجہی“ موجود ہے۔

پروفیسر منصور نے اس مضمون کا آغاز علامہ وحشت کے اس شعر سے کیا ہے ملاحظہ ہو۔

خیال تک نہ کیا اہل انجمن نے کبھی
تمام رات جلی شمع انجمن کی

اس شعر کی روشنی میں پروفیسر منصور نے لوگوں کی بے توجہی کو اس طرح رقم کیا ہے (جو صفحہ ۳۰ سے شروع ہو کر صفحہ ۳۸ پر ختم ہوتا ہے) ملاحظہ ہو۔

اہل بنگالہ نے ان کی پذیرائی تو ضرور کی لیکن صحیح معنوں میں وہ مقام عطا کرنے میں قاصر رہیں جس کے وہ مستحق تھے۔ زمانہ کی ناقدری، دوستوں کی بے وفائی، اولاد کی کوطوطا چشمی، مالی مشکلات بڑھتی عمر اور بیماری نے وحشت کو توڑ کر رکھ دیا تھا، مذکورہ بالا شعر میں انہیں پریشانیوں، اذیتوں، کرب ناکیوں، اور تڑپ کا عکس جھلکتا ہے“ (علامہ رضا علی وحشت اور ہماری بے توجہی ص ۳۰-۳۱)

اس طرح اس کتاب میں کل آٹھ مضامین ہیں، پہلا تو پروفیسر موصوف کا ہے جو اوپر مذکور ہوا۔

دوسرا مضمون وحشت کے ایک عزیز شاگرد وفا راشدی کا ہے جو تقسیم ہند کے وقت پاکستان ہجرت کر گئے تھے یہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے پہلی بار ”حیات وحشت“ نامی کتاب لکھ کر اپنے استاد کو خراج عقیدت پیش کیا تھا۔

تیسرا مضمون ڈاکٹر مظفر حنفی کا ہے جن کا شمار ایک جامع الحیثیات شخصیت میں ہوتا ہے، ادب کے قریب قریب ہر شعبے میں ان کو کمال دسترس حاصل تھا، موصوف نے اپنے مضمون ”علامہ وحشت مکاتیب کے آئینے میں“ مختلف حوالوں اور خطوط کے متعدد مثالوں کے ذریعہ وحشت نے فن مکتوب نگاری کے جو تاثر قائم کیا ہے وہ وحشت کی مکتوب نگاری کا بہترین جائزہ ہے۔

چوتھا مضمون بعنوان ”خطوط وحشت کا تجزیاتی مطالعہ“ اس کے لکھنے والے مولانا آزاد کالج کے شعبہ اردو کے استاد ایس ایم اظہر ہیں، اس میں انہوں نے خط نویسی کی ابتداء اور اس کی پہلی شکل سے بحث کرتے ہوئے رضا علی وحشت کے خطوط کا تجزیاتی مطالعہ پیش کیا ہے، کیا لکھتے ہیں ملاحظہ کیجئے۔

”جہاں تک اردو میں خطوط نویسی کا تعلق ہے اس کی ابتداء انیسویں صدی کے آغاز سے ہی ہوجاتی ہے، انیسویں صدی کے اردو ادیب وشاعر فارسی زبان و ادب کی تقلید کر رہے تھے ادب کی تمام اصناف پر فارسی وعربی کا گہرا اثر تھا۔

خطوط میں فارسی تشبیہات و استعارات کی بھرمار تھی، صنائع وبدائع کی کثرت، مسجع عبارتیں، القاب وآداب کی طوالت مکتوب نگاری کی خصوصیات تھیں، مرزا غالب وہ پہلے ادیب ہیں جنھوں نے اردو مکتوب نگاری کو مشکل پسندی سے آزاد کرایا“ (ایضاً ص ۱۱۲)

پروفیسر موصوف نے خطوط کی انفرادیت کے حوالے سے ڈاکٹر خورشید الاسلام کے ایک مضمون ”خطوط نگاری“ میں ان کے خیالات پیش کرتے ہوئے غالب اور وحشت کے خطوط کا تقابلی مطالعہ پیش کیا ہے۔

پانچواں مضمون سید عرفان علی نقوی کی ہے جو بنگال کے ایک عمدہ شاعر، ناقد، محقق، مصنف اور ماہر تعلیم ہیں، آپ کی ایک تحقیقی وتنقیدی کتاب ”وحشت کلکتوی حیات وکارنامے“ کے نام سے منظر عام پر آیا، پروفیسر منصور عالم نے سید عرفان نقوی کی اس کتاب پر وحشت کی خطوط نگاری کے حوالہ سے ایک طویل اور جامع مضمون رقم کیا ہے اور اس کتاب کی اہمیت کو بتایا ہے جو قارئین کے لئے دلچسپ تنقیدی مقالہ ہے۔

چھٹا مضمون اشرف جعفری کا ہے جو پیشے سے یہ معلم تھے اب سبکدوشی کی زندگی گذار رہے ہیں ان کی علمی وادبی مضامین مشہور ومعروف رسالوں اور اخبارات میں شائع ہوتے تھے، تحصیل علم کے بعد مولانا آزاد کالج میں درس وتدریس کے فرائض انجام دیتے رہے، انہوں نے ایک مقالہ بعنوان ”وحشت کی مکتوب نگاری“ لکھا ہے۔ اس میں وحشت کے فن خطوط نگاری کے حوالہ سے عمدہ اور تفصیلی بحث کی ہے، فیض اور وحشت کے خطوط کا تقابلی جائزہ پیش کیا ہے، ان میں وحشت کلکتوی کی بلند ہمتی، طب سے دلچسپی اور قناعت کی خوبی پر روشنی ڈالا ہے۔

ساتواں مضمون ایک مشہور نوجوان، شاعر، ادیب، محقق اور ناقد کا ہے جو معید رشیدی کے نام سے جانے جاتے ہیں اور علی گڑھ مسلم یونیورسیٹی کے شعبہ اردو سے ان کا تعلق ہے، انہوں نے وحشت پر ایک انتہائی اہم، مستند اور مبسوط کتاب لکھی جن کا عنوان ”وحشت: حیات وفن ہے“ اس کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ وحشت کلکتوی نے طالب علمی ہی کے زمانہ سے علم وادب کی دنیا میں اپنا مضبوط قدم رکھ دیا تھا، پروفیسر وہاب اشرفی اور سالک لکھنوی نے اس کتاب کی تعریف کی ہے۔

اس کتاب کے مشمولات میں ”مکاتیب وحشت ایک بازدید“ کے عنوان سے پروفیسر منصور کا آخری مضمون ہے، اس کے لکھنے والے نوجوان ادیب اور محقق ڈاکٹر شاہد اقبال ہیں جو ٹیا برج کلکتہ سے تعلق رکھتے ہیں آج کل مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسیٹی کلکتہ کے ریجنل سنٹر میں ملازمت کر رہے ہیں۔

شاہد اقبال نے اپنے مضمون بعنوان ”مکاتیب وحشت ایک بازدید“ میں وحشت کے کئی خطوط کے اقتباس کے ذریعہ وحشت کلکتوی کے مکتوب نگاری کے فن پر گفتگو کی ہے۔

”مقدمہ عنوان“ کے اخیر پیراگراف میں پروفیسر منصور عالم نے اس کتاب پر اپنے تاثرات اس طرح پیش کرتے ہیں ملاحظہ کیجئے۔

”وحشت کے بارے میں جتنا بھی رقم کیا جائے پھر بھی کہیں نہ کہیں کمی کا احساس رہ جاتا ہے، ان کی ہمہ جہت شخصیت کا مکمل احاطہ کرنا وہ بھی صرف ایک کتاب میں ممکن نہیں ہے اس کتاب میں وحشت کے صرف ایک خاص فن فن مکتوب نگاری سے بحث ملے گی، میں ان تمام مضمون نگاروں کا جنھوں نے انتہائی عرق ریزی اور محنت سے وحشت کی مکتوب نگاری کا جائزہ لیا ہے انہیں دل کی گہرائیوں سے مبارک باد پیش کرتا ہوں، برادر عزیز جاوید حسن انصاری کا بھی صمیم قلب سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے نہایت قلیل مدت میں اس کتاب کے مسودے کو صوری اور معنوی طور سے سجا کر کتابی شکل عطا کی، اخیر میں جناب غضنفر علی خاں اور صفدر علی خاں پسران پروفیسر عباس علی خاں اور بالترتیب صدر ونائب صدر پروفیسر عباس علی خاں بیخود لیٹریری فاؤنڈیشن کا بیحد ممنون ومشکور ہوں جن کی تشویق اور مالی اعانت سے یہ کتاب منظر عام پر آسکی (ایضاً ص ۲۹)

پروفیسر منصور نے ان آٹھوں مقالوں پر تجزیاتی نظر ڈالنے کے بعد مضامین میں شامل اسمائے گرامی کی توضیحات ہیں جو صفحہ ۱۵۴ سے شروع ہو کر صفحہ ۱۵۹ پر ختم ہو جاتا ہے۔

اس میں اختر اورینوی، اقبال اکرامی، محمد عبدالعلی، شوق سندیلوی، مظفر حیدری، عندلیب شادانی، فضل احمد کریم فضلی، ارشد کاکوی، محمود الحسن اسرائیلی، ظفر ہاشمی اور اظہر قادری کے بارے میں مختصر معلومات درج ہیں۔

عام فہم زبان میں اس کو لکھا ہے، کمپوزنگ میں کہیں کہیں پر غلطیاں رہ گئی ہیں، مثلاً ص ۱۸ لفظ ”الیہ“ دوبار کمپوز ہوگیا ہے، دوبارہ اشاعت کے موقع پر اس کو دھیان میں رکھیں گے اور تکرار لفظ کی تصحیح کر دیں گے۔

آخری صفحہ ۱۶۰ کتابیات کی فہرست جس میں ۲۳ کتابیں اور رسالے کا ذکر ہے جس سے پروفیسر منصور عالم صاحب نے استفادہ کیا ہے۔

یہ کتاب ۲۰۲۵ء میں آفسیٹ آرٹ پرنٹرس ۴۷ ایلٹ روڈ کلکتہ ۱۶ شائع ہوئی۔

اس کتاب کو پروفیسر عباس علی بیخود لیٹریری فاؤنڈیشن کولکاتا ۱۶، بزم نثار/۱۶ بی تال حلہ بازار اسٹریٹ کولکاتا ۱۶ اور شاداب پبلیکیشنز ۹/H/2 اسمتھ لین (ٹائر کلی) کولکاتا ۱۳ سے دستیاب کیا جا سکتا ہے اس کی قیمت دو سو پچاس روپے ہیں۔ رابطہ نمبر 993132988

شوق پنڈولوی متھلانچل بہار کے مشہور ومعروف شاعر گذرے ہیں ان کا تعلق کلکتہ سے رہا ہے، ان کے کلام کا ایک کلیات مجھے ملا جس میں نظم، غزل، رباعی، حمد، نعت تاریخ پیدائش، تاریخ وفات اور متفرقات اشعار ملے جس کو ناچیز نے اپنے بیٹے عزیزی ڈاکٹر محمد جاوید اختر سلمہ کی مشترکہ کاوش سے ۲۰۲۶ء میں ہی اسی سال شائع کروایا جو ”دیوان شوق پنڈولوی“ کے نام سے موسوم ہے، اس میں وحشت کلکتوی کی وفات کی جانکاری جب شوق صاحب مرحوم کو ملی تو انہوں نے بیاض میں تاریخ وفات رقم کیا، اس سے معلوم ہوا کہ وحشت بنگلہ دیش میں انتقال کر گئے، ایک غزل شوق صاحب نے لکھا اس میں ۳/اشعار وحشت کلکتوی سے متعلق ہیں، جو ان کے بارے میں اپنے تاثرات پیش کئے۔ کیا شعر ہے وہ بھی پڑھ لیجئے۔

نہیں شاگرد وحشت ہیں
مگر ہم کو عقیدت ہے
ضیائے شمس تو ہی تھا
ترے بھی آج ظلمت ہے
پس مردن بھی زندہ تو
مسلم تیری شہرت ہے
(دیوان شوق پنڈولوی۔ ص ۵۸)

ان کے بارے میں (وحشت کے بارے میں) جب میں نے معلومات حاصل کرنا شروع کیا تو سب سے پہلے پروفیسر رئیس انور صاحب سابق صدر اردو متھلا یونیورسیٹی سے رابطہ قائم کیا۔ انہوں نے بتایا کہ وحشت کلکتہ کے مشہور ومعروف ہستیوں میں سے ایک تھے، اتنا ہی نہیں خود میرے پدر بزرگوار مرحوم پروفیسر مجیب الرحمن اور جمیل مظہری کے استاد تھے۔

فن ادب میں مکتوب نگاری ایک اہم فن ہے، زمانہ قدیم میں اس فن کی بڑی اہمیت تھی، اپنے احوال وکوائف کو دوسروں تک پہونچانے کے لئے خط وکتابت سے کام لیا جاتا تھا، پروفیسر منصور عالم نے وحشت کے مکتوب پر جن لوگوں نے قلم بند کیا ان پر ناقدانہ نظر ڈال کر تحریری شکل میں ان تمام خطوط کو کتابی شکل میں پیش کیا جو ۲۰۲۵ء میں مطبع آفسیٹ آرٹ پرنٹرس ۴۷ ایلٹ روڈ کلکتہ ۱۶ سے شائع ہوئی، میں اس اہم کتاب کو دیکھ کر پروفیسر منصور عالم کی کاوش پر داد دینے پر مجبور ہو گیا اور اس کتاب پر ناقدانہ نظر ڈال کر اس کی اہمیت قارئین کے سامنے رکھ دی ہے امید ہے کہ پروفیسر منصور عالم کے اس کاوش کو لوگ دل کی گہرائیوں سے پسند کریں گے اور ان کو دعا دیں گے۔

•••

آرزوئے صبح

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی
نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ

محمد ولی اللہ (ولادت 7/جنوری 1967ء) بن محمد امین اللہ بن علی کریم ساکن حسن پور وسطی مہوا ویشالی، اپنے قلمی نام ولی اللہ ولی سے زیادہ مشہور ہیں، آل انڈیا ریڈیو کی فارسی نشریات سے منسلک ہیں، دہلی کے لکھی نگر میں قیام پذیر ہیں، خبر ہے کہ جلد ہی ملازمت سے سبکدوش ہونے والے ہیں، بہار یونیورسٹی مظفر پور میں بی اے آنرس فارسی میں ہم دونوں ہم درس رہے ہیں، ایم اے اور پری پی ایچ ڈی میں میرا ان کا ساتھ چھوٹ گیا اور وہ جواہر لعل نہرو یونیورسٹی چلے گئے اور ملازمت کی وجہ سے وہیں کے ہوکر رہ گئے، لیکن انہوں نے ملازمت کی مشقت کے ساتھ مشق سخن جاری رکھا اور ”آرزوئے صبح“ کے نام سے ان کا شعری مجموعہ طباعت کے مرحلہ سے گزرا اور قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے مالی تعاون نے طباعت کے مراحل کو آسان بنایا، براؤن بک پبلیکیشنز نئی دہلی نے جے، کے، آفسیٹ پریس دہلی سے چھپوا کرا سے شائع کیا ہے، ملنے کے پتے میں مکتبہ جامعہ لمیٹڈ جامعہ نگر نئی دہلی-25، کتابستان، چندواڑہ، مظفر پور، بک امپوریم سبزی باغ، پٹنہ-14 اور تیغیہ کتاب منزل مہوا ویشالی کا نام درج ہے، آپ چاہیں تو نور اردو لائبریری حسن پور بکساما ویشالی سے بھی طلب کر سکتے ہیں، قیمت ایک سو نناوے روپے ہے اور صفحات ایک سو اٹھاسی (188)، کتاب کا انتساب والدین کے نام ہے، جو ولی اللہ ولی کے لیے سعادت کی بات ہے، شاعر کے ”سوانحی اشاریے“ کے بعد ”مقدمہ“ ڈاکٹر واحد نظیر، ”آرزوئے صبح - فکر وفن کے آئینے میں“ ڈاکٹر معراج الحق برق، ”ولی اللہ ولی کی شاعری“ ڈاکٹر احمد محفوظ، ”آرزوئے صبح میں جینے والا شاعر ولی اللہ ولی“ ڈاکٹر مولا بخش، ”آرزوئے صبح - منظوم تاثرات“ ڈاکٹر احمد علی برقی اعظمی اور ”اظہار تشکر - ولی اللہ ولی“ داخل کتاب ہے، ان تحریروں کی حیثیت بیچ دروں بیچ بروں کی ہے، بیچ دروں تو اس لیے کہ ان مضامین و تاثرات سے ہم ولی اللہ ولی کی شاعری کے دروبست سے واقف ہوتے ہیں اور ان کی فکری وفنی حیثیت قاری پر روشن ہوتی ہے اور اس لیے بھی کہ یہ مضامین اس کتاب کا حصہ ہیں، بیچ بروں اس لیے کہ وہ ولی اللہ ولی کی شاعری کا حصہ نہیں ہیں، اس ”بیچ دروں اور بیچ بروں“ پر ایک سو اٹھاسی صفحات میں پچاس صفحات صرف کیے گئے ہیں، اسے صرف بے جا نہیں کہا جا سکتا، البتہ یہ پوری کتاب کا چوتھا حصہ ضرور ہیں، ان صفحات پر اہل شعر وسخن نے جو گل کاریاں کی ہیں، ان میں سے کوئی ایسا نہیں ہے جو ولی اللہ ولی کو ذاتی طور پر نہ جانتا ہو، میں بھی ان میں سے ایک ہوں، ولی اللہ ولی کا اخلاق اتنا بلند اور دوسروں کے کام آنے کا جذبہ اتنا مضبوط ہے کہ جو ان سے ملا ان کا اسیر ہو جاتا ہے، ادب میں ایسے موقعوں پر زلف گرہ گیر کا اسیر استعمال ہوتا ہے، لیکن وہ زلف رکھتے ہی کب ہیں کہ ان کے بارے میں ایسا کچھ لکھوں، لکھنے والوں نے ولی اللہ ولی کے شعری ابعاد پر روشنی ڈال کر جو بتانے کی کوشش کی ہے، اس کے مطابق ڈاکٹر واحد نظیر کا کہنا ہے کہ ”ایوان شاعری کے دروازے پر ولی اللہ ولی کی شعری دستک، سچے جذبات اور بے ریا اظہار کی آمد کا اعلان تصور کیا جائے گا“، ڈاکٹر معراج الحق برق مرحوم کے بقول ”اس پہلے مجموعہ میں دستیاب فکری توانائی اور فن کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم بلا تردد کہہ سکتے ہیں کہ ان کا جہد مسلسل بارگاہ شعر وادب میں باریابی کے لیے ضامن کی حیثیت رکھتا ہے“۔ ڈاکٹر احمد محفوظ لکھتے ہیں: ”آرزوئے صبح میں شامل کلام مجموعی حیثیت سے اس قابل ہے کہ اسے شوق سے پڑھا جائے اور اس کا کچھ حصہ تو یقیناً ایسا ہے کہ اسے نئے احساس کا حامل کہا جا سکتا ہے، اس میں فنی پہلوؤں کی کارفرمائی بھی بجا دیکھی جا سکتی ہے“، ڈاکٹر مولا بخش کی رائے ہے کہ ”ولی کے اندر مستقبل کا ایک اہم شاعر پوشیدہ ہے، جو شاعری کی دنیا میں اپنا پہلا مجموعہ پیش کرتے ہوئے ہمیں یہ احساس دلا رہا ہے کہ اس برق رفتار زمانے میں بھی شعر وشاعری انسان کو زندہ رہنے کا اپنا ایک جواز فراہم کرتی ہے“، ڈاکٹر احمد علی برقی اعظمی نے اپنے منظوم کلام میں ولی اللہ ولی کی شاعری کو سوز وساز عشق کا اظہار یہ ان کا کلام سے تعبیر کیا ہے۔

فلیپ پر خواجہ اکرام الدین اور پروفیسر غضنفر کی تحریریں ہیں، خواجہ اکرام الدین کا خیال ہے کہ ”شاعری کی روایت پسندی اسے مذہب کے ان اعلام واوقاف کی جانب مائل کرتی ہے، جس سے ان کی شاعری کا الگ رنگ قائم ہوتا ہے، پروفیسر غضنفر نے لکھا کہ ”ان کی شعری عمارت کے فنی رنگ وروغن بھی خاصے گاڑھے اور تابدار نظر آتے ہیں، زبان وبیان کی پختگی اور فنی رچاؤ پوری توانائی سے دامن دل کو اپنی طرف کھینچتی ہے“

آرزوئے صبح میں حمد، مناجات، نعت، غزلیں اور سہرے بھی ہیں، جن سے معلوم ہوتا ہے کہ ولی اللہ ولی کو مختلف شعری اصناف میں اشعار کہنے کا بھرپور سلیقہ ہے، انہوں نے نعت میں بعض مشہور روایت کو شعری پیکر عطا کیا ہے، مثلاً جب وہ کہتے ہیں کہ محمد کے صدقے میں دنیا بنی ہے تو پڑھ کر ”لولاک لما خلقت الافلاک“ کی یاد آجاتی ہے، البتہ نعت کے بعض اشعار میں مختار کل اور نوری ہونے کا عقیدہ در آیا ہے اور نعت کے بعض اشعار مناجات بن گئے ہیں۔

ولی اللہ ولی نے اپنی شاعری میں تلمیحات کا بھی سہارا لیا ہے، جس سے ان کی شاعری کو دلچسپ بنا دیا ہے، مثلاً ”سر قلم کرنے آیا تھا جو خود قتیل وفا ہو گیا، اسی طرح ”ماں نے پتھر کو پکایا دیر تک“ وہ تاریخی واقعات ہیں، جن کی طرف شعر میں اشارہ کیا گیا ہے، مجموعہ میں ایک غزل فارسی زبان میں ہے، اس میں بھی انہوں نے تلمیح سے کام لیا ہے ”من کہ یار یوسف یعقوب ہستم، بی گناہم ہیچ نگرانی ندارم“ متفرقات کے ذیل میں ایک فارسی اور ایک اردو میں آزاد نظم بھی ہے، جس سے اس ہیئت سے بھی شاعر کے لگاؤ کا معلوم ہوتا ہے، بعض اشعار میں توارد کی کیفیت بھی پائی جاتی ہے، ولی اللہ ولی کا یہ شعر دیکھیے:

بھوکے بچوں کو سلانے کے لیے
ماں نے پتھر کو پکایا دیر تک

اس موقع سے نواز دیوبندی کا یہ شعر دیکھیے:

بھوکے بچوں کی تسلی کے لیے
ماں نے پھر پانی پکایا دیر تک

ولی اللہ ولی کی غزلیہ شاعری میں دبستان داغ کا رنگ جھلکتا ہے، محبوب سے گلے، شکوے، کاکل ورخسار، ہجر وفراق کی داستان، ہر عمر کے لوگوں کے دلوں میں گدگدی پیدا کرتی ہے، ان اشعار میں عشوہ طرازی، ناز نخرے اور محبوبہ کی چہل بازی پڑھ کر دل میں ایک کیف وسرور پیدا ہوتا ہے، سارے ادوار سے گزرنے کے بعد بھی ولی اللہ ولی کی غزل کو پڑھ کر احساس ہوتا ہے کہ غزل میں رومانیت آج بھی موجود ہے اور اسے فکر وفن کا حصہ بنایا جا سکتا ہے، ولی اللہ ولی نے جن موضوعات کو اشعار کے لیے منتخب کیے ہیں وہ وہی ہیں جن سے ہمیں سابقہ پڑتا ہے، مجموعہ کی بعض غزلیں سہل ممتنع کی بہترین مثال ہیں، قیصر صدیقی کے شاگردوں کی تعداد بڑی ہے، لیکن معراج الحق برق کے شاگرد کی حیثیت سے کوئی نام اگر میرے سامنے ہے تو وہ ابھرتے ہوئے شاعر ولی اللہ ولی کا ہے۔

•••

غزل

ڈاکٹر عرفان ریاضی
رابطہ:74111 03302

گو سخنور کے لئے ہے باعثِ توقیر داد
اُس کی میزانِ سخن کی ہوتی ہے تصویر داد
اِس سے بڑھ کر اور کیا ہو حاصلِ خونِ جگر
نکلی برجستہ کمانِ دل سے مثلِ تیر، داد
آگے بڑھ پاتا نہیں شاعر کا جب پائے کلام
کھول دیتی ہچکچاہٹ کی ہے تب زنجیر داد
کر دکھاتی ہے سراسر یہ مسیحا کا کمال
جاں کنی میں شعر ہو تو اُس کی ہے اِکسیر داد
مبتدی بَنتا چلے اک دن سخنور کہنہ مشق
ہو اگر مخلص تو پھر رکھتی ہے یہ تاثیر داد
اِس سے اندازہ لگا معیارِ محفل کا کسی
فہم اور ادراکِ سامع کی ہے کُل تشہیر داد
شعر جب پھیکے پڑیں، بزمِ سخن ہو سرد جب
تب فراہم حوصلے کی کرتی ہے تاثیر داد
ہوگئی عنقا اگرچہ لب سے نکلی ' واہ واہ '
ہے رقَم سنگِ دلِ شاعر پہ جوُں تحریر، داد
حق جتا کر مانگتے دیکھا ہے کچھ شعراء کو یوں
جیسے ہو اپنی نجی چھینی ہوئی جاگیر، داد
چل بسا کب کا ریاضیؔ، اب ثناخواں ہے جہاں
کرگئی اُس تک پہنچنے میں بڑی تاخیر داد

•••

فورٹ ولیم کالج، جان گلکرسٹ اور اردو نثر

شہاب حمزہ
رابطہ:8340349807

تیسری اور آخری قسط

کتابوں کی اشاعت کے تعلق سے فروٹ ولیم کالج کے پانچ رکنی مجلس منتظمہ کی اجازت کے بغیر 12 کتابیں تیار کرا کے انہوں نے کلکتہ کے مختلف چھاپہ خانوں میں تقسیم کر دیا تھا تاکہ کتاب کی جلد اشاعت ہو سکے۔ لہذا ایسا بھی وقت آیا کے گل کرسٹ نے کتابوں کی اشاعت کے لیے اپنی جیب سے بھی خرچ کیے۔ گلکرسٹ ہندوستان میں 1782 سے 1804 تک اپنے قیام کے دوران 17 کتابیں لکھیں۔ جبکہ فورٹ ولیم کالج میں کل 12 کتاب مرتب کیں۔ ان کی کتابوں میں اے ڈکشنری انگلش اینڈ ہندوستانی، انگریزی ہندوستانی لغت، لغت اور قواعد کا زمیں محرومن رسم الخط میں اپینڈکس، ڈی اورینٹل لنگوسٹ، دی این ٹی جارگونسٹ، نیو تھیوری اف پرشین، ہندوستانی ایکسر سائزز، دی ہندوستانی پرنسپلز، ہندوستانی عربک مرر، دی ہندوستانی مینول، دی کاسکٹ اف انڈیا، ہندی رومن توپی گرافیکل الٹی میٹم، ہندی سٹوری ٹیلر، ڈی اورینٹل فیولیسٹ، دی مورل پرسیپٹر اور اخلاق ہندی ان کی تصانیف قابل ذکر ہیں جہاں انہوں نے اردو قواعد اور لغت پر اہم کام کیا اور ایک بات تو بڑے دعوے کے ساتھ ان کی تصنیف کی روشنی میں کہی جا سکتی ہیں کہ انہوں نے اردو زبان میں انگریزی کے الفاظ شامل کیے جانے کے راستے ہموار کیے۔ آخر کچھ تو بات ہے کہ مولوی عبدالحق کو کہنا پڑا کہ "جو احسان ولی نے اردو شاعری پر کیا تھا وہی احسان گلکرسٹ نے اردو نثر پر کیا ہے۔" جبکہ ڈاکٹر عبیدہ بیگم اپنی کتاب فورٹ ولیم کالج کے ادبی خدمات 1983 میں لکھتی ہیں کہ "گل کرسٹ کی صدارت میں ہی ہندوستانی شعبہ نے تصنیف وتالیف کے میدان میں ایسے کارنامہ انجام دیے جو ہمارے لیے باعث افتخار ہے۔ انہوں نے فاضل منشیوں اور پنڈتوں کو ملازم رکھ کر ان سے نہ صرف درس و تدریس کا کام لیا بلکہ ان کی تصنیفی صلاحیت کو تصنیف و تالیف کے میدان میں بروئے کار لائے۔" (صفحہ نمبر 89)۔ گلکرسٹ کی خواہش یہ تھی کہ ہندوستانی کے لیے رومن رسم الخط کا استعمال کیا جائے اور اس سلسلے میں انہوں نے رومن رسم الخط میں بھی بڑی غور وفکر کے بعد ایسی تبدیلیاں کی تھیں جس کے ذریعے ہندوستانی زبان کی مخصوص اوازیں واضح کی جا سکتی تھیں۔ چونکہ تصنیف و تالیف کا کام عروج پر تھا اور خود جان گلکرسٹ اس سلسلے میں سنجیدہ تھے لہذا انہوں نے رومن رسم الخط تھوپنے کے بجائے کتابوں کی اشاعت پر زیادہ توجہ دیا۔ سید وقار عظیم اپنی کتاب فورٹ ولیم کالج تحریک اور تاریخ کے صفحہ نمبر 31 پر لکھتے ہیں کی " اردو کے متعدد اہل قلم نے ڈاکٹر گلکرسٹ کی سرپرستی اور رہنمائی میں یہ قلیل مدت میں جو کتابیں تالیف کی انہوں نے اردو نثر کا رخ بدل دیا اور پہلی مرتبہ اس کے وامکانات واضح ہوئے جن کی طرف کسی کی نظر نہیں گئی تھی۔ نثر نگاری کے اس نئے دور کے اغاز کا سہرا گلکرسٹ کے سر پر ہے۔"

ڈاکٹر جان گل کرسٹ نے انگریزوں کے سیاسی مقاصد کے تحت ہی لیکن انہوں نے اردو دوستی کا ثبوت دیا ہے۔ انہیں اس بات کا بخوبی اندازہ تھا کہ موجودہ ہندوستان نے اردو زبان مقبول عام ہے اور اس کی مقبولیت میں مزید اضافہ ہوتا جا رہا ہے اور ہونے کے امکانات روشن ہیں۔ یہی سبب تھا کہ گلکرسٹ نے اسٹ انڈیا کمپنی کے سامنے اردو کو ہندوستان میں دوسری سرکاری زبان بنانے کی سفارش اور تجویز بھی پیش کی تھی۔ ان کی اسی اردو محبت کی بنیاد پر عتیق احمد کی کتاب " گلکرسٹ اور اس کا عہد " کے پیش لفظ میں ہمایو کبیر لکھتے ہیں کہ " جون بارتھ ویک گل کرسٹ اہل یورپ کی اس منتخب روزگار کا وہ ایک فرد تھا جس نے ہماری ثقافتی ورثے کو تحقیق کا موضوع بنا کر یا اس میں بیش بہا اضافہ کر کے ہندوستانیوں کو بے دام غلام بنالیا ہے۔"

ولیزلی کے حکم پر فورٹ ولیم کالج میں اردو اور انگریزی زبانیں لازمی طور پر پڑھائی جاتی رہیں جبکہ جان گل کرسٹ کی تجویز پر ہی کالج میں لازم تعلیم کا عرصہ تین سال مقرر کیا گیا تھا۔ فورٹ ولیم کالج کے تعلق سے ایک اہم بات یہ بھی رہی کہ گلکرسٹ کو اپنے چار سالہ عہد میں اٹھ پرنسپل کے ساتھ کام کرنا پڑا۔ ریونڈ ڈیوڈ براؤن کے علاوہ کلاڈیس بکھائن وائس پرووسٹ 1801، ہینری ولزلی اپریل 1801، جارج ہلر دبال لوابرٹ 1801 ،نیل بنجامین ایڈمانشن 1801 ،جان لمڈن 1802، جارج ہربرٹ ہارنگٹن 1802 ،ہینری تھامس کولبروک 1802 کے نام شامل ہیں۔ ظاہری بات ہے کہ کس قدر دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا ہوگا اس بات کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ اس کے باوجود گلکرسٹ کے عہد میں تقریباً 60 کتابیں تحریر کی گئیں۔ جب کہ ان کے بعد ان کے جانشینوں نے یہ سلسلہ جاری رکھا۔ کالج میں لکھی گئی اردو کی چند اہم کتابوں پر ایک نگاہ ڈالی جائے تو میر امن کے باغ وبہار 1804 کے علاوہ اخلاق محسنی کا اردو ترجمہ گنج خوبی 1802 ،حیدر بخش حیدری کی کتاب قصہ مہر ماہ 1224ھ، طوطا کہانی، ہفت پیکر، تاریخ نادری، گلزار دانش، گلدستہ حیدری، گلشن ہند، گلِ معرفت، آرائش محفل، ہندوستانی زبان کے پہلے منسی میں بہادر علی حسینی کی کتاب حکایات لقمان، تاریخ آسام، ہتوپدیش کا ترجمہ، اخلاق ہندی، قاظم علی جواں کی کتاب تاریخ بھمنی کا تذکرہ، گلشن ہند، لطائف ہندی، مرزا جان طپش کی کتاب کلیات گلشن، شمس البیان فی مصطلحات ہندوستان، یوسف زلیخا، خلیل علی خاں اشک کی تصنیف اکبر نامہ، قصہ اشک اور رسالہ کائنات، مولوی امانت اللہ کی کتاب ہدایت الاسلام، جامع اخلاق، ترجمہ قران مجید، مرزا محمد فطرت نے ولیم ہینری کی مدد سے انجیل کا ترجمہ اردو میں کیا وغیرہ فورٹ ولیم کالج کی اہم کتابیں ہیں۔ فورٹ ولیم کالج میں آرائشِ محفل کے نام سے دو کتابیں تالیف کی گئی ایک حیدر بخش حیدری کی کتاب آرا آئشِ محفل 1801 جو فارسی قصہ حاتم طائی سے ماخوذ ہے۔ جبکہ دوسرا آرائش محفل میر شعر علی افسوس کی تصنیف ہے جو 1805 میں لکھی گئی یہ خلاصہ تواریخ کا اردو ترجمہ ہے۔ جب کہ مقدمہ آرائش محفل قلب علی خان فائق کی تصنیف ہے۔ اس کے علاوہ کئی دیگر کتابیں بھی فورٹ ولیم کالج کی دین ہے۔ لیکن اکثر و بیشتر کتابیں گلکرسٹ کے عہد میں لکھی گئی۔ عتیق احمد اپنی کتاب " گلکرسٹ اور اس کا عہد " میں تحریر کرتے ہیں کہ اگر پوری تاریخ سامنے آجائے تو اندازہ ہوگا کہ جہاں تک ہندوستانی ادبیات کا تعلق ہے گلکرسٹ کا چار سالہ عہد ہی کالج کی ادبی خدمات کے شباب کا زمانہ تھا۔ گلکرسٹ کی انہی خدمات کی بنیاد پر رام بابو سکسینہ نے گلکرسٹ کو اردو کے باپ کہے جانے کا مستحق قرار دیا ہے۔ آخر کچھ تو وجہ ہے کہ مولوی عبدالحق کو کہنا پڑا کہ " جو احسان ولی نے اردو شاعری پر کیا ہے وہی احسان گلکرسٹ نے اردو نثر پر کیا ہے۔" عفت زریں اپنی کتاب " فورٹ ولیم کالج کی نسلی داستان ایک تہذیبی مطالعہ " 1992 کے صفحہ 28 میں تحریر کرتی ہیں کہ " حالانکہ ڈاکٹر گلکرسٹ صرف چار سال اس کالج میں رہے مگر ان کے جانشینوں نے ان کے کام کو جاری رکھا یہ درست ہے کہ ان میں کوئی بھی ان جیسی لگن اور لگاؤ والا نہیں تھا۔ تو ہندوستان کی زبانوں اور ان کے ادب کی اپنی قسم کے والا اور شیدا تھے اور اپنی جیب سے بھی خرچ کرنے کے لیے امادہ رہتے تھے۔"

فورٹ ولیم کالج میں ہندوستانی شعبے کے لیے اس زمانے میں 14 مشہور معروف اردو ہندی ادیبوں کی خدمات لی گئی۔ جب کہ 1802 تک شعبہ ہندوستانی کے عاملہ کی تعداد 48 تک جا پہنچی تھی۔ حالانکہ 19 ویں صدی کے بالکل آغاز میں قائم اس کالج کا پہلا ٹرم چھ فروری 1801 کو شروع ہوا۔ پہلے میر منشی میر بہادر علی حسینی کے استعفا کے بعد 1804 میں میر شیر علی افسوس کو میر منصب بنایا گیا۔ 1804 میں ہی ڈاکٹر جان گلکرسٹ بدلتے ہوئے پرنسپل کے رویے سے اور خراب طبیعت کے سبب انگلینڈ واپس چلے گئے۔ 1805 میں لارڈ ویلیزلی کے انگلینڈ واپس جانے کے بعد میر شیر علی افسوس اور گلکرسٹ کے جانشینوں نے فورٹ ولیم کالج کو سنبھالنے کی کوشش کی لیکن وقت کے ساتھ ساتھ فورٹ ولیم کالج تنزلی کا شکار ہوتا گیا۔ آخر کار فورٹ ولیم کالج کے حالات کو ضرورت کو دیکھتے ہوئے لارڈ ڈلہوزی کے حکم پر یا کالج 24 جنوری 1854 کو بند کر دیا گیا۔ لیکن ہندوستان اور خواص طور پر اردو کی تاریخ سے فورٹ ولیم کالج کی خدمات اور پروفیسر ڈاکٹر جان گلکرسٹ کے کارنامے کبھی مٹائے نہ جا سکیں گے۔

غزل

سید ارشد اسلم
سابق صدر شعبۂ اردو، رانچی یونیورسٹی، رانچی
رابطہ:9430359847

دل کے جذبات سر عام کہوں یا نہ کہوں
اہل دنیا سے یہ پیغام کہوں یا نہ کہوں
یوں جئے جگ میں کہ عقبیٰ کو فراموش کیا
کاوش زیست کو ناکام کہوں یا نہ کہوں
آئی کیسی یہ سحریاں کہ اُجالا نہ ہوا
صبح بے نور کو میں شام کہوں یا نہ کہوں
رقص ابلیس ہے، طوفان بلا ہے ہر سو
جشن مقتل کو خوں آشام کہوں یا نہ کہوں
سرخ ہونٹوں سے یہ جھلکتی ہے لہو کی رنگت
اُس کے رخسار کو گلفام کہوں یا نہ کہوں
جب دعائیں نہ سر عرش بریں تک جائیں
ذوق فریاد کو میں خام کہوں یا نہ کہوں
عکس آشوب زمانہ کا ہے ان میں ارشدؔ
اپنے اشعار کو الہام کہوں یا نہ کہوں

قلم کاروں کی آرا سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

ایران آبنائے ہرمز دوبارہ کھولنے کے لئے تیار

یہ تجویز امریکہ کے ساتھ ایران کے جوہری پروگرام پر مذاکرات شروع کرنے کی کوشش کا حصہ: ایرانی صدر

نیویارک، 26 ستمبر (یو این آئی) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ تہران آبنائے ہرمز دوبارہ کھولنے اور اقوام متحدہ کے جوہری معائنہ کاروں کو ایران آنے کی اجازت دینے کے لیے تیار ہے۔ ان کے مطابق یہ تجویز امریکہ کے ساتھ ایران کے جوہری پروگرام پر مذاکرات شروع کرنے کی کوشش کا حصہ ہے۔ بی بی سی نیوز کے پروگرام 'فیس دی نیشن' کو انٹرویو دیتے ہوئے پزشکیان نے کہا کہ اگر واشنگٹن تہران کی آبنائے ہرمز کھولنے اور جوہری مذاکرات بحال کرنے کی تازہ تجویز قبول کرتا ہے تو ایران "اپنے ہر وعدے کی پابندی کرے گا"۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے اس ہفتے تجویز پیش کی تھی کہ آبنائے ہرمز کو سات روز کے اندر دوبارہ کھولا جاسکتا ہے اور وسیع تر جوہری معاہدے کی جانب ابتدائی قدم کے طور پر امریکہ کے ساتھ مذاکرات بھی بحال کیے جاسکتے ہیں۔ یہ تجویز نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر پیش کی گئی تھی، تاہم واشنگٹن نے ابھی تک اس پر کوئی باضابطہ جواب نہیں دیا ہے۔ پزشکیان نے کہا کہ امریکہ کے ساتھ براہ راست ملاقات مشکل ہوگی، کیونکہ دونوں ملکوں کے درمیان پہلے سے ہی "بداعتمادی کی فضا" موجود ہے۔ انہوں نے کہا، "جب تک وہ ہمارے خلاف روزانہ عائد کیے جانے والے اقدامات بند نہیں کرتے، ان پر اعتماد کرنا مشکل ہے۔ وہ ہر روز ہم پر پابندیاں بڑھاتے ہیں، ہر روز ہمیں دھمکیاں دیتے ہیں، ہر روز ہم پر حملے کرنے کی بات کرتے ہیں۔ اگر وہ مذاکرات میں شامل ہوتے ہیں تو کیا وہ واقعی اپنے وعدے پورے کریں گے؟' امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے نیویارک کے دورے کے دوران ایرانی حکام سے ملاقات پر آمادگی ظاہر کی تھی، تاہم دونوں رہنماؤں کے درمیان براہ راست ملاقات نہیں ہوسکی۔ اس کے بجائے ثالثوں کے ذریعے بالواسطہ رابطے ہوئے۔ پزشکیان نے کہا کہ ایران جون میں امریکہ کے ساتھ طے پانے والی مفاہمتی یادداشت کی طرف واپس آنا چاہتا ہے۔ اس سے چند روز قبل ہی انہوں نے کہا تھا کہ ایران واشنگٹن کے سامنے نہیں جھکے گا۔ انہوں نے چین کی جانب سے اس معاہدے کو بحال کرنے کی حمایت کا خیر مقدم کرتے ہوئے ایکس پر لکھا کہ "ایران بھی اس موقف کی حمایت کرتا ہے اور اس مفاہمت کی طرف واپس جانے کی اہمیت پر زور دیتا ہے۔" اس ہفتے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے دوران ایران اور امریکہ کے درمیان مذاکرات کی بحالی کے امکانات پیدا ہوئے تھے۔ تاہم بدھ کو عالمی ادارے سے خطاب میں پزشکیان نے دوٹوک انداز میں کہا تھا کہ ایران امریکہ کے سامنے "گھٹنے نہیں ٹیکے گا"۔ ایک روز بعد انہوں نے فاکس نیوز سے کہا کہ ایران جنگ جاری رکھنا" نہیں چاہتا ،"تاہم اسے ختم کرنا واشنگٹن کے ہاتھ میں ہے۔ ادھر عباس عراقچی نے جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر امریکی خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف اور صدر ٹرمپ کے داماد جیرڈ کشنر کے ساتھ بھی ملاقات کی، تاہم ان مذاکرات سے فوری طور پر کوئی پیش رفت سامنے نہیں آئی۔ ٹرمپ نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب میں کہا تھا کہ ایران کے ساتھ معاہدہ کرنے یا اسے "تباہ" کرنے کے حوالے سے انہیں "ایک بڑا فیصلہ" کرنا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ امریکہ کے وسط مدتی انتخابات سے پہلے معاہدہ ہونے کا امکان نہیں ہے۔ آبنائے ہرمز سے متعلق ایران کی تجویز پر واشنگٹن کے جواب کے متوقع وقت کے بارے میں پوچھے جانے پر پزشکیان نے کہا کہ امریکہ کی جانب سے یہ تجویز قبول کیے جانے کے بعد مذاکرات شروع کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا، "اگر یہ پیغام امریکی صدر، ان کے انٹرویو لینے والوں یا فیصلہ سازوں تک پہنچتا ہے تو جیسے ہی وہ اسے قبول کریں گے، اسی دن سے عمل شروع ہو جائے گا۔ آبنائے ہرمز، جہاں سے دنیا کی تیل کی بڑی مقدار گزرتی ہے، ایران اور امریکہ کے درمیان تنازع کا ایک اہم مرکز بن چکا ہے۔ امریکہ کا اصرار ہے کہ ایران آبنائے ہرمز میں داخل ہونے والے آبی راستوں، بشمول عمانی حدود سے گزرنے والے راستوں، پر کنٹرول نہ رکھے اور بحری جہازوں سے ٹیکس یا فیس وصول نہ کرے۔ دوسری جانب ایران کا مطالبہ ہے کہ جہازوں کو اس کی اجازت حاصل کرنی ہوگی اور ایران کی منظور شدہ بحری گزرگاہ استعمال کریں۔ پزشکیان نے کہا کہ ایران دونوں ملکوں کے درمیان پہلے طے پانے والے فریم ورک کی پابندی کرے گا۔ انہوں نے کہا، "اگر وہ اس فریم ورک کے مطابق عمل کرتے ہیں تو میرا خیال ہے کہ ہم سب بھی اس کی پابندی کریں گے۔" یہ تجویز جولائی میں 60 روزہ جنگ بندی یا مفاہمتی یادداشت کے خاتمے کے بعد سامنے آئی ہے۔ اس کا مقصد ایران کے جوہری پروگرام پر امریکہ اور ایران کے درمیان مذاکرات کے لیے ماحول سازگار بنانا تھا۔ ایران نے گزشتہ برسوں کے دوران یورینیم افزودگی کے اپنے پروگرام میں نمایاں توسیع کی ہے، جس میں ہتھیاروں میں استعمال ہونے والی خالصیت کے قریب افزودگی بھی شامل ہے۔ تہران جوہری ہتھیار بنانے کی خواہش کی تردید کرتا ہے، تاہم اس کا مؤقف ہے کہ اسے پرامن مقاصد کے لیے یورینیم افزودہ کرنے کا حق حاصل ہے۔

فوجداری مقدمات میں ہائی کورٹ کا سخت موقف

90 روزہ چارج شیٹ کی مدت سے قبل ایف ایس ایل رپورٹ ضروری

نینی تال، 26 ستمبر (یو این آئی) اتراکھنڈ ہائی کورٹ نے فوجداری مقدمات کی تفتیش میں سائنسی شواہد اور بروقت تحقیقات کے معاملے پر سخت موقف اختیار کیا ہے۔ عدالت نے واضح کیا کہ عصمت دری، پوکسو، این ڈی پی ایس اور دیگر سنگین جرائم میں چارج شیٹ داخل کرنے کی مقررہ مدت کے اندر فارنسک سائنس لیبارٹری (ایف ایس ایل) کی رپورٹ موصول ہونی چاہیے۔ جسٹس راکیش تھپلیال کی سربراہی والی بنچ نے آنند پرکاش دھون و دیگر بنام ریاستی حکومت معاملے کی سماعت کے دوران پولیس اور محکمۂ داخلہ کی جانب سے داخل کیے گئے حلف ناموں میں کیے گئے اقدامات کا جائزہ لیتے ہوئے یہ اہم ہدایت دی۔ اس معاملے کی سماعت گزشتہ 24 ستمبر کو ہوئی تھی، تاہم حکم نامے کو عدالت کی ویب سائٹ پر آج دستیاب ہوا۔ ریاستی حکومت نے عدالت کو بتایا کہ پورے صوبے میں 150 پولیس افسران اور اہلکاروں پر مشتمل ×× انویسٹی گیشن سیل ×× تشکیل دے کر تعیناتی کی گئی ہے۔ ضرورت کے مطابق اس کی تعداد میں مزید اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ حکومت کی جانب سے یہ بتایا گیا کہ عصمت دری، پوکسو، این ڈی پی ایس اور دیگر سنگین جرائم میں چارج شیٹ داخل کرنے کی قانونی مدت بالترتیب 90 اور 60 دن ہے۔ اس کے پیش نظر ایف ایس ایل کو متعلقہ مقدمات میں بالترتیب 75 اور 45 دن کے اندر رپورٹ فراہم کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ہائی کورٹ نے اس انتظام کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے کہا کہ ایف ایس ایل ڈائریکٹر کی قانونی ذمہ داری ہے کہ مقررہ مدت ختم ہونے سے قبل تفتیشی افسر کو رپورٹ فراہم کی جائے۔ ڈی جی پی کے تمام ایس ایس پیز کو ہدایت دی گئی ہے کہ تفتیشی افسر فوری طور پر عمل کرنے کے لیے انہیں ایف ایس ایل بھیجنا یقینی بنائیں۔ حکومت نے یہ بھی بتایا کہ فارنسک سائنس لیبارٹری میں سائنسی افسران کی تعداد 11 سے بڑھا کر 28 کردی گئی ہے۔ عدالت نے امید ظاہر کی کہ اب ایف ایس ایل رپورٹس مقررہ مدت کے اندر دستیاب ہوں گی اور مقدمات میں کسی قسم کی تاخیر نہیں ہوگی۔ عدالت نے ڈی جی پی کو ہر شہر میں باقاعدگی سے تربیتی پروگرام منعقد کرانے کا مشورہ بھی دیا۔ اس کے لیے عدالتی افسران اور ایسے وکلا کی خدمات حاصل کرنے کی ہدایت دی گئی ہے جنہیں مقدمات کی سماعت کرانے کا وسیع تجربہ ہو۔

انتخابی کمیشن کو فارم 6 میں تبدیلی کا اختیار نہیں: کانگریس

نئی دہلی، 26 ستمبر (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ گزشتہ جولائی کے اوائل میں الیکشن کمیشن نے بغیر کسی باضابطہ نوٹیفکیشن کے فارم-6 میں تبدیلی کر کے پہلی بار ووٹ دینے والے نوجوانوں کے لیے نئی رکاوٹ کھڑی کردی تھی اور اب کل دیر رات ان کی رجسٹریشن کے لیے خصوصی کیمپ لگانے نیز سوشل میڈیا کے ذریعے اس کی وسیع تشہیر کرنے کی ہدایت دی ہے۔ کانگریس کی ترجمان محترمہ راگنی نائک نے ہفتے کے روز یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنس میں کہا کہ ووٹر رجسٹریشن رولز 1960 میں تبدیلی کیے بغیر فارم-6 میں ترمیم نہیں کی جاسکتی اور اس کے لیے مرکزی حکومت کو پارلیمنٹ کو اطلاع دینی ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسپیشل سمری ریویژن کے تحت ہر سال 18 سال کی عمر پوری کرنے والے نوجوانوں کے نام ووٹر لسٹ میں جوڑے جاتے ہیں لیکن ان کے مطابق 2024 سے یہ عمل روکا گیا ہے۔ اب 29 اور 30 ستمبر کو نوجوان ووٹروں کی رجسٹریشن کے لیے خصوصی کیمپ لگانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ محترمہ نائک نے کہا کہ جولائی 2026 میں فارم- 6 میں ایک نئی لازمی شق جوڑی گئی تھی جس کے تحت پہلی بار ووٹ دینے والے نوجوانوں سے ان کے والدین یا دادا دادی کے پچھلی خصوصی تفصیلی نظر ثانی کی کارروائی میں ووٹر کے طور پر رجسٹرڈ ہونے سے متعلق معلومات مانگی جا رہی ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ دو الیکشن کمشنروں نے بھی فارم- 6 میں اس طرح کی تبدیلی کی مخالفت کی اور نئے ووٹروں کے لیے نامزدگی کے عمل کو آسان رکھنے کی بات کہی۔ ان کا الزام تھا کہ خصوصی تفصیلی نظر ثانی کے تحت 13.8 کروڑ لوگوں کو ووٹنگ کے عمل سے باہر کردیا گیا ہے اور اب نوجوانوں کے ووٹ کے ساتھ بھی ہیرا پھیری کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سال 1988 میں اس وقت کے وزیر اعظم راجیو گاندھی کے دورِ اقتدار میں آئین کی دفعہ 326 میں ترمیم کر کے ووٹنگ کی عمر 21 سے گھٹا کر 18 سال کی گئی تھی، جس سے نوجوانوں کو حقِ رائے دہی ملا۔ موجودہ حکومت طلبہ اور نوجوانوں سے خوفزدہ ہے اور اسی وجہ سے الیکشن کمیشن کے ذریعے نوجوان ووٹروں کے نام ووٹر لسٹ میں جوڑنے کا عمل روکا گیا۔ حقِ تعلیم کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس وقت کے وزیر اعظم منموہن سنگھ کے دورِ اقتدار میں آئین کی دفعہ -21اے کو نافذ کیا گیا اور چھ سے 14 سال کے بچوں کے لیے مفت اور لازمی تعلیم کی شق بنائی گئی۔ کانگریس ترجمان نے الزام لگایا کہ موجودہ حکومت نے تعلیم کے بجٹ کو جی ڈی پی کے 4.5 فیصد سے گھٹا کر 2.5 فیصد کردیا ہے۔

ایم جی آر کی جائیداد کی ملکیت سے متعلق جانکی کے بیٹے کی درخواست خارج

چنئی، 26 ستمبر (یو این آئی) مدراس ہائی کورٹ نے تمل ناڈو کے سابق وزیر اعلیٰ ایم. جی. رام چندرن (ایم جی آر) کی اہلیہ وی. این. جانکی رام چندرن کے بیٹے جے. سریندرن کی جانب سے ترچی میں واقع ایم جی آر کی جائیداد کی ملکیت حاصل کرنے کے لیے دائر درخواست خارج کردی۔ درخواست میں آنجہانی ایم جی آر کی ترچی میں واقع غیر منقولہ جائیداد کی ملکیت اور لیٹرز آف ایڈمنسٹریشن ※ (انتظامی اختیارات کا قانونی اجازت نامہ) جاری کرنے کی استدعا کی گئی تھی۔ جسٹس اے. ڈی. ماریا کلیٹ نے فیصلہ سناتے ہوئے قانونی جانشینی ثابت کرنے میں ناکامی کی بنیاد پر درخواست خارج کردی۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ لیٹرز آف ایڈمنسٹریشن ※ کی درخواست کے ذریعے جائیداد کی ملکیت سے متعلق پیچیدہ تنازعات کا فیصلہ نہیں کیا جاسکتا۔ عدالت نے کہا کہ درخواست گزار نے جائیداد کے ٹیکس کے کسی تخمینے، ریونیو ریکارڈ، پٹہ، میونسپل ریکارڈ یا متعلقہ مقامی اتھارٹی کی جانب سے جاری کوئی ایسا دستاویز پیش نہیں کیا جس سے یہ ظاہر ہو کہ اس وقت جائیداد کس کے نام پر ہے یا عبوری مدت کے دوران اس پر کس کا قبضہ اور تصرف رہا ہے۔ جائیداد پر موجودہ قابض یا قبضہ رکھنے والے شخص کی شناخت بھی ظاہر نہیں کی گئی۔ عدالت نے قرار دیا کہ درخواست گزار ترچی کی مخصوص جائیداد کی ایم جی آر سے محترمہ جانکی رام چندرن تک مسلسل قانونی جانشینی کا سلسلہ ثابت کرنے میں ناکام رہا۔ جج نے یہ بھی کہا کہ درخواست گزار نے مدراس ہائی کورٹ کے 2012 کے ایک معروف فیصلے سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کی، جس میں جے. سریندرن کو ایم جی آر کی خودنوشت نان ین پیرندھن ※ کے خصوصی کاپی رائٹ کا مالک قرار دیا گیا تھا۔ تاہم جسٹس ماریا کلیٹ نے واضح کیا کہ دانشورانہ املاک سے متعلق سابقہ فیصلے سے اس الگ غیر منقولہ جائیداد کی جانشینی خود بخود طے یا ثابت نہیں ہوجاتی، خاص طور پر اس لیے کہ موجودہ جواب دہندگان اس سابقہ مقدمے میں فریق نہیں تھے۔ عدالت نے مزید کہا کہ لیٹرز آف ایڈمنسٹریشن ※ کی کارروائی زمین کی ملکیت سے متعلق پیچیدہ تنازعات کا حتمی فیصلہ کرنے کے لیے نہیں ہوتی۔ جج نے کہا کہ ×× لیٹرز آف ایڈمنسٹریشن کی کارروائی کا مقصد یہ طے کرنا ہوتا ہے کہ نمائندہ قانونی حق دیا جانا چاہیے یا نہیں؛ یہ جائیداد کی اصل ملکیت کا فیصلہ کرنے والے دیوانی مقدمے کا متبادل نہیں ہے۔ موجودہ عرضداشت اور شواہد کی بنیاد پر حیثیت، جانشینی اور ملکیت کے متنازع سوالات کا اس کارروائی میں حتمی فیصلہ نہیں کیا جاسکتا. ×× عدالت نے درخواست خارج کرتے ہوئے درخواست گزار کو ترچی کی دیوانی عدالت سے رجوع کرنے کی اجازت دے دی۔

ڈاکٹر منموہن سنگھ کو کھرگے اور پرینکا کا خراج عقیدت

نئی دہلی، 26 ستمبر (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھرگے اور پارٹی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے ہفتہ کو سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کو ان کے یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ملک کی تعمیر، اقتصادی اصلاحات اور ملک کی ترقی میں ان کی خدمات کو یاد کیا۔ مسٹر کھرگے نے سوشل میڈیا ایکس پر کہا کہ ڈاکٹر منموہن سنگھ کی تاریخی اقتصادی اصلاحات نے ہندوستان کے ترقی کے سفر کو بدل دیا، نئے مواقع پیدا کیے اور لاکھوں لوگوں کو غریبی سے باہر نکالنے میں مدد کی۔ ان کی عاجزی، ایمانداری اور دانش مندی ان کی عوامی زندگی کی پہچان رہی ہے۔ انہوں نے پُرسکون وقار اور حساسیت کے ساتھ قیادت کی اور جامع ترقی اور سب سے کمزور طبقات کی فلاح و بہبود کو حکمرانی کے مرکز میں رکھا۔ کانگریس صدر نے کہا کہ ان کی حکومت کا حقوق پر مبنی ڈھانچہ اس نظریے کی مستقل مثال ہے۔

3 نوجوانوں پر چاقو سے حملہ، کئی حراست میں

بلاسپور، 26 ستمبر (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے بلاسپور میں گنیش مورتی وسرجن کے دوران نوجوانوں کے درمیان ہوا تنازع تشدد کی شکل اختیار کر گیا۔ سرکنڈا تھانہ علاقے میں تنازع کو پرسکون کرانے پہنچے 3 نوجوانوں پر چاقو سے حملہ کردیا گیا، جس سے وہ شدید زخمی ہوگئے۔ پولیس نے معاملے میں مقدمہ درج کر کے کچھ نوجوانوں کو حراست میں لیا ہے، جبکہ دیگر ملزمان کی تلاش کی جا رہی ہے۔ پولیس سے آج ملی اطلاع کے مطابق سرکنڈا علاقے کی نائک گنیش اتسو سمیتی کے عہدیدار اور ارکان گنیش مورتی وسرجن کے لیے نکلے تھے۔ وسرجن کے بعد واپس آتے وقت بڑے بناک تالاب کے قریب سمیتی سے وابستہ کچھ نوجوانوں کے درمیان کسی بات کو لے کر تنازع ہوگیا۔ ابتدائی جانچ میں تنازع کے پیچھے کسی پرانی دشمنی کے بجائے نشے کی حالت میں آپسی بحث بڑھنے کی بات سامنے آئی ہے۔ تنازع کے دوران نوجوانوں کے درمیان مار پیٹ شروع ہوگئی۔ اسی دوران سڑک پر موجود بناک چوک کے مہاویر نگر کے رہنے والے راہل سنگھ ٹھاکر (24)، ماتا چورا کے رہنے والے سدھانت دھرو (22) سمیت 3 نوجوانوں نے تنازع روکنے کی کوشش کی۔ الزام ہے کہ حملہ آور نوجوانوں نے انہی پر چاقو سے حملہ کردیا۔ حملے میں تینوں نوجوان خون سے لہولہان ہوگئے اور موقع پر افراتفری کی صورتحال پیدا ہوگئی۔ واقعے کی اطلاع ملنے پر سرکنڈا پولیس موقع پر پہنچی اور زخمیوں کو علاج کے لیے سمس بھیجا۔ زخمیوں کی حالت تشویش ناک بتائی گئی ہے۔ پولیس نے نائک گنیش اتسو سمیتی کے صدر انوج، ششیکر کانتی، کرن رجک سمیت دیگر نوجوانوں کو پکڑ لیا ہے۔ معاملے میں مقدمہ درج کر کے واقعے میں شامل دیگر ملزمان کی تلاش کی جا رہی ہے۔

جماعتِ اسلامی ہند ذاکر نگر یونٹ کے تحت ہفتہ وار درسِ قرآن کا انعقاد

نئی دہلی 26 ستمبر (پریس ریلیز): جماعتِ اسلامی ہند ذاکر نگر یونٹ کے تحت ہفتہ وار درسِ قرآن کا انعقاد ہوا، جس میں درسِ قرآن، درسِ حدیث اور حالاتِ حاضرہ کے موضوعات پر خصوصی گفتگو کی گئی۔ محمد شکیل شمسی صاحب نے سورہ عادیات کا ترجمہ و تفسیر بیان کیا، جبکہ انتظار الحسن نے درسِ حدیث پیش کیا۔ اس موقع پر خان یاسر نے ''ملک میں جمہوریت سوالوں کی زد میں'' کے عنوان سے موجودہ ملکی حالات پر خطاب کیا۔ پروگرام کی نظامت ایاز شرف نے انجام دی۔ سورہ عادیات کا پیغام: درسِ قرآن میں محمد شکیل شمسی نے سورہ عادیات کی آیات کا ترجمہ اور تشریح کرتے ہوئے کہا کہ سورت کے آغاز میں اللہ تعالیٰ نے ان گھوڑوں کی قسم بیان فرمائی ہے جو پوری قوت اور تیزی کے ساتھ دوڑتے ہیں۔ اس کے بعد انسان کی ایک بڑی کمزوری کی طرف توجہ دلائی گئی کہ ''بے شک انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے''۔ انہوں نے وضاحت کی کہ انسان اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتوں سے فائدہ اٹھاتا ہے، لیکن اکثر دنیاوی مصروفیات اور خواہشات میں اس قدر مشغول ہوجاتا ہے کہ اپنے رب کی نعمتوں اور احسانات کو بھول جاتا ہے۔ سورہ عادیات انسان کو شکر، اطاعت، خود احتسابی اور آخرت کی تیاری کی دعوت دیتی ہے۔ محمد شکیل شمسی نے آیت ''**وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ**'' کی تشریح کرتے ہوئے کہا کہ انسان مال و دولت کی محبت میں بہت آگے بڑھ جاتا ہے۔ مال کا حصول بذاتِ خود ممنوع نہیں، لیکن جب مال کی محبت انسان کو اللہ کی یاد، حقوق العباد اور آخرت سے غافل کردے تو یہ اس کے لیے نقصان کا سبب بن جاتی ہے۔ سورت کے اختتامی حصے کی تشریح کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ قیامت کے دن قبروں میں موجود لوگ اٹھائے جائیں گے اور انسان کے سینوں میں چھپے راز بھی ظاہر کردیے جائیں گے۔ اس لیے انسان کو اپنی نیت، کردار اور اعمال کا مسلسل جائزہ لیتے رہنا چاہیے۔ اس موقع پر خان یاسر نے ''ملک میں جمہوریت سوالوں کی زد میں'' کے عنوان سے حالاتِ حاضرہ پر خطاب کرتے ہوئے جمہوری نظام، آئینی اقدار، عوامی نمائندگی، شہری حقوق اور موجودہ ملکی حالات کے مختلف پہلوؤں پر گفتگو کی۔ انہوں نے جمہوری نظام کی مضبوطی کے لیے آئین، قانون کی بالادستی، شفافیت اور عوامی شرکت کی اہمیت پر زور دیا۔ نشست میں انتظار الحسن نے درسِ حدیث پیش کرتے ہوئے قرآن و سنت کی روشنی میں اخلاق و کردار، دینی ذمہ داری اور عملی زندگی میں اسلامی تعلیمات اختیار کرنے کی اہمیت پر گفتگو کی۔ پروگرام کی نظامت ایاز شرف نے کی۔ شرکاء نے قرآن و حدیث کی تعلیمات اور موجودہ ملکی حالات سے متعلق گفتگو سے استفادہ کیا۔

مشرقی ریلوے کی خبریں

وزیر اعظم کے مشیر کی قیادت میں ایک سینئر وفد نے مشرقی ریلوے کے منصوبوں اور ڈنکونی اسٹیشن کی بحالی کا جائزہ لیا

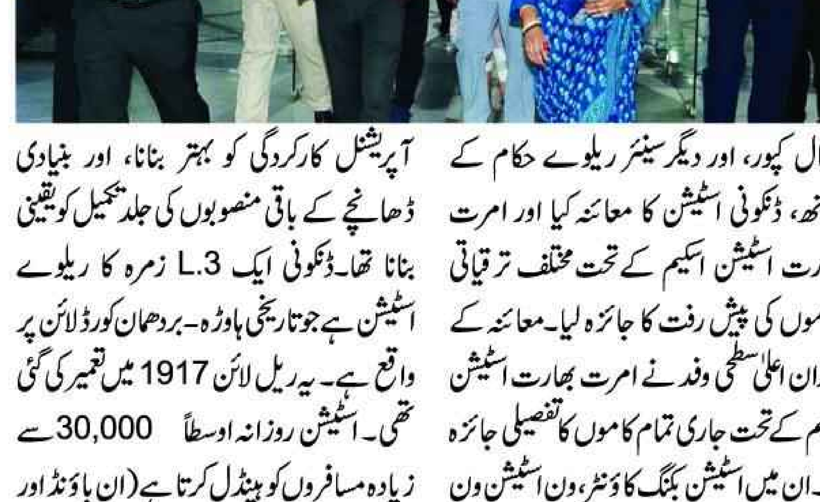

کولکاتا، 26 ستمبر (پریس ریلیز) وزیر اعظم کے مشیر، مسٹر ترون کپور نے مشرقی ریلوے کے جنرل منیجر، محترمہ گیتیکا پانڈے، ڈویژنل ریلوے مینیجر، ہاوڑہ ڈویژن، مسٹر وشال کپور، ڈویژنل ریلوے منیجر، سیالدہ ڈویژن، مسٹر راجیو سکسینہ کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ اور ڈویژنل ہیڈکوارٹر، اور دیگر سینئر حکام۔ میٹنگ میں ہاوڑہ اور سیالدہ ڈویژنوں اور مشرقی ریلوے میں جاری مختلف بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں اور مجموعی طور پر اپ گریڈیشن کے کاموں کا جائزہ لیا گیا اور ان پر تبادلہ خیال کیا۔ میٹنگ میں مسافروں کی سہولیات کو اپ گریڈ کرنے اور امرت بھارت اسٹیشن اسکیم کے تحت تمام کاموں کو تیز کرنے پر خصوصی زور دیا گیا۔ میٹنگ کے بعد، مسٹر ترون کپور نے جنرل منیجر، محترمہ گیتیکا پانڈے، ڈویژنل ریلوے مینیجر، ہاوڑہ ڈویژن، مسٹر وشال کپور، اور دیگر سینئر ریلوے حکام کے ساتھ، ڈنکونی اسٹیشن کا معائنہ کیا اور امرت بھارت اسٹیشن اسکیم کے تحت مختلف ترقیاتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ معائنہ کے دوران اعلیٰ سطحی وفد نے امرت بھارت اسٹیشن اسکیم کے تحت جاری تمام کاموں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ ان میں اسٹیشن بکنگ کاؤنٹر، ون اسٹیشن ون پروڈکٹ اسٹال، اور اسٹیشن کی مجموعی آپریشنل ترتیب شامل تھی۔ اس جامع جائزے کا بنیادی مقصد مسافروں کی سہولیات کا جائزہ لینا، آپریشنل کارکردگی کو بہتر بنانا، اور بنیادی ڈھانچے کے باقی منصوبوں کی جلد تکمیل کو یقینی بنانا تھا۔ ڈنکونی ایک L.3 زمرہ کا ریلوے اسٹیشن ہے جو تاریخی ہاوڑہ - بردھمان کورڈ لائن پر واقع ہے۔ یہ ریل لائن 1917 میں تعمیر کی گئی تھی۔ اسٹیشن روزانہ اوسطاً 30,000 سے زیادہ مسافروں کو ہینڈل کرتا ہے (ان باؤنڈ اور آؤٹ باؤنڈ دونوں) اور مستقبل میں اس تعداد میں بتدریج اضافہ متوقع ہے۔ ہاوڑہ اور سیالدہ دونوں سے اچھی طرح سے جڑا ہوا، ڈنکونی کولکتہ میٹرو پولیٹن ریجن کے لیے ایک اہم انٹرسٹی ریل مرکز کے طور پر کام کرتا ہے۔ ڈنکونی اسٹیشن کی مجموعی طور پر دوبارہ ترقی پر 18.66 کروڑ (تقریباً 18.66 کروڑ) لاگت کا تخمینہ ہے۔ اب تک مکمل ہونے والے بڑے کاموں میں مرکزی اسٹیشن کی عمارت کے گراؤنڈ فلور کی تعمیر، مرکزی اسٹیشن کی عمارت کے اگلے حصے کی تزئین و آرائش اور اگواڑے کی تعمیر شامل ہے۔ اس کے علاوہ سرکولیٹنگ ایریا اور پارکنگ ایریا، پلیٹ فارم کی سطحوں، پلیٹ فارم شیڈز، بہتر لائٹنگ، اور ٹرین انفارمیشن/GPS کلاک سسٹم (TIB/CGDB) کی ترقی سے متعلق کام بھی مکمل کر لیے گئے ہیں۔ ایسٹرن ریلوے مسافروں کو جدید اور عالمی معیار کا بنیادی ڈھانچہ فراہم کرنے اور تمام جاری ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

ایسٹرن ریلوے نے صفائی کے لیے کھیل اور فیسٹیول مہم کا آغاز کیا

کولکاتا، 26 ستمبر (پریس ریلیز) ایسٹرن ریلوے کی جنرل منیجر، مسز گیتیکا پانڈے کی قیادت میں، "سوچھتا ہی سیوا 2026" مہم کے تحت، ہاوڑہ، سیالدہ، آسنسول، اور مالدہ سمیت چاروں ڈویژنوں میں صفائی کی سرگرمیاں جاری ہیں اور کنچرا پارہ، للواہ، اور جمال پور میں بڑے ورکشاپس کا انعقاد کیا گیا ہے۔ "صفائی میں حصہ لیں: کلین انڈیا، ڈیولپڈ انڈیا" کے تھیم کے مطابق ایسٹرن ریلوے صفائی، ماحولیاتی پائیداری، عوامی شرکت، اور ذمہ دار کچرے کے انتظام پر مرکوز مختلف سرگرمیاں منعقد کر رہا ہے۔ "صفائی کے لیے کھیل" کے تحت مالدہ ڈویژن نے مختلف کھیلوں کی سرگرمیاں منعقد کیں جن میں باکس کرکٹ، باسکٹ بال، والی بال اور روایتی کھیل شامل ہیں۔ اس کے بعد صفر فضلہ کے تصور کو فروغ دینے والی صفائی مہم چلائی گئی۔ ڈویژنل ریلوے ہسپتال سے ڈویژنل ریلوے منیجر کے دفتر تک سڑک کے دونوں اطراف صفائی مہم بھی چلائی گئی۔ مزید برآں، مختلف اسٹیشنوں پر بیداری پروگراموں کا انعقاد کیا گیا تاکہ مسافروں کو بنوں کو الگ کرنے، کچرے کو مناسب طریقے سے ٹھکانے لگانے اور ایک بار استعمال ہونے والے پلاسٹک سے بچنے کے بارے میں آگاہ کیا جاسکے۔ آسنسول ڈویژن نے "صفائی کے لیے کھیل" مہم کے تحت والی بال میچ کے انعقاد کے بعد MDZTIA بھولی میں صفائی مہم چلائی۔ آسنسول میں صفائی کے کارکنوں کے لیے ہیلتھ چیک اپ کا اہتمام کیا گیا۔ درگاپور اور رانی گنج میں صفائی اور مسافروں کی بیداری مہم چلائی گئی جبکہ اندل میں "سوچھ نیر" سرگرمیاں منعقد کی گئیں۔ دبراج پور اور سمتلہ میں بھی بیداری پروگرام منعقد کیے گئے جن میں طلباء اور اساتذہ نے حصہ لیا۔ ہاوڑہ ڈویژن نے سریرام پور اور عظیم گنج سٹی اسٹیشنوں کے قریب تالابوں کی صفائی کے لیے خصوصی مہم چلائی، جس میں آبی ذخائر اور ان کے آس پاس کے علاقوں کی صفائی پر توجہ دی گئی۔ ایک صاف ستھرے اور صحت مند ماحول کو فروغ دینے کے لیے بولپور ریلوے پلے گراؤنڈ میں بھی صفائی مہم چلائی گئی۔ سیالدہ ڈویژن نے ریلوے احاطے میں صفائی کی سرگرمیوں کو مزید تیز کردیا ہے۔ صفر فضلہ والی کھیلوں کی سرگرمیوں کے بعد بڑے پیمانے پر صفائی مہم چلائی گئی۔ تہوار کے بعد کی خصوصی صفائی مہم مختلف مقامات پر چلائی گئی، بشمول ریلوے ذخائر، پھولوں اور دیگر نامیاتی فضلہ کو مناسب طریقے سے ٹھکانے لگانے اور کمپوسٹنگ کو یقینی بنانے پر زور دیا گیا۔ ہیریٹیج اسٹیشنز، میوزیم کوچز، صاف ستھرے مشہور مقامات اور مسافروں کی زیادہ ٹریفک والے سیاحتی مقامات پر صفائی اور موضوعاتی برانڈنگ جاری رہی۔ کمیونٹی سینی ٹیشن کمپلیکس، پبلک ٹوائلٹس اور ہیریٹیج ریلوے عمارتوں پر بھی خصوصی توجہ دی گئی۔ ایسٹرن ریلوے کے چیف پبلک ریلیشن آفیسر، شری شبرام ماجھی نے کہا، "سوچھتا ہی سیوا" صرف صفائی مہم نہیں ہے، بلکہ ایک اجتماعی ذمہ داری ہے، جس میں عوام کی مسلسل شرکت کی ضرورت ہے۔ "سوچھتا کا کھیل" جیسے اقدامات کے ذریعے، تہوار کے بعد کی خصوصی صفائی مہم، کچرے کو الگ کرنا، اور بیداری کی سرگرمیوں کے ذریعے، مشرقی ریلوے اپنے ملازمین، مسافروں اور کمیونٹی کو ذمہ دارانہ اور پائیدار صفائی کے طریقوں کو اپنانے کی ترغیب دے رہا ہے۔ "سوچھتا ہی سیوا 2026" کے تحت منعقد کیے گئے یہ اقدامات مشرقی ریلوے کے تمام ریلوے اداروں میں صفائی، صفائی ستھرائی، ماحولیاتی ذمہ داری اور عوامی شرکت کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔

سی ایس آئی آر نے پانچ ہندوستانی زبانوں میں سائنس میگزین شروع کی

نئی دہلی، 26 ستمبر (یو این آئی) مرکزی وزیر مملکت برائے سائنس و ٹیکنالوجی (آزادانہ چارج) ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کونسل آف سائنٹفک اینڈ انڈسٹریل ریسرچ (سی ایس آئی آر) کے 85ویں یوم تاسیس کے موقع پر ہفتے کے روز پانچ ہندوستانی زبانوں میں سائنس میگزین کا افتتاح کیا۔ سائنس و ٹیکنالوجی کی وزارت نے آج بتایا کہ ان میگزینز کی اشاعت سی ایس آئی آر- نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف سائنس کمیونیکیشن اینڈ پالیسی ریسرچ (سی ایس آئی آر- این آئی ایس سی پی آر) کی جانب سے کی جائے گی۔ نئے میگزینز میں آسامی میں وگیان لہر، 'بنگلہ میں ' وگیان برتانتو، 'مراٹھی میں' وگیان شیتج، 'تمل میں اریویل اریکیلر' اور تیلگو میں وگیان ویلوگو' شامل ہیں۔ ان کا مقصد متعلقہ زبانوں میں سائنسی معلومات کو آسان، قابلِ اعتماد اور دلچسپ طریقے سے قارئین تک پہنچانا نیز مختلف شعبوں میں ہونے والی سائنسی تحقیق، اختراع اور کامیابیوں کو سامنے لانا ہے۔

مال بردار نقل وحمل کی حفاظت کو بڑھانے کے لیے NFR نے IIT گوہاٹی کے ساتھ شمولیت اختیار کی

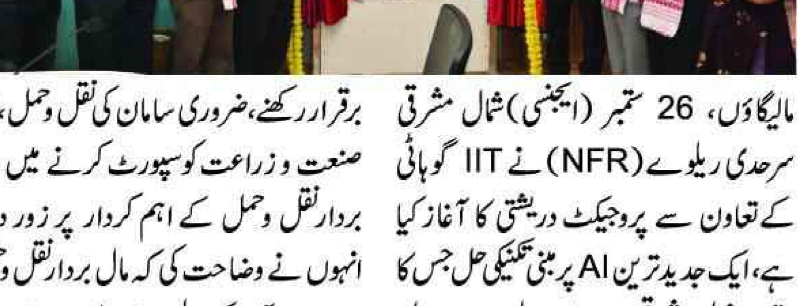

مالیگاؤں، 26 ستمبر (ایجنسی) شمال مشرقی سرحدی ریلوے (NFR) نے IIT گوہاٹی کے تعاون سے پروجیکٹ دریشتی کا آغاز کیا ہے، ایک جدید ترین AI پر مبنی تکنیکی حل جس کا مقصد شمال مشرقی سرحدی ریلوے پر مال بردار ٹرین ویگنوں کی حفاظت اور کارکردگی کو بہتر بنانا ہے۔ اس نظام کا باضابطہ افتتاح 25 ستمبر 2026 کو مالیگاؤں میں NFR ہیڈ کوارٹر میں منعقدہ ایک تقریب میں کیا گیا تھا۔ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے فریٹ ویگن کے دروازوں، تالے اور مہروں کی نگرانی کو مضبوط بنانے کے لیے پروجیکٹ نظری تیار کیا جا رہا ہے۔ یہ نظام تیز رفتار کیمروں، ذہین روشنی، محفوظ نیٹ ورکنگ، اور مصنوعی ذہانت (AI) کو مربوط کرتا ہے تاکہ ویگن کے تالے اور مہروں کی بہتر نگرانی کی جاسکے اور راستے میں کسی بھی چھیڑ چھاڑ یا چوری کا بروقت پتہ لگایا جاسکے۔ اس موقع پر آئی آئی ٹی گوہاٹی کے نمائندے اور ریلوے کے سینئر افسران بھی موجود تھے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، این ایف آر کے جنرل منیجر، مسٹر چیتن کمار سریواستو، نے ملک کی سپلائی چین کو برقرار رکھنے، ضروری سامان کی نقل وحمل، اور صنعت وزراعت کو سپورٹ کرنے میں مال بردار نقل وحمل کے اہم کردار پر زور دیا۔ انہوں نے وضاحت کی کہ مال بردار نقل وحمل این ایف آر کے لیے خاص طور پر اہم ہے، کیونکہ جغرافیائی اور ماحولیاتی چیلنجز سڑکوں کی نقل وحمل کو مشکل بنا دیتے ہیں، جس سے ریلوے علاقائی معیشت کے لیے ایک لائف لائن بنتی ہے۔ انہوں نے اس بات کو یقینی بنانے کی اہمیت پر بھی زور دیا کہ سامان کی حفاظت کے لیے مال بردار ٹرین کے دروازے مناسب طریقے سے بند اور محفوظ طریقے سے سیل کیے گئے ہیں۔ پہلے، یہ عمل دستی طور پر انجام دیا جاتا تھا، جس سے یہ مشکل اور وقت طلب ہوتا تھا، خاص طور پر رات کے وقت اور خراب موسم کے دوران۔ پروجیکٹ Drishti ان چیلنجوں کو تیز، قابل اعتماد، اور موثر ٹیکنالوجی پر مبنی معائنہ کے ذریعے حل کرتا ہے۔ جیسے ہی ٹرینیں مقررہ مانیٹرنگ پوائنٹس سے گزرتی ہیں، نظام مال بردار ٹرین کی ویگنوں کا معائنہ کرتا ہے، ویگن کے نمبروں کی شناخت کرتا ہے، اور ان کے دروازوں، تالے اور مہروں کی حالت پر نظر رکھتا ہے۔ اس سے اس بات کا تعین کرنے میں مدد مل سکتی ہے کہ آیا مہریں اور تالے برقرار ہیں یا کسی خرابی پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ یہ نظام معائنہ کے نتائج کو ڈیجیٹل طور پر ریکارڈ بھی کرے گا، جس سے ریلوے عملہ بروقت کارروائی کر سکے گا۔ ٹیکنالوجی پر مبنی مانیٹرنگ کنسائنمنٹس کی حفاظت، وقت کی بچت، اور ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) اور کمرشل عملہ سمیت فرنٹ لائن ملازمین کے کام کو آسان بنانے میں مدد کرے گی۔ ممکنہ بے ضابطگیوں کی تیزی سے نشاندہی کرنے کے ذریعے، اس نظام سے مال برداری کی نگرانی کو مضبوط بنانے اور صرف دستی معائنہ پر انحصار کو کم کرنے کی توقع ہے۔ NFR اور IIT گوہاٹی کے درمیان یہ تعاون مال کی نقل وحمل میں ایک عملی چیلنج سے نمٹنے کے لیے تعلیمی مہارت، مصنوعی ذہانت، اور ریلوے کے آپریشنل تجربے کو اکٹھا کرتا ہے۔ یہ اقدام ریلوے کے آپریشنز کو بہتر بنانے اور مال برداری کی حفاظت کو مضبوط بنانے کے لیے ٹیکنالوجی پر مبنی حل کی صلاحیت کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ اس موقع پر، جنرل منیجر نے IIT گوہاٹی ٹیم اور NFR کے عہدیداروں، نگرانوں، اور تکنیکی ماہرین کو اس تصور کو تکنیکی حل میں تبدیل کرنے میں ان کے تعاون کے لیے مبارکباد دی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ پراجیکٹ درشتی مزید کامیابیاں حاصل کرے گا۔

ننگی ریلوے اسٹیشن بہتر سہولیات اور دوبارہ حاصل شدہ زمین کے ساتھ بڑی تبدیلی کے لیے تیار

کولکاتا، 26 ستمبر (پریس ریلیز) مشرقی ریلوے کے سیالدہ ڈویژن کے تحت ننگی ریلوے اسٹیشن پر دوبارہ ترقی کا ایک بڑا اقدام شروع کیا گیا ہے، تاکہ مسافروں کی سہولیات کو اپ گریڈ کیا جاسکے، سٹیشن کو خوبصورت بنایا جاسکے اور ریلوے کی زمین کا نتیجہ خیز استعمال کیا جاسکے۔ ایسٹرن ریلوے کی جنرل منیجر محترمہ گیتیکا پانڈے کی قیادت اور رہنمائی میں شروع کیا گیا یہ پروجیکٹ منصوبہ بند انفراسٹرکچر کی ترقی کے ذریعے مسافروں کی سہولت کو بڑھانے اور بغیر کرایہ کی آمدنی میں اضافے کے لیے ریلوے کی مسلسل کوششوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس جامع پہل کے تحت سیالدہ ڈویژن کے ڈویژنل ریلوے منیجر مسٹر راجیو سکسینہ کی نگرانی میں اسٹیشن کے احاطے کے اردگرد غیر مجاز تجاوزات کو کامیابی کے ساتھ ہٹا دیا گیا۔ قبضہ شدہ زمین کو منظم اور نتیجہ خیز استعمال میں لایا گیا ہے، جس سے منصوبہ بند ترقی، صاف ستھرا اور بہتر ماحول، اور اسٹیشن کے گردشی علاقے میں ٹریفک کی روانی کی راہ ہموار ہوگی۔ تجاوزات ہٹائے جانے کے بعد، تقریباً 16,665 مربع فٹ اراضی ای- آکشن کے ذریعے 3 سال کے معاہدے کے تحت 75,61,451 روپے کے ایک منظم پارکنگ کی سہولت کے لیے مختص کی گئی ہے۔ مزید برآں، 5,840 مربع فٹ کے رقبے پر مشتمل ایک نیا منی مارٹ تیار کیا جائے گا۔ یہ سہولت ڈیولپمنٹ، آپریشن اور مینٹیننس کنٹریکٹ کے تحت تیار کی جاتی ہے جس کی سالانہ کنٹریکٹ ویلیو 6,10,000 (پلس GST) اور 10 سال کی کنٹریکٹ کی مدت میں 96,71,152 (پلس GST) کی کل کنٹریکٹ ویلیو ہے۔ آپریشنز 23 جنوری 2027 کو شروع ہونے والے ہیں۔ صفائی اور مسافروں کی سہولیات کو مزید بہتر بنانے کے لیے، ایک جدید ادائیگی اور استعمال کے لیے بیت الخلا کی سہولت بھی تجویز کی گئی ہے، جو کہ اسٹیشن کی مجموعی مسافروں کی سہولیات میں بہتری کے منصوبے کے حصے کے طور پر ہے۔ ایسٹرن ریلوے کے چیف پبلک ریلیشن آفیسر شبرام ماجھی نے یہ بات بتائی۔ "یہ اقدام زمین کی بحالی اور منظم پارکنگ سے لے کر تجارتی ترقی اور مسافروں کی بہتر سہولتوں تک، ویران اسٹیشن کی مکمل تبدیلی کی نمائندگی کرتا ہے۔ مقصد ریلوے کے اثاثوں کے زیادہ سے زیادہ استعمال کو یقینی بنانا اور پائیدار آمدنی کو فروغ دینا ہے۔"

حق صرف بیان بازی سے نہیں سڑکوں پر احتجاج کرنے سے ملے گا: منا خاں

دربھنگہ 26 ستمبر (عرفان احمد پیدل) دربھنگہ ضلع کے کانگریس لیڈر ڈاکٹر عبدالسلام خاں عرف منا خاں نے ایک پریس ریلیز جاری کر کہا ہے کہ ملک کی عام عوام کو اب متحد ہو کر جمہوری نظام و آئینی اور جمہوری حقوق کے تحفظ کے لیے جمہوری طریقے سے اپنی آواز بلند کرنا ہوگا تبھی انہیں اپنا حق حاصل کر سکتے ہیں انہوں نے یہ بھی کہا کہ جمہوریت میں عوام ہی مالک ہوتے ہیں اور ان کے حقوق میں مداخلت کسی بھی قیمت پر برداشت نہیں کیا جا سکتا ہے انہوں نے مزید یہ بھی کہا کہ آئین نے ہمیں ووٹ ڈالنے کا حق دیا ہے۔ اگر ووٹر لسٹ، ووٹنگ کے عمل یا ووٹ کے حق سے متعلق کسی بھی سطح پر بے ضابطگی کا شبہ ہے تو یہ جمہوریت کی ذمہ داری ہے کہ وہ منصفانہ تحقیقات اور شفافیت کو یقینی بنائے۔ عوام اپنے جمہوری حقوق پر کوئی سمجھوتہ قبول نہیں کر سکتا ہے کانگریس لیڈر ڈاکٹر منا خاں نے یہ بھی کہا ہے کہ ہمیں اپنی آواز بلند کرنی چاہیے اور اپنے آئین کے تحفظ کے لیے، کسانوں کے ایم ایس پی کے قانونی حق کو یقینی بنانے، نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرانے، طلبہ و طالبات کو بہتر اور معیاری تعلیم فراہم کرانے، عام لوگوں کو صحت کی بہتر سہولیات فراہم کرانے، پانی، جنگلات اور زمین کی حفاظت کے لیے، اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ اپنے ووٹ کے حق کی حفاظت کے لیے جمہوری طریقے سے مظبوطی کے ساتھ لڑنا ہوگا تبھی آپ اس حکومت میں حق حاصل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ خاموشی اب کوئی آپشن نہیں رہا اور سوال پوچھنا عوام کا حق ہے۔ اس لئے ہمیں متحد ہونا ہوگا ورنہ ایک نہ ایک دن آپ ہر طرح کے حقوق سے محروم ہو کر رہ جائیں گے مسٹر منا خاں نے یہ بھی کہا کہ جمہوریت صرف ووٹ ڈالنے کا نام نہیں ہے، بلکہ اپنے حقوق، آئین اور ملک کے مستقبل کے تحفظ کے لیے پرامن اور جمہوری طریقے سے سوالات اٹھانا بھی ایک اہم کام ہے۔ جب عوام بیدار ہوتی ہے تو حکومت جواب دینے پر مجبور ہوتی ہے۔ کانگریس لیڈر ڈاکٹر منا خاں نے یہ بھی کہا کہ راہل گاندھی نے بھی ملک بھر میں اپنے سفر کر کے، جلسوں اور پریس کانفرنسوں کے ذریعے ووٹروں کے حقوق اور انتخابی شفافیت سے متعلق سوالات کو مسلسل اٹھایا ہے۔ انہوں نے SIR جیسے انتخابی عمل سے متعلق اٹھائے گئے اعتراضات اور جمع کرائے گئے دستاویزات کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ووٹر لسٹ میں بے ضابطگیوں یا حق رائے دہی سے انکار کی شکایات کو سنجیدگی سے لیا جانا چاہئے۔ الیکشن کمیشن اور مرکزی حکومت کو ایسی شکایات کا شفاف طریقے سے جواب دینا چاہیئے اور اگر کوئی بے ضابطگی پائی جاتی ہے تو ذمہ داروں کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی کی جانی چاہیئے جمہوریت میں احتساب سے بچنے کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ کانگریس لیڈر ڈاکٹر منا خاں نے آگے کہا کہ عوام کے جمہوری حقوق کے تحفظ کی جدوجہد جاری رہے گی۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ متحد ہو کر پرامن، آئینی اور جمہوری طریقے سے اپنے حقوق کے لیے آواز بلند کریں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی اتحاد جمہوریت کی سب سے بڑی طاقت ہے، حقوق کے تحفظ کے لیے ہر عام عوام کو اپنا کردار ایمانداری کے ادا کرنا ہوگا تبھی حق ملے گا ۔"آئین زندہ رہے گا، جمہوریت مضبوط ہوگی، تب ہی عوام کے حقوق کا تحفظ ہوگا۔"

درخت گرنے سے بجلی کا کھمبا ٹوٹا، آمدورفت متاثر

سنگھواڑہ دربھنگہ 26 ستمبر (محمد مصطفیٰ) اتربیل جالے ایس ایچ پر 25 ستمبر کی رات سنہ پور شیام

چوک کے قریب تیز آندھی اور بارش کے دوران درخت ٹوٹ کر گرنے سے بجلی کا ایک کھمبا تار سمیت ٹوٹ کر تباہ ہوگیا۔ دوسری جانب سڑک پر کھمبا اور درخت گرنے سے آمدورفت بھی متاثر ہوگئی۔ موقع پر پہنچے لوگوں نے محنت کر کے سڑک پر گرے درخت کی شاخوں کو ہٹایا اور کسی طرح آمدورفت بحال کی۔ کھمبا اور تار ٹوٹنے کے باعث آس پاس کے گاؤں میں بجلی کی فراہمی بھی ٹھپ ہوگئی۔ مرکزی سڑک پر آمدورفت بند دیکھ کر رات میں ہی گرے ہوئے درخت کو ہٹا کر ٹریفک بحال کیا گیا۔ وہیں ہفتہ کے روز ٹوٹے ہوئے کھمبے کی جگہ نیا کھمبا نصب کر کے خراب تاروں کی مرمت کی گئی۔ مسلسل بارش اور تیز ہواؤں کے باعث اتربیل۔ بھرواڑہ، اتربیل بشن پور اور متی۔ کمتول ایس ایچ کے کنارے بھی کئی درخت زمین بوس ہوگئے

جشنِ غوث الوریٰ و جشنِ دستار بندی کا انعقاد

سہسرام 26 ستمبر (انجم ایڈوکیٹ) شب گیارہویں شریف میں جشن غوث الوریٰ و 351واں عرس قادری ابدالی شاہ جمعہ پیر کا آغاز مورخہ 23 ستمبر 2026 بروز بدھ بعد نماز عشاء ختم قادریہ شریف، حلقۂ ذکر اور غسل مزار مبارک سے ہوا، پہلی تقریب کا آغاز ہلکی رم جھم بارش کے حسین روحانی ماحول میں ہوا، مگر بارش کے باوجود عاشقان غوث اعظم رضی اللہ عنہ نے بڑی تعداد میں شرکت کر کے اپنی عقیدت و محبت کا اظہار کیا۔ اس روح پرور محفل کا اختتام حضور صاحب سجادہ حضرت سید شاہ ابوذر حسنات حسینی قادری ابدالی المعروف شیرازی میاں صاحب قبلہ کی دعا پر ہوا۔ دوسرے روز جمعرات مورخہ 24 ستمبر 2026 بروز جمعرات خانقاہ ھذا میں بعد نماز فجر قرآن خوانی کا اہتمام کیا گیا۔ صبح دس بجے قل شریف، چادر پوشی اور لنگر عام تقسیم کیا گیا۔ چادر پوشی کے وقت خلیفہ حضور شیرازی ملت حضرت مولانا ڈاکٹر اعجاز عالم قادری ابدالی صاحب شیر گھاٹی نے اپنے کلام کے ذریعہ روحانی و پرکیف منظر قائم کیا۔ بعد نماز عصر تا اذان مغرب عقیدت مندوں کے لئے ہر سال کی طرح تبرکات حضرت غوث اعظم دستگیر رضی اللہ عنہ کی زیارت کا خصوصی اہتمام کیا گیا، جس سے حاضرین نے بھرپور استفادہ کیا۔ رات بعد نماز عشاء عظیم الشان جلسۂ ذکر و نعت کا آغاز ہوا، جسکی نقابت نقیبِ اہلِ سنت قاری نور عین علی قادری ابدالی گیاوی نے کی۔ محفل کا آغاز حافظ عامر ابدالی سہسرامی فارغ مدرسہ قادریہ صابریہ فیضانِ ابدال کی تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا، اس کے بعد کئی مداحان خیر الانام میں سے قاری شان علی گیاوی، قاری شاہنواز ظفر مدھوپوری، سبحان رضا گیاوی، گوہر علی گیاوی، ڈاکٹر سہسرامی، تنویر سہسرامی اور توفیق سہسرامی صاحبان نے بارگاہ رسالت مآب ﷺ کی شان میں نعت و منقبت پیش کر کے محفل کو نورانی و وجدانی کیفیت سے سرشار کر دیا۔ اس موقع پر جید علماء و خطباء نے اپنے پرمغز اور ایمان افروز خطابات سے حاضرین کو مستفیض فرمایا، جن میں خلیفہ حضور شیرازی ملت خطیب اہل سنت حضرت مولانا مفتی نعیم الدین صاحب مصباحی، خلیفہ حضور شیرازی ملت خطیب اہل سنت حضرت مولانا محمد علی مصباحی قادری ابدالی گیاوی، خلیفہ حضور شیرازی ملت خطیب اہل سنت حضرت مولانا شاکر رضا قادری ابدالی، خطیب اہل سنت حضرت مولانا فرحان خان ثقافی، خطیبِ اہلِ سنت حضرت مولانا ہاشم رضا خان ثقافی گیاوی شامل حضرت مولانا مفتی رضوان احمد امجدی قادری ابدالی صاحب سیتامڑھی تھے۔ علماء کرام نے اولیائے کرام کی تعلیمات، ذکر و فکر، محبتِ رسول ﷺ اور بزرگان دین سے وابستگی کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ محفل کے دوران کئی خوش نصیب بچوں کے سروں پر دستارِ فضیلت سجائی گئی، جب کہ عالم دین حضرات کو دستار خلافت سے بھی سرفراز کیا گیا۔ اس موقع پر حاضرین نے خوشی و مسرت کا اظہار کرتے ہوئے ان کے لئے دعائیں کیں۔ آخر میں آل رسول اولاد علی پیر طریقت گل گلزار حسینیت فیض یافتہ بارگاہ ابدالیہ نبیرۂ غوث اعظم وارث جبۂ غوث اعظم حضرت الحاج الشاہ مولانا سید شاہ ابوذر حسنات قادری ابدالی المعروف حضور شیرازی میاں صاحب قبلہ سجادہ نشین خانقاہ قادریہ ابدالیہ سہسرام نے رقت انگیز اور پرسوز دعا فرمائی، دعا کے دوران محفل میں ایک روحانی و وجدانی کیفیت طاری ہوگئی اور حاضرین نے آبدیدہ آنکھوں سے ملک و ملت امت مسلمہ خانقاہ اور تمام حاضرین کے لئے خیر و برکت کی دعاؤں پر آمین کہا اور اسی رقت انگیز دعا کے ساتھ جشنِ غوث الوریٰ و 351واں عرسِ قادری ابدالی شاہ جمعہ پیر کی یہ بابرکت اور روح پرور تقریبات اختتام پذیر ہوئیں۔

سی پی آئی ایم ایل نے گیانیش کمار کے خلاف احتجاجی مارچ نکالا

بہار شریف 26 ستمبر (الیاس خاں) خراب موسم اور مسلسل بارش کے باوجود، سی پی آئی (ایم ایل) کے کارکنوں نے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے ووٹ چوری کے الزامات کے خلاف کمار الدین گنج واقع ضلع دفتر سے احتجاجی مارچ نکالا۔ مارچ شہر کے مختلف راستوں سے ہوتا ہوا اسپتال موڑ پہنچا، جہاں نکڑ سبھا کا انعقاد کیا گیا۔ احتجاجی مارچ کی قیادت سی پی آئی ایم ایل کے ضلع سکریٹری سریندر پرساد، نیز سکریٹری منی لال یادو، کامریڈ رینو دیوی، راما دھین پرساد، مہندر رام، انیل پٹیل، رام پریت کیوٹ، کشور ساو، مکسود شرما، جناردن پرساد، سبھا دیری شرما، اودھیش یادو، سنیل پاسوان، منوج یادو، اور دیگر لیڈران موجود تھے۔ نکڑ سبھا سے خطاب کرتے ہوئے رہنماؤں نے کہا کہ چیف الیکشن کمشنر کی من مانی اور آمریت سے جمہوریت تار تار ہو رہا ہے۔ آئین کو بری طرح نظر انداز کیا گیا ہے۔ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے مودی اور شاہ کی ملی بھگت سے ہر ریاست میں بی جے پی کے اقتدار اور روایات کی دھجیاں اڑائی ہیں اور بڑے پیمانے پر جائز ووٹوں کے نام حذف کر دیا ہے۔ بڑے پیمانے پر فراڈ کیا گیا ہے۔ گیانیش کمار کے مشکوک معاملات نے الیکشن کمشنروں کی ساکھ کو نقصان پہنچایا ہے۔ یہ ملک اور جمہوریت کے ساتھ غداری ہے۔ رہنماؤں نے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کی فوری گرفتاری، ایس آئی آر کی منسوخی، ایس آئی آر کے دوران حذف کیے گئے ووٹرس کو شامل کرنے، بی جے پی کے کہنے پر شامل کیے گئے فرضی ناموں کو ہٹانے، الیکشن کمشنروں کی تقرری کے موجودہ نظام کو ختم کرنے، سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کو کمیٹی میں شامل کرنے، ایس آئی آر کے انتخابات کے بعد الیکشن کمشنر کی تقرری کرنے کا مطالبہ کیا۔ قائدین نے کہا کہ جنتر منتر پر احتجاج کرنے والوں کی گرفتاری جن میں سی پی آئی (ایم ایل) کے جنرل سکریٹری دیپانکر بھٹاچاریہ اور انڈیا اتحاد کے لیڈر نیز معروف ایڈوکیٹ پرشانت بھوشن اور سماجی سیاسی کارکن یوگیندر یادو شامل ہیں، قابل مذمت ہے۔ گیانیش کمار کو گرفتار کر کے ان کے خلاف کارروائی تک ملک بھر میں تحریک تیز ہوجائے گی۔ اس بات کی اطلاع نیول کشور ڈسٹرکٹ آفس سکریٹری سی پی آئی ایم ایل، بہار شریف نالندہ نے پریس ریلیز میں دی۔

انتخاب عمل میں مداخلت کے خلاف کانگریس کا احتجاج

بہار شریف 26 ستمبر (الیاس خاں) نالندہ ضلع کانگریس کمیٹی نے جمہوری اور حق رائے دہی کے عمل میں مداخلت کے الزامات کے خلاف بہار شریف میں ایک پرامن احتجاج اور علامتی پتلا جلانے کی تقریب کا اہتمام کیا۔ اس تقریب میں کانگریس کے رہنماؤں اور کارکنوں نے جمہوریت کے دفاع،

منصفانہ انتخابی عمل اور ووٹ کے حق کے لیے آواز بلند کی۔ اس موقع پر نالندہ ضلع کانگریس کمیٹی کے ضلع صدر وویک سنہا یادو نے کہا کہ جمہوریت میں ہر شہری کے ووٹ اور اس کی آزادی کا احترام کرنا بہت ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انتخابی عمل میں شفافیت کو یقینی بنانا اور ووٹرز کے حقوق کا تحفظ جمہوری نظام کی مضبوطی کے لیے ضروری ہے۔ کانگریس قائدین اور کارکنان جن میں میر ارشد حسین، منیش یادو، بپن کمار، انیل چندراونشی، انشو کمار، شیو کمار آنند، اجیت راج، انجینئر ٹیپو، ذیشان احمد، پرویز عالم، شہزاد، افروز، شہاب الدین، ہارون، عزیز، امان، انیل یادو، نندو پاسوان، نسیم کمار، ارجن کمار، اجیت راج، محمد عرفان، عزیر اروند ٹھاکر، اندرا کمار، نندو پرساد یادو، جئے پرکاش نارائن یادو، ناگمنی سنگھ، منوج کمار، ڈاکٹر سدھیر پرساد، کنہیا کمار، رمیش کمار، اصغر بھارتی، بھوشن یادو، اور ستیندر یادو، موجود تھے۔ تقریب کے دوران کانگریس کے کارکنوں نے پرامن طریقے سے جمہوری حقوق اور ووٹنگ کے حقوق کے تحفظ کے حق میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس بات کی اطلاع اجیت راج میڈیا انچارج نالندہ ضلع کانگریس کمیٹی نے پریس ریلز میں دی۔

ضلع مجسٹریٹ کے جنتا دربار میں 41 مقدمات کی ہوئی سماعت

ارریہ 26 ستمبر (مشتاق احمد صدیقی) عام لوگوں کے مسائل کے فوری اور موثر حل کے لئے ضلع مجسٹریٹ ارریہ مسٹر ونود دوہن کی صدارت میں کلکٹریٹ کے احاطے میں جنتا دربار کا انعقاد کیا گیا۔ ضلع کے مختلف علاقوں سے لوگ جنتا دربار پہنچے اور ضلع مجسٹریٹ کے سامنے اپنے ذاتی اور عوامی مسائل سے متعلق درخواستیں پیش کیں۔ اس دوران کل 41 مقدمات کی سماعت ہوئی۔ ضلع مجسٹریٹ نے تمام شکایت کنندگان کے مسائل کو سنجیدگی سے سنا اور متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ قواعد کے مطابق موصول ہونے والی درخواستوں کی

جانچ کر کے بروقت، منصفانہ اور موثر کارروائی کو یقینی بنائیں۔ اس جنتا دربار میں فاربس گنج کے رہنے والے محمد سوراج نے زونل سطح پر جمع بندی کی منسوخی کے حکم کی عدم تعمیل کی شکایت کی۔ فاربس گنج کے سیف گنج کے رہنے والے وسن نے پولس افسر کی سطح پر درج کیس میں مطلوبہ کارروائی نہ ہونے کے تعلق سے ایک درخواست دائر کی تھی۔ فاربس گنج کی رہنے والی سنگیتا خاتون نے کارکن کی عدم موجودگی کی وجہ سے آنگن باڑی مرکز کی کارروائی متاثر ہونے کی شکایت کی اور کارکن کے خلاف کارروائی کی درخواست کی۔ سکٹی کی رہنے والی گنوتی دیوی نے زونل سطح پر کلکٹر کورٹ کے حکم کی تعمیل نہ کرنے کی شکایت کی۔ اسی طرح کرسا کانٹا کی رہنے والی چمپا دیوی نے باسگیت سرٹیفکیٹ کے غلط اجراء کی شکایت کی۔ رانی گنج بلاک کے کالا بلوا کے رہنے والے رشی موہن جھا نے اپنے قبضے میں کی گئی غیر قانونی اراضی کو خالی کرانے سے متعلق درخواست جمع کرائی۔ جنتا دربار میں موصول ہونے والی تمام درخواستوں کو متعلقہ محکموں اور حکام کو ضروری کارروائی کے لیے بھیجتے ہوئے، ضلع مجسٹریٹ نے ترجیحی بنیادوں پر قواعد کے مطابق مقدمات کی یکسوئی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔

غریب چوپال یاترا سے غریبوں میں نئی امید: شکیل ہاشمی

مدھوبنی 26 ستمبر (محمد سالم آزاد) ہندوستانی عوام مورچہ سیکولر اقلیتی سیل کے ریاستی صدر شکیل احمد ہاشمی نے کہا کہ پارٹی کی طرف سے مرکزی وزیر جیتن رام مانجھی اور قومی صدر ریاستی وزیر ڈاکٹر سنتوش کمار سمن کی قیادت میں بہار میں ضلع سطحی غریب چوپال یاترا عوامی رابطہ مہم پروگرام بہت ہی کارگر ہوتا نظر آ رہا ہے ہر ضلع میں بڑی تعداد میں غریب، مزدور، دلت، کمزور طبقہ کے لوگ غریب چوپال یاترا میں شامل ہو کر اپنے مسائل کو پارٹی کے قومی صدر ریاستی وزیر ڈاکٹر سنتوش کمار سمن اور ریاستی صدر سابق وزیر ڈاکٹر انیل کمار کے سامنے رکھ کر اس کے حل کی ایک نئی امید لیے جا رہے ہیں شکیل ہاشمی نے بتایا کہ ریاست بہار میں (ہندوستانی عوامی مورچہ سیکولر) پارٹی کی طرف سے چل رہا یہ غریب چوپال پروگرام غریبوں کے حق میں ایک نئی امید کی کرن لے کر نکلا ہے نالندہ، نوادہ، بیگو سرائے، موتیہاری، بتیا، دربھنگہ، مدھوبنی، چھپرہ، سیوان، گوپال گنج، پورنیہ سمیت اڑریہ اور آج 27 ستمبر کو کشن گنج میں منعقد غریب چوپال یاترا جاری ہے دلت پسماندہ غریب مزدور کے مسائل کو لے کر اس کے حل کے لیے فکر مند ہماری پارٹی کے لیڈران ضلع سطحی افسران کے ساتھ ساتھ بہار کے وزیر اعلی جناب سمراٹھ چودھری تک درخواست کی جا رہی ہے تا کہ سماج کا وہ طبقہ جو اپنے روزمرہ کے مسائل میں پریشان ہے اس کا آسان حل نکالا جا سکے۔

پروفیسر ڈاکٹر منوج کمار کو شاہ عظیم آباد شکشا رتن سے نوازا گیا

بہار شریف 26 ستمبر (الیاس خاں) علم اور تعلیم کی دنیا میں ان کی انتھک خدمات اور غیر معمولی شراکت کے لئے، قابل احترام پروفیسر ڈاکٹر منوج کمار، موجودہ پرنسپل ایس جی جی ایس کالج، پٹنہ سٹی، اور سابق کنٹرولر امتحانات، پاٹلی پترا یونیورسٹی (پی پی یو)، پٹنہ کو آج شاہ عظیم آباد شکشا رتن 26 کی اعلیٰ تقریب میں اعزاز سے نوازا گیا۔ شاہ عظیم آباد ویلفیئر ایجوکیشنل اینڈ چیریٹیبل ٹرسٹ، پٹنہ سٹی کے 12ویں یوم تاسیس کے موقع پر یہ عظیم الشان سرمایہ کاری تقریب منعقد ہوئی۔ اس باوقار ایوارڈ کے ذریعے، ٹرسٹ نے تعلیم کے میدان میں ان کے شاندار اور قابل ذکر کام کو تسلیم کیا۔ پروفیسر ڈاکٹر منوج کمار کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ ایس جی جی ایس کالج کے پرنسپل کی حیثیت سے ان کی قابل قیادت میں ادارہ ترقی کی نئی بلندیوں کو چھو رہا ہے۔ اس سے قبل، پاٹلی پترا یونیورسٹی میں کنٹرولر آف امتحانات کے اہم عہدے پر فائز رہتے ہوئے، انہوں نے جس لگن، دیانتداری اور قابلیت کا مظاہرہ کیا وہ اب بھی قابل ستائش ہے۔ اس کا وژن اور طلبہ کے مفادات کے لیے گہری لگن اسے تعلیم کی دنیا میں ایک قیمتی جواہر بناتی ہے۔ یہ اعزاز تعلیم کے لیے ان کی انتھک لگن اور غیر متزلزل جذبہ کا حقیقی ثبوت ہے۔ اس پروقار اجتماع کی خاص بات حکومت بہار کے محنت اور وسائل کے عزت مآب وزیر جناب ارون شنکر پرساد کی اپنے ہاتھوں سے پروفیسر (ڈاکٹر) منوج کمار کی "شکشا رتن" کے ساتھ موجودگی تھی۔ وزیر کی جانب سے یہ اعزاز حاصل کرنا اس بات کا ثبوت ہے کہ پروفیسر کمار کی انتھک خدمات کو اعلیٰ سطح پر تسلیم کیا جا رہا ہے۔ تقریب میں شرکت اور اس خوشی کے موقع کو خاص بنانے کے لیے بہت سے معززین موجود تھے۔ ڈاکٹر بمل کرک (ایگزیکیٹو چیئرمین)، جناب ارشاد علی آزاد (صدر، شاہ عظیم آباد ٹرسٹ اور چیئرمین، بہار اسٹیٹ شیعہ وقف بورڈ، پٹنہ)، محمد یونس (سکریٹری)، اور محمد انجم عالم (صدر) پروفیسر ڈاکٹر سعد بن حامد کی پروقار موجودگی نے تقریب کی رونق میں اضافہ کیا۔ ڈاکٹر منوج کمار کو اس اعزاز سے نوازنے پر ایس جی جی ایس کالج کا خاندان، ان کے سابق طلباء اور پوری تعلیمی دنیا خوشی اور جوش سے لبریز ہے۔ یہ اعزاز صرف اس کے لیے نہیں بلکہ ہر اس شخص کے لیے ہے جو تعلیم کے راستے پر روشنی ڈالنے کی ہمت رکھتا ہے۔ ہم خلوص دل سے ان کے روشن مستقبل اور مسلسل کامیابی کی خواہش کرتے ہیں۔ آل بہار مدرسہ ٹیچرس اسوسی ایشن کے صوبائی انتخاب میں احمد اللہ قاسمی، شہاب الدین رحمانی اور سیف الاسلام قاسمی کا انتخاب لائق تحسین۔

ای پی ایف کی تنخواہ میں اضافے کی کوششوں دیویش چندر ٹھاکر کی شال پوشی

سیتامڑھی 26 ستمبر (پریس ریلیز) شکچھک کلیان سنگھ بہار کے ایک وفد نے سنگھ کے ریاستی صدر ششی رنجن سمن کی قیادت میں آج صبح مقبول رکن پارلیمنٹ اور اساتذہ کے سرپرست دیویش چندر ٹھاکر سے ملاقات کی۔ اس موقع پر مرکز کی جانب سے ملازمین کے پراویڈنٹ فنڈ (ای پی ایف) کی تنخواہ کی حد 15 ہزار روپے سے بڑھا کر 25 ہزار روپے کیے جانے کے سلسلے میں ان کی کوششوں کی ستائش کرتے ہوئے وفد نے انہیں شال اوڑھا کر اعزاز سے نوازا اور ان سے دعائیں حاصل کیں۔ ملاقات کے دوران اساتذہ تنظیم کے عہدیداران نے ای پی ایف کی تنخواہ کی حد میں اضافے کے لیے مرکزی سطح پر کی جانے والی کوششوں پر رکن پارلیمنٹ دیویش چندر ٹھاکر کے تئیں اظہارِ تشکر کیا۔ تنظیم کی جانب سے کہا گیا کہ ملازمین کے سماجی اور معاشی مفادات سے وابستہ مسائل کو اٹھانا اور ان کے مستقبل کو محفوظ بنانے کی سمت میں پہل کرنا قابلِ ستائش ہے۔ اسی جذبے کے تحت وفد نے ان سے ملاقات کر کے اپنے احترام اور تشکر کا اظہار کیا۔ وفد کی قیادت کر رہے شکچھک کلیان سنگھ بہار کے ریاستی صدر ششی رنجن سمن نے کہا کہ اساتذہ اور ملازمین کے مفادات کا تحفظ کرنا تنظیم کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ای پی ایف کی تنخواہ کی حد میں اضافہ ملازمین کے مستقبل، سماجی تحفظ اور معاشی مفادات سے وابستہ ایک اہم معاملہ ہے۔ ایسے مسائل پر عوامی نمائندوں کی پہل اور متعلقہ سطح پر بات چیت اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اساتذہ اور ملازمین کو سماجی تحفظ کی سہولیات فراہم کرنا ضروری ہے۔ ملازمت کے دوران ملنے والی سہولیات کے ساتھ مستقبل کی معاشی سلامتی بھی یکساں اہمیت رکھتی ہے۔ ای پی ایف جیسی اسکیم ملازمین کو مستقبل کے لیے بچت کرنے اور سبکدوشی کے بعد معاشی سہارا فراہم کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ اسی تناظر میں تنخواہ کی حد میں اضافے سے متعلق کوششوں پر سنگھ نے رکن پارلیمنٹ کے تئیں اپنی تشکر مندی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر رکن پارلیمنٹ دیویش چندر ٹھاکر اور وفد کے درمیان ملاقات خوشگوار ماحول میں ہوئی۔ سنگھ کے

عہدیداران نے انہیں شال اوڑھا کر اعزاز سے نوازا اور اساتذہ و ملازمین کے مفادات سے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ وفد کے اراکین نے رکن پارلیمنٹ سے دعائیں حاصل کرتے ہوئے مستقبل میں بھی اساتذہ اور ملازمین کی فلاح و بہبود سے وابستہ مسائل پر تعاون کی امید ظاہر کی۔ شکچھک کلیان سنگھ بہار کی جانب سے بتایا گیا کہ تنظیم اساتذہ کے مسائل کو متعلقہ افسران اور عوامی نمائندوں تک پہنچانے کے لیے مسلسل کوشاں ہے۔ تنظیم کا مقصد اساتذہ کے حقوق، سہولیات اور سماجی تحفظ سے متعلق معاملات کو مناسب پلیٹ فارم پر اٹھانا ہے، تا کہ اساتذہ کو ان کی خدمات اور فرائض کے مطابق سہولیات حاصل ہوسکیں۔ وفد میں بلاک صدر شترو گھن کمار سنگھ، نائب صدر محمد نور عالم، سکریٹری وکاس کمار انشو اور محمد رضوان شامل تھے۔ تمام اراکین نے رکن پارلیمنٹ کے تئیں احترام کا اظہار کرتے ہوئے اساتذہ کی فلاح و بہبود سے متعلق کوششوں کو مزید آگے بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ آخر میں سنگھ کے ریاستی صدر ششی رنجن سمن نے وفد کی جانب سے رکن پارلیمنٹ دیویش چندر ٹھاکر کے تئیں اظہارِ تشکر کیا۔

ڈاکٹر منموہن سنگھ کی جینتی و مغفور احمد اعجازی کے یوم وفات پر تقریب

مظفر پور، 26 ستمبر (وجاہت، بشارت رفیع) ضلع کانگریس دفتر، تلک میدان، مظفر پور میں سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کی 94ویں یومِ پیدائش کے موقع پر منعقدہ پروگرام میں کانگریس کارکنان نے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر مظفر پور کے عظیم مجاہدِ آزادی، سابق میونسپل بورڈ کے صدر اور قومی رہنما ڈاکٹر مغفور احمد اعجازی کی برسی پر بھی انہیں خراجِ عقیدت پیش کیا گیا۔ کانگریس کے ضلع نائب صدر مکیش ترپاٹھی نے اس موقع پر کہا کہ سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ ایک معروف ماہرِ اقتصادیات اور سیاست داں کی حیثیت سے اپنی سادگی، دیانت داری اور عوامی خدمت کے جذبے کے لیے ہمیشہ یاد کیے جائیں گے۔ کانگریس ترجمان سمیر کمار نے کہا کہ ڈاکٹر منموہن سنگھ نے اپنی دور اندیشی اور دیانت داری سے ملک کی معیشت اور سماجی انصاف کو نئی سمت دی۔ ہندوستان کی تعمیر میں ان کے تاریخی فیصلوں اور خدمات کو ملک ہمیشہ یاد رکھے گا۔ اس موقع پر ڈاکٹر مغفور احمد اعجازی کی خدمات کو یاد کرتے ہوئے ان کے پوتے ایڈوکیٹ ڈاکٹر رضوان احمد اعجازی نے کہا کہ ڈاکٹر اعجازی کی پیدائش 3 مارچ 1900 کو سکرا بلاک کے ڈیہولی، مظفر پور میں ہوئی تھی اور 26 ستمبر 1966 کو اعجازی ہاؤس، مظفر پور میں ان کا انتقال ہوا۔ انہیں قاضی محمد پور، پنکھا ٹولی میں سپردِ خاک کیا گیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ڈاکٹر مغفور احمد اعجازی بیک وقت ایک مردِ مومن، عظیم مجاہدِ آزادی، قومی و ملی رہنما، بے لوث سیاسی و سماجی کارکن، مصلحِ قوم، ماہر طبیب، مؤثر مقرر، اعلیٰ ذوق کے شاعر و نثر نگار، بہترین اسپورٹس مین، محبِ وطن، ہندو مسلم اتحاد کے علمبردار اور اردو زبان کے شیدائی تھے۔ ان کی ہمہ جہت شخصیت کے متعدد پہلو ہیں اور ان کی پوری زندگی ملک و قوم کی خدمت سے عبارت ہے۔ ڈاکٹر رضوان احمد اعجازی نے کہا کہ ڈاکٹر مغفور احمد اعجازی کو طویل عرصے کے بعد ملک کے مختلف حصوں میں وہ شناخت اور عزت مل رہی ہے جس کے وہ مستحق تھے۔ دہلی میٹرو ریل کے ایک ڈبے، تاریخی لال قلعہ اور 26 جنوری کے موقع پر راج پتھ کی جھانکی میں ان کی تصویر پیش کی گئی۔ ممبئی، کولکاتا، کرناٹک اور دیگر مقامات پر بھی ان کی یاد کو نمایاں کیا گیا ہے، جبکہ بہار اقلیتی کمیشن کے دفتر میں بھی ان کی تصویر آویزاں ہے۔ انہوں نے اس موقع پر مطالبہ کیا کہ ملک کے مرکزی سطح اور دیگر بڑے شہروں میں ڈاکٹر مغفور احمد اعجازی کو جو عزت و احترام حاصل ہو رہا ہے، وہی مقام ان کے اپنے شہر مظفر پور میں بھی ملنا چاہیے۔ ان کے یومِ پیدائش اور یومِ وفات کے موقع پر مظفر پور انتظامیہ کی جانب سے ہر سال سرکاری سطح پر تقریب کا انعقاد کیا جائے، تا کہ نئی نسل کو ان کی جدوجہدِ آزادی، قومی خدمات، ہندو مسلم اتحاد اور اردو زبان سے وابستگی سے روشناس کرایا جا سکے۔ پروگرام میں سابق رکن اسمبلی وجیندر چودھری نے کہا کہ شہر کی ترقی مغفور احمد اعجازی کا رول قابل قدر رہا اس لئے ان کے راستے پر ہی چل کر ہمیں ترقی کے منازل طے کرنے ہوں گے۔ پروگرام کے دیگر شرکاء میں خواتین ضلع صدر جوہی پریتم، ضلع نائب صدر مذکر رحمان، پربھات چندر، ڈاکٹر رضوان احمد اعجازی، کیدار سنگھ پٹیل، وکاس کمار ٹلو، محمد عامر مہانگر صدر، رام پرویش پال، ریتیش کمار سنہا، صبیح الحسن عرف لال بابو، سیما سروج، روشن تارا، راما شرے رائے، خورشید عالم، ڈاکٹر ایم۔ راجو نیئر، شیواجی پاسوان، ڈالر پلازا، مصطفیٰ اور اشفاق احمد ڈبو سمیت دیگر کانگریس کارکنان موجود تھے۔

سروس سنکلپ مہم کے تحت طبی کیمپ کا انعقاد

سنگھواڑہ دربھنگہ 26 ستمبر (محمد مصطفیٰ) سروس سنکلپ مہم کے تحت ہفتہ کے روز سنگھواڑہ بلاک کی کٹکا پنچایت کے دہسیل میں طبی کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ کیمپ کا افتتاح بہار حکومت کے سابق وزیر و جالے کے رکن اسمبلی جیویش کمار نے کیا اس موقع پر رکن اسمبلی جیویش کمار نے کہا کہ سروس سنکلپ مہم کا مقصد سماج کے آخری فرد تک خدمت اور ضروری سہولیات پہنچانا ہے۔

دیہی علاقوں میں منعقد کیے جانے والے طبی کیمپ عوام کے لیے کافی مفید ہیں۔ انہوں نے لوگوں سے باقاعدگی سے طبی معائنہ کرانے اور اپنی صحت کے تئیں بیدار رہنے کی اپیل کی۔ کیمپ میں میڈیکل آفیسر ڈاکٹر پریم چندر پرساد اور دربھنگہ کے معروف معالج ڈاکٹر مریڈول کمار شکلا نے علاقے کے لوگوں کو طبی مشورے دیے اور صحت سے متعلق ضروری معلومات فراہم کیں۔ پروگرام میں منڈل صدر بھولا رائے، رمیش پرساد کشواہا، رام اقبال مانجھی سمیت بڑی تعداد میں مقامی افراد اور کارکنان موجود تھے۔ منتظمین نے بتایا کہ کیمپ کے ذریعے دیہی عوام کو ضروری طبی سہولیات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ صحت کے تئیں بیداری پیدا کرنے کی کوشش کی گئی

13 کروڑ لوگوں کو پریشان کرنے والی بی جے پی سے اتحادی جماعتیں الگ ہوں: عنایت اللہ قاسمی

نوادہ 26 ستمبر (پریس ریلیز) مفتی عنایت اللہ قاسمی نے خصوصی گہری نظر ثانی (SIR) کے سلسلے میں الیکشن کمیشن کے طریقۂ کار پر شدید سوالات اٹھاتے ہوئے کہا کہ الیکشن کمیشن ایک خود مختار آئینی ادارہ ہے اور اس کی جانب سے کسی بھی غیر آئینی، غیر قانونی یا غیر دستوری اقدام کو برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے استعفے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ الیکشن کمیشن کو ملک کے عوام اور ووٹروں کے سامنے پوری صورتِ حال واضح کرنی چاہیے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ایس آئی آر کے موجودہ طریقۂ کار سے ملک کے کروڑوں لوگ متاثر ہو رہے ہیں۔ تاہم 13 کروڑ ووٹروں کے نام حذف کیے جانے کا عدد اپوزیشن جماعتوں اور دیگر ناقدین کی جانب سے پیش کیا گیا دعویٰ ہے، اسے الیکشن کمیشن کے سرکاری اعداد و شمار کے طور پر پیش نہیں کیا جا سکتا۔ مفتی عنایت اللہ قاسمی نے کہا کہ ایس آئی آر کے موجودہ طریقۂ کار کو لے کر عام لوگوں، وکلا، عوامی نمائندوں اور مختلف طبقات میں متعدد خدشات اور مشکلات سامنے آ رہی ہیں۔ انہوں نے فارم-6 سے متعلق تنازع کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ نئے ووٹروں سے اضافی حلف نامہ اور سابقہ ووٹر ریکارڈ سے متعلق معلومات طلب کیے جانے کی وجہ سے عمل مزید پیچیدہ ہو گیا ہے۔ انہوں نے حالیہ رپورٹس کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ فارم-6 میں ایس آئی آر سے متعلق اضافی اعلان کے سلسلے میں الیکشن کمشنروں سکھبیر سنگھ سندھو اور وویک جوشی کی جانب سے اعتراضات سامنے آنے کی خبریں بھی شائع ہوئی ہیں۔ دوسری جانب الیکشن کمیشن کا کہنا ہے کہ فارم-6 میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے اور متعلقہ معلومات اضافی Annexure-D کے ذریعے حاصل کی جا رہی ہیں۔ گوا کے 97 ووٹروں کا معاملہ بھی اٹھایا مفتی عنایت اللہ قاسمی نے گوا میں 97 ووٹروں کے نام حتمی ووٹر لسٹ میں شامل نہ ہونے کے معاملے کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے معاملات کی غیر جانب دارانہ اور اعلیٰ سطحی جانچ ہونی چاہیے اور اگر کسی سطح پر لاپروائی یا طریقۂ کار میں خامی سامنے آتی ہے تو ذمہ داری طے کی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ووٹر لسٹ سے متعلق معاملات میں مکمل شفافیت ضروری ہے، کیونکہ اس کا براہِ راست تعلق شہریوں کے حقِ رائے دہی سے ہے۔ مفتی عنایت اللہ قاسمی نے بی جے پی پر سیاسی الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ ایس آئی آر کی وجہ سے پیدا ہونے والی مشکلات کے لیے مرکز میں حکمراں جماعت کی بھی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے بہار میں بی جے پی کی اتحادی جماعتوں اور ان کے رہنماؤں نتیش کمار، چراغ پاسوان، جیتن رام مانجھی اور اوپیندر کشواہا سے اپیل کی کہ وہ عوام کی مشکلات اور شکایات کو دیکھتے ہوئے بی جے پی سے علیحدگی اختیار کرنے پر غور کریں۔ انہوں نے کہا کہ جمہوری نظام میں سیاسی جماعتوں کو عوام کے حقوق اور حقِ رائے دہی سے متعلق مسائل پر اپنا موقف واضح کرنا چاہیے۔ مفتی عنایت اللہ قاسمی نے کہا کہ ملک کے وکلا کو آئینی اور جمہوری طریقے سے اپنی آواز بلند کرنی چاہیے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بعض وکلا کی جانب سے اکتوبر میں الیکشن کمیشن کے خلاف احتجاجی پروگراموں کا اعلان کیا گیا ہے اور ملک بھر کے وکلا سے جمہوری طریقے سے اپنی بات رکھنے کی اپیل کی گئی ہے۔ انہوں نے ملک کی تمام سیاسی جماعتوں سے بھی اتحاد کے ساتھ ووٹر لسٹ اور شہری حقوق سے متعلق مسائل کو اٹھانے کی اپیل کی۔ ساتھ ہی نوجوانوں سے پرامن اور جمہوری طریقے سے اپنے حقوق کے لیے آواز بلند کرنے کا مطالبہ کیا۔ مفتی عنایت اللہ قاسمی نے کہا کہ اگر ایس آئی آر کے طریقۂ کار سے متعلق اعتراضات اور شکایات کا مناسب ازالہ نہیں کیا گیا تو متاثر ہونے والے لوگوں کی تعداد میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔ انہوں نے الیکشن کمیشن سے مطالبہ کیا کہ پورے عمل میں شفافیت، وضاحت اور متاثرہ شہریوں کو اپنا موقف پیش کرنے کا مؤثر موقع فراہم کیا جائے۔

چاپاکل کے تنازع میں مار پیٹ

سنگھواڑہ دربھنگہ 26 ستمبر (محمد مصطفیٰ) سمری تھانہ حلقہ کے شوبھن ڈیہ ٹولہ میں چاپاکل صاف کرنے کو لے کر ہوئے تنازع میں گھر میں گھس کر خاتون اور اس کی بیٹی سے مار پیٹ، توڑ پھوڑ اور گالی گلوج کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ سازیہ خاتون کی درخواست پر پولیس نے صابرین خاتون سمیت پانچ افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے درخواست کے مطابق 25 ستمبر کو چاپاکل صاف کرنے کی باری کو لے کر تنازع ہوا تھا۔ الزام ہے کہ ملزمان نے سی سی ٹی وی کیمرہ توڑنے کے بعد گھر میں داخل ہو کر ماں اور بیٹی سے مار پیٹ کی۔ دونوں کو چوٹیں آئی ہیں۔ خاتون نے زمین تنازع میں مقدمہ واپس لینے کی دھمکی دینے کا بھی الزام لگایا ہے۔ تھانہ انچارج اروند کمار نے بتایا کہ پولیس معاملے کی تفتیش کر رہی ہے

سیلاب متاثرین میں چیف پارشد کے ذاتی فنڈ سے خشک راشن فراہم

کٹیہار 26 ستمبر (محمد مرشد عالم) منیہاری شہری علاقے میں سیلاب کا پانی اگرچہ تیزی سے کم ہو رہا ہے، تاہم متعدد علاقوں میں اب بھی سیلاب متاثرین کی مشکلات برقرار ہیں۔ اسی کے پیش نظر جمعہ کے روز وارڈ نمبر 14 کے پورب ٹولہ اور مسجد ٹولہ میں متاثرہ سیکڑوں خاندانوں کے درمیان خشک راشن تقسیم کیا گیا۔ کٹیہار کے رکن پارلیمنٹ کے نمائندہ سنیل کمار یادو کی موجودگی میں منیہاری کے چیف پارشد راجیش کمار عرف لاکھو یادو کے ذاتی فنڈ سے متاثرین کو موڑھی، چوڑا، گڑ، دال، تیل، دال موٹ سمیت دیگر غذائی اشیاء اور ایک ایک تھیلا فراہم کیا گیا۔ راحتی سامان ملنے پر متاثرہ خاندانوں نے سنیل کمار یادو اور چیف پارشد راجیش کمار عرف لاکھو یادو کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر سنیل کمار یادو نے کہا کہ چیف پارشد راجیش کمار عرف لاکھو یادو کی جانب سے منیہاری شہری علاقے کے علاوہ آس پاس کے دیہی علاقوں میں بھی ذاتی فنڈ سے سیلاب متاثرین کے درمیان خشک راشن تقسیم کیا جا رہا ہے۔

لوکو شیڈ مالدہ میں ایس ایل اے ایم کی جدید کاری

ٹنڈر نوٹس نمبر: TRS-MLDT-08-26-27، مورخہ: 24-09-2026

کام کا نام اور مقام: صدر جمہوریہ ہند کے لئے اور ان کی جانب سے، معروف ٹھیکیداروں سے "مالدہ لوکو شیڈ میں ایس ایل اے ایم کی جدید کاری" کام کے لئے ٹھیکہ فراہم کرنے کے لئے ٹنڈرس طلب کئے جاتے ہیں۔ یہ کام ایل او اے موصول ہونے کی تاریخ سے چوبیس (24) ماہ کے اندر پورا کیا جانا ہے۔

کام کی تخمینی لاگت: روپے -/60,21,110.40: زر پیشگی: روپے -/1,20,400: ٹنڈر جمع کرنے کی آخری تاریخ اور وقت 22-10-2026 کو 15:00 بجے تک ہے۔ زیادہ تفصیل کے لئے براہ مہربانی ویب سائٹ www.ireps.gov.in دیکھیں۔

سینئر ڈی ای ای/ ٹی آر ایس/ ایم ایل ڈی ٹی

شمال مشرقی سرحدی ریل

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

وزیر بھگوان سنگھ کشواہا کے یادو سماج کو لیکر متنازعہ بیان سے سیاست گرم

پٹنہ 26 ستمبر (پی این ایس) بہار میں نابالغ لڑکیوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کے واقعات پر غم وغصے کے درمیان ذات پات کو لے کر سیاسی بیان بازی بھی شروع ہوگئی ہے۔ جموئی، سمستی پور اور بانکا میں پیش آئے واقعات کے بعد بہار حکومت کے وزیر اور جے ڈی یو لیڈر بھگوان سنگھ کشواہا کے یادو برادری سے متعلق بیان نے تنازعہ کو جنم دیا ہے۔ وزیر نے یادو برادری میں بدمعاشوں اور بدمعاشوں کی بڑی تعداد پر تبصرہ کیا اور جیل کے اعداد وشمار کا حوالہ دیا۔ انہوں نے یادو برادری کے بارے میں قابل اعتراض ریمارکس کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ اس ذات میں سب سے زیادہ تعداد میں ہیں اور اس ذات میں جیل کے قیدیوں کی بھی سب سے زیادہ تعداد ہے۔ وزیر بھگوان سنگھ کشواہا نے یادو برادری کے بارے میں ایک جارحانہ تبصرہ کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ اس ذات میں بدمعاشوں اور ٹھگوں کی تعداد سب سے زیادہ ہے اور اسی ذات میں سب سے زیادہ لوگ قید ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جیل کے اعداد وشمار مرتب کریں۔ غنڈہ گردی جو ہو رہی ہے وہ صرف یادو برادری یا کسی خاص ذات تک محدود نہیں ہے، بلکہ بدمعاشوں اور ٹھگوں کی غیر متناسب تعداد ہے۔ ان کا بیان کیمرے میں ریکارڈ کیا گیا اور سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہا ہے۔ وزیر بھگوان سنگھ کشواہا نے بھی راشٹریہ جنتا دل پر حالیہ واقعات کے ویڈیو گردش کرنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ حکومت کو بدنام کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں اور واقعات کی تحقیقات کیے بغیر ویڈیو نشر نہیں کی جانی چاہئیں۔ انہوں نے صحافیوں پر زور دیا کہ وہ کسی بھی واقعے کو شائع یا نشر کرنے سے پہلے اس کی تحقیق کریں۔ یہ الزامات وزیر کے اپنے بیانات ہیں۔ واضح رہے کہ حال ہی میں جموئی کے مدوا پہاڑی، سمستی پور، بنکا اور دربھنگہ میں رپورٹ ہونے والے واقعات میں کچھ ملزمین کی ذات سوشل میڈیا پر بحث کا موضوع بنی ہوئی ہے۔ اس وقت ایک وزیر کے ایک مخصوص ذات کو نشانہ بنانے والے تبصروں نے تنازعہ کو مزید ہوا دی ہے۔ اپوزیشن نے اس بیان کو ذات پرستی کو ہوا دینے والا قرار دیا ہے۔ وزیر کے اس بیان کے بعد یادو برادری کے ارکان اور کئی سماجی تنظیموں نے سخت اعتراض کیا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جرم کا کوئی ذات پات سے تعلق نہیں ہوتا۔ مجرموں کو ذات سے جوڑنا غلط ہے۔ اس بیان نے سیاسی حلقوں میں بھی گرما گرم بحث چھیڑ دی ہے۔ جے ڈی یو نے ابھی تک اس بیان پر کوئی سرکاری وضاحت جاری نہیں کی ہے۔ پولیس ہیڈ کوارٹر نے تمام اضلاع میں سیاحتی مقامات پر گشت بڑھانے کا حکم دیا ہے۔ جموئی کیس کے اہم ملزم نندن یادو کو انکاؤنٹر کے بعد گرفتار کیا گیا ہے، جب کہ دربھنگہ میں عصمت دری کے دو ملزمان کو گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ وہ قانون کے مطابق کارروائی کر رہے ہیں اور ذات پات کا کوئی عنصر نہیں ہے۔

آکسفورڈ گروپ آف انسٹی چیوشن میں کوی سمّیلن

پٹنہ 26 ستمبر (پریس ریلیز) آکسفورڈ گروپ آف انسٹی ٹیوشنز کے سٹی کیمپس میں ہفتہ کو ادبی میلے کے حصہ کے طور پر ایک عظیم الشان شاعری کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ نوجوان ادبی شخصیت نیلوپٹل مرنل نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ معروف مزاحیہ شاعر چندن دویدی اور معروف شاعرہ ڈاکٹر جیوتیا شکلا نے بھی اپنی کمپوزیشن سے سامعین کو مسحور کیا۔ اس موقع پر آکسفورڈ گروپ آف انسٹی ٹیوشنز کے ڈائریکٹر ای سدھانشو کمار نے پروگرام کی صدارت کی اور ہونہار طلباء کو اعزاز سے نوازا۔ انہوں نے کہا کہ آکسفورڈ صرف فنی تعلیم کا ہی نہیں بلکہ ادب اور ثقافت کا بھی مرکز ہے اور یہاں طلباء کی ہمہ جہت ترقی کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ ایسے واقعات طلبہ میں حساسیت اور سماجی شعور بیدار کرتے ہیں۔ این اے

بہار انسٹی ٹیوٹ آف لاء میں ڈاکیومنٹری پیش

پٹنہ 26 ستمبر (پریس ریلیز) آج بہار انسٹی ٹیوٹ آف لاء کے لیگل لٹریسی کلب نے پانی کے تحفظ پر دستاویزی فلم "ٹپک ٹپک" کی اسکریننگ کا اہتمام کیا، جس کی ہدایت کاری اور 2021 میں رام کشن نندرم چوئل نے ماحولیاتی تحفظ کے موضوع کے تحت کیا تھا۔ طلباء نے جوش وخروش سے حصہ لیا۔ اس موقع پر پرنسپل ڈاکٹر امریتا، ڈائریکٹر ڈاکٹر ارون سریواستو، ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر فرحت جبین اور دیگر فیکلٹی ممبران موجود تھے۔

آئینی اداروں کے فیصلوں پر سوال اٹھانا مناسب نہیں: مانجھی

پٹنہ 26 ستمبر (پی این ایس) مرکزی وزیر جیتن رام مانجھی نے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے خلاف مطالبات اور پارلیمنٹ میں ایس سی/ایس ٹی ممبران پارلیمنٹ کو دیے گئے محدود وقت پر توجہ دی ہے۔ ہفتہ کو گیا میں خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ آئینی اداروں کے فیصلوں پر سوال اٹھانا مناسب نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ SC/ST ممبران پارلیمنٹ کی شکایات کے بعد لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا کو ایک خط لکھا گیا ہے کہ ان کے پاس اہم بلوں پر بحث کے دوران مناسب وقت کی کمی ہے۔ مانجھی نے کہا کہ الیکشن کمیشن جیسا آئینی ادارہ اجلاس کرتا ہے اور فیصلے کرتا ہے اور اس کے فیصلوں کو قبول کرنا چاہیے۔ سی ای سی گیانیش کمار کے تعلق سے اٹھائے جانے والے مطالبات کے بارے میں انہوں نے کہا کہ ایسے مسائل ناتجربہ کار لوگ اٹھاتے ہیں۔ مختلف اداروں میں رائے مختلف ہو سکتی ہے، لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ ہر فیصلے کو الٹ دیا جائے۔ دراصل اپوزیشن جماعتوں نے حال ہی میں سی ای سی گیانیش کمار کے استعفیٰ کا مطالبہ کیا۔ فیصلہ سازی کے عمل کے حوالے سے SIR اور الیکشن کمیشن کے درمیان اختلافات کے دعووں کے بعد یہ تنازعہ بڑھ گیا ہے۔ تاہم، الیکشن کمیشن نے کہا ہے کہ SIR سے متعلق حتمی فیصلے متفقہ طور پر کیے گئے تھے۔ مانجھی نے کریمی لیئر اور ایس سی ایس ٹی ریزرویشن میں ذیلی درجہ بندی کے سلسلے میں بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ درج فہرست ذات کے تحفظات کا معاملہ کابینہ کے سامنے اٹھایا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ تحفظات کو ختم نہ کیا جائے بلکہ ان لوگوں کے لیے خصوصی انتظامات پر غور کیا جائے جو اس کے فوائد حاصل نہیں کر رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس مسئلے کو اٹھانا ان کی ذمہ داری ہے اور اسے کابینہ کا اجتماعی فیصلہ سمجھنا اور انفرادی استعفوں کا مطالبہ کرنا مناسب نہیں ہے۔ مانجھی نے وضاحت کی کہ ممبران پارلیمنٹ کی میٹنگ کے دوران ایس سی اور ایس ٹی ممبران پارلیمنٹ نے پارلیمنٹ میں بولنے کے لیے کافی وقت نہ ملنے کا مسئلہ اٹھایا۔ اس کے بعد انہوں نے لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کو خط لکھا۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ ان کی ذاتی شکایت نہیں ہے بلکہ یہ خط ارکان پارلیمنٹ کی جانب سے اجلاس میں اٹھائے گئے خدشات پر مبنی ہے۔ مانجھی نے وضاحت کی کہ وہ ممبران پارلیمنٹ کے ایک گروپ کے رہنما ہیں اور یہ ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ گروپ میٹنگ میں اٹھائے گئے مسائل کو متعلقہ وزارت یا قابل اہلکار تک پہنچائے۔ اس عمل کے بعد انہوں نے لوک سبھا کے اسپیکر کو براہ راست خط بھیجا۔ انہوں نے کہا کہ ارکان پارلیمنٹ کے ذریعہ اٹھائے گئے اس مسئلہ پر اسپیکر سے اب مناسب کارروائی کی توقع ہے۔ اوم برلا لوک سبھا کی سرکاری ویب سائٹ پر موجودہ اسپیکر کے طور پر درج ہیں۔

BTSC میں 787 عہدوں پر بھرتی، 23 اکتوبر تک اپلائی کریں

پٹنہ 26 ستمبر (پی این ایس) سرکاری نوکری کے خواہشمندوں کے لیے سنہری موقع سامنے آیا ہے۔ بہار ٹیکنیکل سروسز کمیشن (بی ٹی ایس سی) 19 ہارڈنگ روڈ، پٹنہ نے ایک سرکاری نوٹیفکیشن کے ذریعے حکومت بہار کے ڈیری، فشریز، اور جانوروں کے وسائل کے محکمے میں 787 ٹریولنگ ویٹرنری آفیسر اور اس کے مساوی عہدوں پر بھرتی کا اعلان کیا ہے۔ ٹریولنگ ویٹرنری آفیسر اور اس کے مساوی کی 787 آسامیوں کے لیے آن لائن درخواست کا عمل 24 ستمبر سے جاری ہے، اور درخواست دینے کی آخری تاریخ 23 اکتوبر ہے۔ ان عہدوں کے لیے درخواست فارم بھرنے کے خواہشمند اہل اور دلچسپی رکھنے والے امیدوار BTSC کی سرکاری ویب سائٹ پر جا سکتے ہیں اور آخری تاریخ کو یا اس سے پہلے اپنے رجسٹریشن کا عمل مکمل کر سکتے ہیں۔ درخواست دہندگان کے پاس ویٹرنری کونسل آف انڈیا کے ذریعہ تسلیم شدہ یونیورسٹی سے BVSc (بیچلر آف ویٹرنری سائنس) یا AHBVSc (بیچلر آف ویٹرنری سائنس اینڈ اینیمل ہسبنڈری) کی ڈگری ہونی چاہیے۔ امیدواروں کا بہار ویٹرنری کونسل کے ساتھ مستقل طور پر رجسٹر ہونا بھی ضروری ہے۔ درخواست دہندگان کی کم از کم عمر 21 سال ہے، اور زیادہ سے زیادہ عمر مرد امیدواروں کے لیے 37 سال اور خواتین امیدواروں کے لیے 40 سال ہے، جس کا حساب 1 اگست 2026 سے لگایا گیا ہے۔ مخصوص زمروں کے امیدواروں کو قواعد کے مطابق عمر کی بالائی حد سے استثنیٰ دیا جائے گا۔ اہل امیدواروں کا انتخاب درخواست کی جانچ پڑتال، کمپیوٹر پر مبنی ٹیسٹ (CBT)، دستاویز کی تصدیق، اور حتمی میرٹ لسٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ منتخب امیدواروں کو ماہانہ 53,100 سے 167,800 تک کی تنخواہ ملے گی۔ اس کے علاوہ دیگر مراعات اور الاؤنسز بھی فراہم کیے جائیں گے۔ امیدواروں کو نوٹ کرنا چاہیے کہ درخواست فارم کو پُر کرتے وقت، تمام زمروں کے امیدواروں کو 100 کی مقررہ درخواست کی فیس آن لائن ادا کرنی ہوگی۔

جن سوراج سے ٹکٹ واپس ہونے پر بھوشن کمار آزاد الیکشن لڑیں گے

پٹنہ 26 ستمبر (پی این ایس) بہار قانون ساز کونسل کے انتخابات میں پوری طرح مصروف ہونے کا دعویٰ کرنے والی جن سورج پارٹی نے پرشانت کشور کو اپنے امیدواروں میں سے ایک سے جھٹکا دیا ہے۔ ترہوت ٹیچرس سیٹ کے لیے اعلان کردہ امیدوار بھوشن کمار جھا نے صرف ایک دن بعد اپنا ٹکٹ واپس کر دیا اور اعلان کیا کہ وہ آزاد حیثیت سے الیکشن لڑیں گے۔ خاص بات یہ ہے کہ ٹکٹ ملنے کے بعد کل بھوشن جھا دن بھر اپنے لیڈر کے ساتھ رہے لیکن شام کو الزامات کی بوچھاڑ کے درمیان ٹکٹ واپس کر دیا۔ جن سورج پارٹی نے اس سیٹ کے لیے اپنے نئے امیدوار کے نام کا اعلان کیا ہے۔ بہار میں قانون ساز کونسل کی آٹھ نشستوں کے لیے انتخابی مہم شروع ہو گئی ہے۔ ووٹنگ 23 اکتوبر کو ہونے والی ہے، اور نتائج کا اعلان 28 تاریخ کو کیا جائے گا۔ دریں اثنا، بانکی پور کے ایم ایل اے اور جن سورج پارٹی کے سربراہ پرشانت کشور کو ان کے اپنے ہی امیدواروں میں سے ایک نے بڑا جھٹکا دیا ہے۔ ترہوت ٹیچرس سیٹ کے لیے پارٹی کے اعلان کردہ امیدوار بھوشن کمار جھا نے نہ صرف جن سوراج کی پیشکش کو ٹھکرا دیا بلکہ سنگین الزامات بھی لگائے۔ بھوشن جھا اس سے پہلے ترہوت گریجویٹس کی سیٹ سے الیکشن لڑ چکے ہیں۔ ایک پریس بیان جاری کرتے ہوئے بھوشن کمار جھا نے الزام لگایا کہ جنسورج کے بانی پرشانت کشور نے جمعہ کو ماڑی پور کے ایک ہوٹل میں ایک میٹنگ کا اہتمام کیا تھا، جہاں انہیں ترہت ٹیچرس حلقہ کے امیدوار کے طور پر مدعو کیا گیا تھا۔ جب ان سے اپنے خیالات کا اظہار کرنے کو کہا گیا تو انہوں نے بات شروع کی۔ میٹنگ میں موجود کچھ ساتھی اساتذہ ان کی تقریر ریکارڈ کرنے لگے۔ جنسورج کے کارکنوں نے اساتذہ کو ایسا کرنے سے روک دیا اور ان سے کہا کہ وہ وہی بولیں جو پرشانت کشور نے کہا تھا۔ بھوشن جھا نے اپنے ساتھ کیے گئے اس سلوک کو قابل اعتراض قرار دیا۔ بھوشن کمار جھا نے کہا کہ میٹنگ میں اس رویے نے میرے ساتھ آنے والے اساتذہ کو بے چینی محسوس کی۔ میٹنگ کے بعد میں نے کئی ساتھی اساتذہ سے مشورہ کیا۔ انہوں نے مجھے آزاد امیدوار کے طور پر انتخاب لڑنے کا مشورہ دیا۔ اپنے ساتھی اساتذہ کے جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے میں نے آزاد امیدوار کی حیثیت سے اساتذہ کے حلقے کا الیکشن لڑنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جن سوراج نے ترہوت ٹیچر سیٹ کے لیے نئے امیدوار کا اعلان کیا ہے۔ مبینہ طور پر اس سیٹ کے لیے شیام نندن یادو کو نامزد کیا گیا ہے۔ ریاستی صدر منوج بھارتی کے ساتھ ان کی تصویر بھی جاری کی گئی ہے۔ جن سوراج نے ڈاکٹر وی موہن کو ترہت گریجویٹ سیٹ کے لیے نامزد کیا ہے۔

جرائم پیشوں میں قانون کا خوف ختم: شمبھوشرن پٹیل

پٹنہ 26 ستمبر (پی این ایس) بہار میں امن وامان کے حوالے سے بی جے پی کے راجیہ سبھا رکن شمبھوشرن پٹیل نے اپنی ہی حکومت کی پولیسنگ پر سنگین سوال اٹھائے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جرائم پیشہ افراد قانون کا خوف کھو چکے ہیں جس کی وجہ سے ایسے واقعات رونما ہو رہے ہیں۔ رکن پارلیمنٹ نے بہار میں ایک اچھے ڈی جی پی اور چیف سکریٹری کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ لڑکی کے واقعے کے بعد اس نے پٹنہ کے ایس ایس پی سے رابطہ کرنے کی کوشش کی، لیکن ان کا فون لاپتہ ہو گیا، اور ابھی تک کوئی ایف آئی آر درج نہیں کی گئی۔ رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ بہار میں پولیسنگ مکمل طور پر گر چکی ہے اور امن و امان کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ بہار میں امن و امان کو لے کر اب خود حکمراں بی جے پی کے اندر ہی سوالات اٹھ رہے ہیں۔ بی جے پی کے راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ شمبھوشرن پٹیل نے بہار کے پولیسنگ اور انتظامی نظام پر سنگین سوالات اٹھاتے ہوئے کہا کہ مجرموں کا قانون کا خوف ختم ہو گیا ہے، اسی وجہ سے ریاست میں ایسے واقعات ہو رہے ہیں۔ شمبھوشرن پٹیل نے کہا کہ بہار کو ایک اچھے ڈی جی پی اور چیف سکریٹری کی ضرورت ہے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ ریاست میں لاء اینڈ آرڈر کو مکمل طور پر بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔ ان کے بیان سے سسٹم کے ساتھ ان کی ناراضگی کے ساتھ ساتھ بیٹیوں کے تحفظ کے لیے ان کی تشویش بھی واضح طور پر ظاہر ہوتی ہے۔ بی جے پی رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ مجرموں کو قانون کا خوف ختم ہو گیا ہے، یہی وجہ ہے کہ اس طرح کے واقعات لگاتار ہو رہے ہیں۔ جب کسی کی بیٹی کے ساتھ کوئی واقعہ پیش آئے تو یہ انتہائی قابل مذمت ہے اور پولیسنگ کو بہتر بنانا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ بہار کے پولس افسران کے کام کاج پر تنقید کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ریاست میں حالات ایسے ہیں کہ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) فون کا جواب بھی نہیں دیتے۔ شمبھوشرن پٹیل نے اپنا تجربہ سناتے ہوئے کہا کہ ایک لڑکی حادثے میں ملوث تھی اور اس نے مدد کے لیے پکارنے کی کوشش کی۔ انہوں نے کہا کہ پٹنہ کے ایس ایس پی نے ان کی کال کا جواب نہیں دیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ابھی تک اس معاملے میں ایف آئی آر درج نہیں کی گئی ہے۔ راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ نے بہار کے پولیسنگ نظام کے خلاف انتہائی سخت الفاظ کا استعمال کیا۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں پولیسنگ مکمل طور پر منہدم ہو چکی ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ ایسی صورت حال میں کیا کہا جائے جب ایک رکن اسمبلی ایک لڑکی کے ساتھ ہونے والے واقعے کے بعد پولیس افسر سے رابطہ کرنے کی کوشش کرتا ہے، لیکن اس کے فون کا جواب بھی نہیں دیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار کے لوگوں نے انہیں ڈیلیور کرنے کے لیے ووٹ دیا ہے۔ ان کے مطابق، انہوں نے یہ ووٹ وزیر اعظم نریندر مودی کے چہرے پر حاصل کیا اور انہیں امن وامان کو بہتر بنانے کے لیے کام کرنے کا موقع دیا۔ شمبھوشرن پٹیل نے کہا کہ اگر بیٹی کے ساتھ کوئی واقعہ پیش آتا ہے تو پولیسنگ کو بہتر بنانا ضروری ہے۔ انہوں نے دو ٹوک الفاظ میں کہا کہ بہار میں پولیسنگ مکمل طور پر تباہ ہو چکی ہے، اور انہیں یہ کہنے میں کوئی ہچکچاہٹ نہیں ہے۔

سرس میلہ ملک بھر کی 15 ریاستوں کی دستکاری نے ایک بڑا بازار پیش کیا

پٹنہ 26 ستمبر (پی این ایس) بھاری بارش کے درمیان بھی، پٹنہ کے باشندے گیان بھون کا رخ کرتے نظر آئے۔ موسم کے باوجود سرس میلے کا جوش وخروش قابل دید ہے۔ جب کہ صدیوں پرانے دستکاریوں اور نمونوں کو زندہ کیا گیا ہے، خریدار اور بیچنے والے بھی ایک دوسرے کے ثقافتی ورثے کا سامنا کر رہے ہیں۔ دھندلاپن سے ابھرتے ہوئے، دستکاری، لوک فنون، اور روایتی کھانے اب ایک بڑے بازار تک رسائی حاصل کر رہے ہیں اور اپنا کھویا ہوا وقار دوبارہ حاصل کر رہے ہیں۔ یہ مصنوعات مناسب قیمتیں بھی حاصل کر رہی ہیں، جو دیہی خواتین کاروباریوں کے لیے خوشی کا باعث ہیں۔ بہار سرس میلہ 29 ستمبر تک گیان بھون، پٹنہ میں دیہی ترقی محکمہ، بہار حکومت کی ہدایت پر بہار دیہی روزی روٹی فروغ کمیٹی (جیویکا) کے ذریعے منعقد کیا جا رہا ہے۔ سرس میلہ ملک بھر کی 15 ریاستوں سے لوک فنون اور دستکاری کے لیے ایک بڑا بازار پیش کرتا ہے۔ ہر اسٹال پر ہنر مند خواتین کی کامیابی کی کہانیاں اور کامیاب کاروباری افراد کے طور پر ان کے عروج کی کہانیاں دکھائی جاتی ہیں، جبکہ ثقافتی ورثے کو بھی محفوظ کیا جاتا ہے۔ ہر گھریلو اشیاء اور لذیذ اشیاء کی خرید وفروخت بڑی تعداد میں کی جا رہی ہے۔ جمعہ کو شدید بارش کے باوجود ایونٹ کے چھٹے دن 32.64 لاکھ روپے سے زائد کا سامان فروخت اور خریدا گیا۔ توقع ہے کہ ہفتہ کو یہ تعداد 50 لاکھ روپے سے تجاوز کر جائے گی۔ سارس میلے کے چھ دنوں میں تقریباً 2 کروڑ روپے کا کاروبار ہوا ہے۔ بڑی تعداد میں خریداری اور حاضری سرس میلے کے جنون کو ظاہر کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ملک کے کئی سرکردہ دستکاری تاجر بھی سرس میلے کا دورہ کر رہے ہیں، خواتین کاروباریوں کے ساتھ بات چیت کر رہے ہیں، ان کی مصنوعات کے تئیں اپنے مثبت رویے کا اظہار کر رہے ہیں اور مستقبل کے لیے بڑے آرڈرز کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔ جیویکا اور ارنسٹ اینڈ ینگ کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے، خریدار بیچنے والے مکالمے بڑے خریداروں اور بیچنے والوں کے درمیان روزانہ ہوتے ہیں۔ یہ ڈائیلاگ دیہی مصنوعات کو کارپوریٹ مارکیٹ سے جوڑنے میں سنگ میل ثابت ہوا ہے۔ ہفتہ کے روز ایک بار پھر آسام کی مسز نیرامنی شرما، جو ہندوستان کی بانس لیڈی کے نام سے مشہور ہیں، بہار کی جیویکا دیدی کے ساتھ بانس اور سکوں سے بنی مصنوعات اور نمونے کے بارے میں تفصیلی بات چیت کی گئی۔ انہوں نے عالمی منڈی کے تقاضوں کے مطابق مصنوعات کی قیمتوں کا تعین کرنے، ختم کرنے اور ڈیزائن کرنے کے طریقے سکھائے۔ اسی طرح، تمل ناڈو کے ایک ٹی اسٹیٹ کے مالک مسٹر وجے جین نے بھی چائے پیدا کرنے والی جیویکا دیدیس کے ساتھ بات چیت کی اور چائے کی پتی کی کوالٹی، پلکنگ، پروسیسنگ، اور پرکشش پیکیجنگ کے بارے میں قیمتی تجاویز پیش کیں۔

امبیڈکر کالج آف ایجوکیشن میں یوم فارمیسی پر مختلف پروگرام منعقد

پٹنہ 26 ستمبر (پریس ریلیز) پروگرام کا آغاز انسٹی ٹیوٹ کے پرنسپل اور فیکلٹی کی طرف سے اجتماعی طور پر چراغاں کرنے سے ہوا۔ اس کے بعد فارمیسی ایجوکیشن کے والد پروفیسر شراف کو ان کی تصویر پر پھول چڑھا کر اور عقیدت کے ساتھ یاد کیا گیا۔ اس موقع پر طلباء کی بڑی تعداد نے ثقافتی پروگرام کا انعقاد کیا۔ انسٹی ٹیوٹ کی طالبہ پرتیا نے استقبالیہ رقص پیش کیا، اور پریا، سونو، اور انجو نے استقبالیہ گیت پیش کیا۔ طلباء نے اسٹریٹ ڈرامے بھی پیش کیے، جس میں فارمیسی کی تعلیم اور صحت کی دیکھ بھال میں فارماسسٹ کے اہم کردار کو اجاگر کیا گیا۔ پروگرام کے دوران فارمیسی ڈپارٹمنٹ کی انچارج رشیدہ انصاری نے ہندوستان میں فارمیسی کی تعلیم کے علمبردار پروفیسر مہادیو لال شراف کی زندگی اور ان کی خدمات پر ایک متاثر کن پریزنٹیشن پیش کی اور ان کی زندگی اور نظریات کو طلباء کے لیے تحریک کا ذریعہ قرار دیا۔ اس موقع پر امبیڈکر گروپ آف انسٹی ٹیوشنز کے چیرمین ڈاکٹر کوشل کمار گری نے اپنے مبارکبادی پیغام میں کہا کہ آج کے دور میں خاص طور پر وبا جیسے مشکل وقت میں فارماسسٹ کا کردار مسلسل بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ فارماسسٹ صرف ادویات کی ترسیل اور ذخیرہ کرنے تک محدود نہیں ہیں بلکہ مریضوں کو ادویات کے درست استعمال، ممکنہ مضر اثرات اور ان کے صحت پر اثرات کے بارے میں بھی آگاہ کرتے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ فارماسسٹ صحت کی دیکھ بھال کے نظام کے ایک اہم ستون کے طور پر کام کرتے ہیں اور مریضوں کی مناسب دیکھ بھال اور علاج میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے طلباء اور فارمیسی سے وابستہ تمام افراد پر زور دیا کہ وہ ایک صحت مند اور باخبر معاشرے کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالنے کا عہد کریں۔ غور طلب ہے کہ امبیڈکر کالج آف ایجوکیشن، ساسارام، روہتاس، ایم فارم، بی فارم، فارم ڈی، اور ڈی فارم کورسز پیش کرتا ہے، جنہیں محکمہ صحت، بہار حکومت، اور فارمیسی کونسل آف انڈیا، حکومت ہند نے تسلیم کیا ہے۔ یہ ادارہ بہار یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز سے بھی منسلک ہے۔ پروگرام میں حصہ لینے والے ممتاز عہدیداروں اور اساتذہ میں کاجل، شلپا کماری، روی پاٹھک، سبھاش کمار، اپیندر کمار وغیرہ شامل تھے۔ پروگرام کا اختتام شاہنواز کبیر کے شکریہ کے کلمات سے ہوا۔

مالدہ ریلوے ڈویژن نے بغیر ٹکٹ مسافروں سے 2 لاکھ روپے جرمانہ وصولا

بھاگلپور، 26 ستمبر (پی این ایس) بہار میں مشرقی ریلوے کے مالدہ ڈویژن کی جانب سے بھاگلپور-صاحب گنج-مندار ہل ریلوے سیکشن پر ہفتہ کو مسافروں کے لیے سہل اور آسان سفر یقینی بنانے کے مقصد سے خصوصی ٹکٹ جانچ مہم چلائی گئی۔ مالدہ ڈویژن کے سینئر کمرشل منیجر کارتک سنگھ نے آج یہاں بتایا کہ ڈویژنل ریلوے منیجر منیش کمار گپتا کی رہنمائی میں اس ریلوے سیکشن پر چلائی گئی خصوصی ٹکٹ جانچ مہم کے تحت کمرشل انسپکٹروں اور ٹکٹ جانچ انسپکٹروں نے ریلوے پروٹیکشن فورس کے تعاون سے مختلف اسٹیشنوں اور ٹرینوں میں ٹکٹوں کی جانچ کی اور کل 220 بغیر ٹکٹ مسافروں کو پکڑا۔ انہوں نے بتایا کہ پکڑے گئے تمام بغیر ٹکٹ مسافروں سے جرمانے کے طور پر کل ایک لاکھ 77 ہزار 375 روپے وصول کیے گئے ہیں۔ یہ ٹکٹ جانچ مہم آئندہ بھی جاری رہے گی، تاکہ اگلے ماہ شروع ہونے والے تہواروں کے موقع پر بڑھتی ہوئی بھیڑ کے دوران مسافروں کو کسی طرح کی پریشانی نہ ہو اور بغیر ٹکٹ سفر کرنے والے لوگوں کی تعداد میں کمی لائی جا سکے۔ سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر نے بتایا کہ اس مہم کا مقصد مسافروں کو مناسب اور جائز ٹکٹ کے ساتھ سفر کرنے کے لیے ترغیب دینا ہے، خاص طور پر تہواروں کے موسم کے دوران، تاکہ مسافروں کے لیے آسان اور منظم سفر یقینی بنایا جا سکے۔ مالدہ ریلوے ڈویژن تمام مسافروں سے اپیل کرتا ہے کہ وہ مناسب اور جائز ٹکٹ کے ساتھ ہی سفر کریں اور محفوظ، نظم وضبط پر مبنی اور مسافر دوست ریلوے ماحول برقرار رکھنے میں ریلوے کا تعاون کریں۔

طالب علم کی کامیابی کو اقدار سے جوڑیں: ونود تاوڑے

بھاگلپور 26 ستمبر (پی این ایس) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے قومی جنرل سکریٹری اور راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ ونود تاوڑے نے طلبہ سے کہا کہ علم میں عاجزی، مہارت میں قوم کی خدمت اور کامیابی میں اعلیٰ اقدار کی شمولیت ہی تعلیم کو بامعنی بناتی ہے۔ بی جے پی ایم پی نے کہا کہ تعلیم کی افادیت صرف علم حاصل کرنے میں نہیں ہے، بلکہ اسے معاشرے اور قوم کے مفاد میں استعمال کرنے میں ہے۔ تاوڑے نے آج انڈین انسٹی ٹیوٹ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی (آئی آئی آئی ٹی)، بھاگلپور کی کانووکیشن تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ طلبہ کو ملنے والی ڈگری ان کے تعلیمی سفر کا اختتام نہیں، بلکہ ایک نئے فکری اور پیشہ ورانہ سفر کا آغاز ہے۔ انہوں نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ اپنے علم اور مہارت کا استعمال معاشرے اور قوم کی تعمیر میں کریں۔

پٹنہ ہائی کورٹ نے اسلحہ لائسنس کو لے کر سنایا بڑا فیصلہ

پٹنہ 26 ستمبر (پی این ایس) پٹنہ ہائی کورٹ نے تاجروں اور بلڈروں کی حفاظت اور اسلحہ لائسنس سے متعلق ایک اہم معاملے میں اہم حکم جاری کیا ہے۔ جسٹس آلوک کمار کی سنگل بنچ نے پٹنہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور ڈویژنل کمشنر کے حکم کو مسترد کر دیا جس میں ایک بلڈر کی اسلحہ لائسنس کی درخواست کو مسترد کر دیا گیا تھا۔ یہ مقدمہ ویگرہ پور (پٹنہ) کے رہنے والے سنجے کمار یادو اور وگرہ پورم ڈیولپرس پرائیویٹ لمیٹڈ کے ڈائریکٹر سے متعلق ہے۔ یادو نے این پی کے لائسنس کے لیے درخواست دی تھی۔ بور ریوالور/ پستول، اپنی کاروباری سرگرمیوں اور روزمرہ کے سفر کے دوران اپنی جان کو لاحق خطرے کا حوالہ دیتے ہوئے جکن پور پولیس اسٹیشن اور پٹنہ کے ایس ایس پی نے اپنی تحقیقاتی رپورٹوں میں لائسنس دینے کی مثبت سفارش کی تھی۔ سفارشات کے باوجود پٹنہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (4 اگست 2023) اور ڈویژنل کمشنر (30 اپریل 2024) نے درخواست کو مسترد کر دیا۔ درخواست گزار کا پچھلا فوجداری مقدمہ تھا (رام کرشنا نگر پولیس اسٹیشن کیس نمبر 502/2021)۔ سماعت کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ درخواست گزار کو 23 فروری 2024 کو اس فوجداری مقدمے میں پہلے ہی بری کر دیا گیا تھا۔ عدالت نے اس حقیقت کو مدنظر رکھا۔ عدالت نے اہم نکات کی نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ اتھارٹی محض خوفزدہ ہے، مبہم الزامات یا من مانی نتائج کی بنیاد پر لائسنس منسوخ یا مسترد نہیں کیے جا سکتے۔ صرف ایف آئی آر یا کیس کا ہونا کافی نہیں ہے۔ اگر درخواست گزار کسی مقدمے میں بری ہو گیا ہو یا صرف ایف آئی آر درج کی گئی ہو، تو اسے لائسنس سے انکار کرنے کی بنیاد کے طور پر استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ کسی شہری کو محض اس بنیاد پر لائسنس دینے سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ انہیں کسی "فوری یا مخصوص خطرے" کا سامنا نہیں ہے۔ عدالت نے ضلع انتظامیہ کے سابقہ احکامات کو کالعدم قرار دیتے ہوئے پٹنہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو حکم دیا کہ وہ اسلحہ لائسنس کی درخواست پر نظر ثانی کریں اور نئی پولیس رپورٹ اور بلڈر کی حیثیت سے درخواست گزار کی سیکورٹی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے تین ماہ کے اندر نیا فیصلہ جاری کریں۔

اٹل ویوابھیودے یوجنا کے تحت بزرگ شہریوں کے لیے بیداری پروگرام

سیتامڑھی 26 ستمبر (محمد ارمان علی) بہار حکومت کے محکمہ سماجی بہبود کی ہدایت کے تحت اٹل ویوابھیودے یوجنا کے تحت ضلع کے مختلف بنیاد مراکز پر بزرگ شہریوں کے اعزاز، بااختیاری اور عوامی بیداری کے مقصد سے ایک روزہ پروگراموں کا انعقاد کیا گیا۔ 25 ستمبر 2026 کو بنیاد مرکز، ڈمرا، سیتامڑھی میں منعقدہ پروگرام میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر، ضلع معذور افراد بااختیاری کوشنگ، سیتامڑھی، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، ضلع سماجی تحفظ کوشنگ، سیتامڑھی اور ضلع منیجر، بنیاد مرکز، سیتامڑھی سمیت متعلقہ افسران اور اہلکار موجود رہے۔ پروگرام کے دوران 57 بزرگ شہری مستفیدین کو اٹل ویوابھیودے یوجنا کے مقاصد، بزرگ شہریوں کے حقوق، صحت، رہائش، خوراک، سماجی تحفظ اور حکومت کی جانب سے چلائی جانے والی مختلف فلاحی اسکیموں کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی گئیں۔ اس موقع پر بزرگ شہریوں کو تحائف پیش کر کے ان کا اعزاز بھی کیا گیا۔ اسی طرح 26 ستمبر 2026 کو بنیاد مرکز، پُپری اور بنیاد مرکز، بلسنڈ میں بھی بیداری واعزاز پروگرام منعقد کیے گئے۔ دونوں مراکز پر موجود بزرگ شہریوں کو اٹل ویوابھیودے یوجنا کی دفعات اور حکومت کی جانب سے بزرگ شہریوں کی فلاح و بہبود کے لیے چلائی جانے والی اسکیموں کے بارے میں معلومات دی گئیں۔ اس موقع پر ہر مرکز میں مستفیدین کو تحائف دے کر عزت افزائی کی گئی۔ پروگرام کے ذریعے بزرگ شہریوں کو باوقار اور عزت کے ساتھ زندگی گزارنے کا حق فراہم کرنے، ان کی صحت اور سماجی تحفظ کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ معاشرے میں ان کے تئیں احترام اور حساسیت کے جذبے کو مزید مضبوط بنانے کا پیغام دیا گیا۔ ضلع انتظامیہ، سیتامڑھی اور محکمہ سماجی بہبود کی جانب سے بزرگ شہریوں کی فلاح و بہبود اور بااختیاری کے لیے چلائی جانے والی اسکیموں کا فائدہ مستحق افراد تک پہنچانے کے لیے مسلسل کوششیں کی جا رہی ہیں۔

بہار پولیس لا اینڈ آرڈر کا نیا منصوبہ، ضلع کے لیے انچارج آئی پی ایس کی تعیناتی

پٹنہ 26 ستمبر (پی این ایس) امن وامان کو مضبوط بنانے کے لیے، بہار پولیس ہیڈ کوارٹر نے 36 پولیس افسران کو نامزد کیا ہے، جن میں اے ڈی جی سے لے کر ڈی آئی جی کی سطح تک، 40 پولیس اضلاع کے لیے انچارج اور نوڈل افسر ہیں۔ نئے انتظامات میں اے ڈی جی (امن و امان) کے ایس انوپم کو پٹنہ کے لیے نوڈل افسر مقرر کیا گیا ہے، جبکہ اے ڈی جی (بی ایس اے پی) نیر حسنین خان کو مظفر پور کے لیے نوڈل افسر مقرر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ، اے ڈی جی آر مالا روجھی کو نالندہ، اے ڈی جی ای او یو ڈاکٹر امیت کمار جین کو ویشالی، اور اے ڈی جی ایس بی یو سدھانشو کمار کو دربھنگہ کا کام سونپا گیا ہے۔ چار افسران کو دو دو اضلاع میں تفویض کیا گیا ہے۔ ہیڈ کوارٹر نے تمام پولیس افسران کو اضلاع مختص کر دیا ہے اور انہیں 27 ستمبر تک اپنی جانچ مکمل کرنے اور ڈی جی پی پریتا ورما کو رپورٹ کرنے کی ہدایت دی ہے۔ ہیڈ کوارٹر کے مطابق اے ڈی جی ریلوے ڈاکٹر کمل کشور سنگھ کو سمستی پور میں، اے ڈی جی سی آئی ڈی پارس ناتھ کو مونگیر میں، اے ڈی جی ماڈرنائزیشن اجیتابھ کمار کو گوپال گنج میں، اے ڈی جی ٹیکنیکل سروس امیت لودھا کو لکھیسرائے اور شیخ پورہ کو اے ڈی جی اے ڈی جی راجپورہ، اے ڈی جی اے ڈی جی راجہ پورہ میں تعینات کیا گیا ہے۔ (ایس سی آر بی) راجیش کمار کو پورنیہ میں، آئی جی (پروویژن) پی کنن کو سرن میں، آئی جی ٹریننگ انوسویا رنسنگھ ساہو کو اورنگ آباد میں، آئی جی ریلوے پنکج کمار راج کو بھاگلپور اور نوگچھیا میں، آئی جی پربیشن پریملا تھا کو سی سی سی سی رنجیت آباد اور ایم آئی ڈی ایس یو میں تعینات کیا گیا ہے۔ مدھوبنی میں، آئی جی ہیڈ کوارٹر منوج کمار کو گیا میں، آئی جی اسپیشل برانچ سنجے کمار کو بٹیا اور بگہا میں، ڈی آئی جی سی آئی ڈی جینت کانت کو کٹوار میں تعینات کیا گیا ہے۔ ملولین سنگھ تلال کو تعینات کیا گیا ہے۔ ڈی آئی جی ای او مناوجیت سنگھ ڈھلون کو کٹیہار کا انچارج بنایا گیا ہے، ڈی آئی جی اسپیشل برانچ ہرپریت کور کو کیمور کا انچارج بنایا گیا ہے، ڈی آئی جی بی ایس اے پی مینو کماری کو بیگوسرائے کا انچارج بنایا گیا ہے، ڈی آئی جی ایس سی آر بی سدھیر پوریکا کو کھگڑیا کا انچارج بنایا گیا ہے، ڈی آئی جی ماڈرنائزیشن توحید کو انچارج بنایا گیا ہے۔ (قانون اور انسانی حقوق) سشیل کمار کو شیوہر کا انچارج بنایا گیا ہے، ڈی آئی جی امتناعی انیل کمار کو سہرسہ کا انچارج بنایا گیا ہے، ڈی آئی جی پرسنل راجندر کمار بھیل کو مدھے پورہ کا انچارج بنایا گیا ہے، ڈی آئی جی (لا اینڈ آرڈر) آنند کمار کو موتیہاری پولیس کا انچارج بنایا گیا ہے۔ ڈی آئی جی سائبر اوکاش کمار کو سیتامڑھی کا انچارج پولیس افسر بنایا گیا ہے، ڈی آئی جی سی آئی ڈی دیپک رنجن کو بکسر کا انچارج پولیس افسر بنایا گیا ہے، ڈی آئی جی انعام الحق منگنو کو جموئی کا انچارج پولیس افسر بنایا گیا ہے، ڈی آئی جی ایس یو وی عامر جاوید کو سیوان کا انچارج پولیس افسر بنایا گیا ہے، ڈی آئی جی ٹریننگ کو راجیو بینک کا انچارج پولیس افسر بنایا گیا ہے۔ راجیو رنجن ایک کو بنکا کا انچارج پولیس افسر بنایا گیا ہے، ڈی آئی جی ای آر ایس ایس اے جے کمار پانڈے کو اروال اور نوادہ کا انچارج پولیس افسر بنایا گیا ہے، ڈی آئی جی ایس ٹی ایف نیرج کمار سنگھ کو ارریہ کا انچارج پولیس افسر بنایا گیا ہے اور ڈی آئی جی اے ٹی ایس سوشانت کمار سروج کو سپول ضلع کا انچارج پولیس افسر بنایا گیا ہے۔ ہیڈ کوارٹر کی طرف سے ضلعی ذمہ داریاں تفویض کیے گئے افسران کو اپنے تفویض کردہ اضلاع میں امن وامان کا جائزہ لینے کی ضرورت ہوگی۔

نیپال میں شدید بارش سے شیوہر میں سیلاب کا خطرہ، انتظامیہ الرٹ

شیوہر 26 ستمبر (پی این ایس) نیپال کے ترائی علاقوں اور بہار کے سرحدی علاقوں میں ہو رہی شدید بارش کے پیش نظر شیوہر ضلع انتظامیہ ممکنہ سیلاب اور پانی جمع ہونے کی صورت حال پر پوری طرح الرٹ ہو گئی ہے۔ اس علاقے میں باگمتی ندی کی آبی سطح خطرے کے نشان 61.28 میٹر کو پار کر کے 62.29 میٹر تک پہنچ گئی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ پرتبھا رانی کی ہدایت پر ایڈیشنل کلکٹر، ڈیزاسٹر مینجمنٹ، سب ڈویژنل افسر اور اسسٹنٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ افسر نے ضلع کے حساس اور انتہائی حساس علاقوں کے ساتھ ساتھ پشتوں کا موقع پر معائنہ کیا۔ افسران نے بیلوا گھاٹ، ڈبا گھاٹ، موہاری باندھ سمیت دیگر علاقوں میں پہنچ کر ندی کی آبی سطح اور پشتوں کی صورت حال کا جائزہ لیا۔ معائنے کے دوران پشتوں کی حفاظت، پہلے کیے گئے حفاظتی کاموں اور ہنگامی صورت حال سے نمٹنے کے لیے دستیاب وسائل کی جانچ کی گئی۔ پشتوں پر ریت سے بھرے بوروں اور دیگر ضروری سامان کی دستیابی بھی یقینی بنائی گئی۔ افسران نے متعلقہ اہلکاروں کو ہدایت دی ہے کہ آبی سطح میں اضافہ، پشتے پر دباؤ، پانی کا رساؤ یا کسی بھی دوسری غیر معمولی صورت حال کی اطلاع فوری طور پر ضلع انتظامیہ کو دیں۔ علاقے میں مسلسل نگرانی رکھنے اور کسی بھی ہنگامی صورت حال میں فوری کارروائی یقینی بنانے کو کہا گیا ہے۔ انتظامیہ نے ندی، کنارے اور پشتوں کے حساس علاقوں میں غیر ضروری آمد ورفت سے گریز کرنے کی اپیل کی ہے۔ نشیبی علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو الرٹ رہنے اور ضرورت پڑنے پر محفوظ اور اونچی جگہوں پر جانے کے لیے تیار رہنے کو کہا گیا ہے۔ بچوں کو ندی، نہر، تالاب اور پانی جمع ہونے والے علاقوں میں نہ جانے دینے اور مویشیوں کو بھی محفوظ مقامات پر رکھنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ ضلع انتظامیہ نے لوگوں سے افواہوں پر توجہ نہ دینے اور سیلاب وموسم سے متعلق معلومات کے لیے صرف اتھارائز سرکاری ذرائع پر بھروسہ کرنے کی اپیل کی ہے۔ انتظامیہ نے کہا ہے کہ ہنگامی صورت حال میں ضلع ایمرجنسی آپریشنز سینٹر کے ٹیلی فون نمبر 06222-257060 اور 06222-257061 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

बिहार सरकार
समाहरणालय, खगड़िया
(जिला आपदा प्रबंधन शाखा)
गुमशुदा/लापता व्यक्ति का विवरण

1. काण्ड/सनहा सं0 :– SDEN-936/26 दिनांक 27.08.26
2. जिला :– खगड़िया
3. अंचल का नाम :– चौथम
4. गुमशुदगी का स्थान :– कोशी नदी, पंचायत–रोहियार (बलकुण्डा)
5. गुमशुदगी का तिथि :– 21.08.2026
6. सूचित करने की तिथि :– 29.08.2026
7. लिंग/उम्र :– स्त्रीलिंग/11 वर्ष
8. धर्म :– हिन्दू
9. भाषा :– हिन्दी एवं स्थानीय
10. गुमशुदा का नाम/पता :– निभा कुमारी, पे0–करण सिंह, सा0–बलकुण्डा, थाना–मानसी, जिला–खगड़िया।
11. घटना का विवरण :– स्नान करने के क्रम में कोशी नदी में डूबने के कारण।
12. विशिष्टता :– शून्य
13. गुमशुदा के परिवार का पता :– करण सिंह, पे0–चन्देश्वरी सिंह, सा0–बलकुण्डा, थाना–मानसी, जिला–खगड़िया

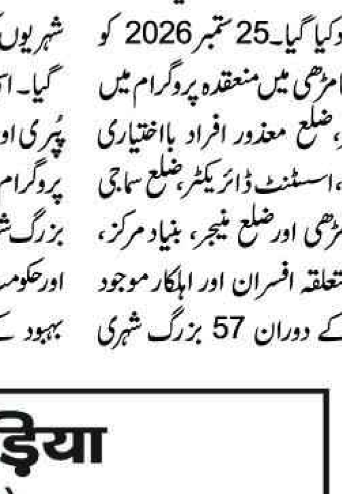

जिलाधिकारी
खगड़िया

PR- 012605 (Disaster) 2026-27

विस्तृत सूचना www.state.bihar.gov.in/prdbihar पर भी देखी जा सकती है।

नशे से बचने का है एक ही उपचार, दृढ़ संकल्प और परिवार से प्यार

کوارٹر فائنل میں ہندوستان کا مقابلہ افغانستان سے

آنچی-ناگویا، 26 ستمبر (یو این آئی) موجودہ چیمپئن ہندوستان 28 ستمبر کو ایشین گیمز کی مردوں کی کرکٹ کے کوارٹر فائنل میں افغانستان کا سامنا کرے گا، تاہم آنچی-ناگویا میں بارش کے باعث ناک آؤٹ مرحلے کے متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ ہندوستان، بنگلہ دیش، پاکستان اور سری لنکا کو چار اعلیٰ سیڈ یافتہ ٹیموں کے طور پر براہ راست کوارٹر فائنل میں جگہ ملی تھی۔ افغانستان اور نیپال نے گروپ اے، جبکہ ملائیشیا اور ہانگ کانگ نے گروپ بی سے کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی۔ دوسرے کوارٹر فائنل میں 28 ستمبر کو پاکستان کا مقابلہ ہانگ کانگ سے ہوگا، جبکہ سری لنکا کا سامنا نیپال اور بنگلہ دیش کا مقابلہ 29 ستمبر کو ملائیشیا سے ہوگا۔ ہفتہ کو گروپ مرحلہ بھی بارش سے متاثر رہا اور جاپان-نیپال میچ ایک بھی گیند پھینکے بغیر منسوخ کر دیا گیا۔ ملائیشیا-عمان مقابلہ بھی منسوخ ہوگیا، جس کے نتیجے میں عمان ٹورنامنٹ سے باہر ہوگیا۔ کوارٹر فائنل کے دن موسم اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔ پیش گوئی کے مطابق دن کے وقت بارش کا امکان 91 فیصد ہے، جبکہ پہلے دو میچ اسی دوران کھیلے جانے ہیں۔ اس کے علاوہ طوفان کا امکان 22 فیصد ہے۔ منگل کو بھی موسم اسی طرح بارش والا رہنے کی پیش گوئی ہے، جہاں بارش کا امکان 89 فیصد اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان 18 فیصد ہے۔ اگر کوئی کوارٹر فائنل بغیر کسی نتیجے کے منسوخ ہوتا ہے تو آئی سی سی کی سرکاری ٹی-20 رینکنگ کی بنیاد پر اعلیٰ سیڈ والی ٹیم اگلے مرحلے میں پہنچ جائے گی۔ جمعرات کو سیمی فائنل اور ہفتہ کو فائنل سے پہلے آف کے دوران موسم نسبتاً بہتر رہنے کی پیش گوئی ہے اور ان دنوں ہلکی بارش کا امکان کم ہے۔ ہندوستان نے ہانگزو میں 2023 ایشین گیمز کے فائنل میں افغانستان کو شکست دے کر طلائی تمغہ جیتا تھا۔ بنگلہ دیش نے تیسری پوزیشن کے پلے آف میں پاکستان کو شکست دے کر کانسی کا تمغہ حاصل کیا تھا۔

ہندوستان نے جاپان کو ہرا کر سیمی فائنل میں جگہ بنائی

آنچی-ناگویا، 26 ستمبر (یو این آئی) ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم نے ہفتہ کو کٹسوگی گرین اسٹیڈیم میں پول اے کے اپنے چوتھے میچ میں میزبان جاپان کو سخت مقابلے میں 2-0 سے شکست دے کر ایشین گیمز 2026 کے سیمی فائنل میں جگہ پکی کرلی۔ ہندوستان کی جانب سے ابھیشیک نے 15ویں اور کپتان ہرمن پریت سنگھ نے 40ویں منٹ میں گول کیا۔ مسلسل ہلکی بارش اور گیلے میدان کے باوجود جاپان نے ہندوستان کو سخت ٹکر دی، لیکن موجودہ چیمپئن نے ایک میچ باقی رہتے ہوئے سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کرنے کے لیے مطلوبہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ہندوستان گروپ کے آخری میچ میں بنگلہ دیش کے خلاف کھیلے گا۔ جاپان کے خلاف یہ مقابلہ ہندوستانی ڈیفنڈر سنجے کے لیے بھی یادگار رہا، کیونکہ انہوں نے اپنا 100واں سینئر بین الاقوامی میچ کھیلا۔ میچ تیز رفتاری کے ساتھ شروع ہوا اور دونوں ٹیمیں حملے کی کوشش کرتی رہیں۔ تیسرے منٹ میں ہندوستان گول کے قریب پہنچا، جب ایک ایریل پاس سرکل کے ٹاپ پر ابھیشیک تک پہنچا، لیکن جاپانی گول کیپر تاکاشی یوشیکاوا کے سامنے ون آن ون صورت حال میں ہندوستانی فارورڈ گیند کو کنٹرول نہیں کر سکے۔ جاپان نے جوابی حملہ کیا، لیکن ہندوستانی دفاع نے اسے روک دیا۔ دو منٹ بعد ہندوستان نے پہلا موقع بنایا اور من پریت سنگھ نے ہندوستان کے لیے پنالٹی کارنر حاصل کیا، لیکن ہرمن پریت کا فلک ہندوستانی کھلاڑی کو جالگا۔ چھٹے منٹ میں سرکل کے اندر جاپانی کھلاڑی کے پاؤں سے گیند لگنے کے بعد ایک اور پنالٹی کارنر ملا۔ ہرمن پریت کا شاٹ رشر کے پاؤں پر لگا، جبکہ دوبارہ ملنے والے موقع پر پوسٹ کے قریب موجود جاپانی ڈیفنڈر نے شاندار بچاؤ کیا۔ جاپان نے زبردست جوابی حملے کے ساتھ جواب دیا۔ ساتویں منٹ میں سرین تانا کا کو ابتدائی مواقع بنانے کی کوشش ناکام ہونے کے بعد ایک اور موقع ملا، لیکن ہندوستانی گول کیپر سورج کرکے راڈٹے رہے۔ ہندوستان نے دباؤ برقرار رکھا اور نویں منٹ میں من پریت نے دل پریت سنگھ کو موقع فراہم کیا، لیکن ان کا شاٹ مطلوبہ طاقت کے ساتھ نہیں تھا۔ جاپان کو 10ویں منٹ میں برتری حاصل کرنے کا یقینی موقع ملا، لیکن گول کو مسترد کردیا گیا کیونکہ گیند کے گول میں جانے سے پہلے ہی ہندوستانی کھلاڑی کے پاؤں سے ٹکرا گیا تھا۔ دوسری جانب ہندوستان مواقع بناتا رہا۔ شیلانند لاکڑا نے درمیان سے شاندار دوڑ لگاتے ہوئے ابھیشیک کو گیند دی، لیکن سکھ جیت سنگھ کو موقع فراہم کرنے کی ان کی کوشش ناکام رہی۔ ہندوستان نے آخرکار 15ویں منٹ میں جمود توڑ دیا۔ جاپانی دفاع نے سرکل کے بالائی حصے میں ابھیشیک کو کافی وقت دے دیا اور فارورڈ نے کوئی غلطی نہیں کی۔ انہوں نے گول کیپر کو چکمہ دیتے ہوئے گیند کو جال میں پہنچایا اور پہلے کوارٹر کے اختتام پر ہندوستان کو 1-0 کی برتری دلادی۔ کھیل دوبارہ شروع ہونے کے بعد جاپان نے دباؤ بنایا اور 17ویں منٹ میں پنالٹی کارنر حاصل کیا، لیکن ریوما اوکا کے زوردار شاٹ کو ہندوستانی کھلاڑی کی اسٹک نے روک دیا۔ ہندوستان اپنی برتری دگنی کرنے کے قریب پہنچا، جب جرمن پریت سنگھ، راجندر سنگھ اور سکھ جیت نے مل کر حملہ کیا، لیکن راجندر کا پاس گول کے سامنے سے بغیر کسی خطرے کے گزر گیا۔

اناہت اور ابھے طلائی تمغے اور اولمپک کوٹے سے ایک جیت دور

آنچی-ناگویا، 26 ستمبر (یو این آئی) ہندوستان کی جوشنا چناپا اور ویلاون سینتھل کمار کی جوڑی نے ہفتہ کو ایشین گیمز کے اسکواش مکسڈ ڈبلز میں کانسی کا تمغہ جیتا، جبکہ اناہت سنگھ اور ابھے سنگھ نے شاندار مظاہرہ کرتے ہوئے سنگلز کے فائنل میں جگہ بنالی۔ دونوں کھلاڑی لاس اینجلس 2028 اولمپکس کے لیے کوٹہ حاصل کرنے سے بھی صرف ایک جیت دور ہیں۔ 18 سالہ اناہت نے سیمی فائنل میں جاپان کی عالمی نمبر چھ ساتومی واتانابے کو 3-2 سے شکست دی۔ وہ ابتدائی دو گیمز 9-11، 11-13 سے ہار کر 0-2 سے پیچھے تھیں اور تیسرے گیم میں بھی 7-10 سے خسارے میں تھیں، لیکن شاندار واپسی کرتے ہوئے 9-11، 11-13، 12-10، 11-6، 11-3 سے کامیابی حاصل کی۔ اس جیت کے ساتھ اناہت ایشین گیمز کے اسکواش خواتین سنگلز کے فائنل میں پہنچنے والی پہلی ہندوستانی خاتون کھلاڑی بن گئیں۔ ابھے سنگھ نے سیمی فائنل میں پاکستان کے محمد عرفان کو 3-0 (3-11، 10-12، 6-11) سے شکست دے کر مردوں کے اسکواش سنگلز کے فائنل میں جگہ بنالی۔ اس طرح اناہت اور ابھے دونوں طلائی تمغے کے ساتھ لاس اینجلس 2028 اولمپکس کے لیے کوٹہ حاصل کرنے سے صرف ایک جیت دور ہیں۔ جوشنا چناپا اور ویلاون سینتھل کمار کو مکسڈ ڈبلز کے فائنل میں پہنچنے سے معمولی فرق سے محروم ہونا پڑا اور انہیں کانسی کے تمغے پر اکتفا کرنا پڑا۔ ہانگ کانگ کی تانگ منگ ہونگ اور لی کا یی کی جوڑی نے سیمی فائنل میں ہندوستانی جوڑی کو 2-1 (10-11، 11-11، 2-11، 10-11) سے شکست دی۔ مقابلے میں ہندوستانی جوڑی ایک وقت 7-5 سے پیچھے تھی، لیکن واپسی کرتے ہوئے 9-7 کی برتری حاصل کرلی۔ اس مرحلے پر ان کے پاس تین میچ پوائنٹس تھے، تاہم ہانگ کانگ کی جوڑی نے اسکور 10-10 سے برابر کردیا۔ فیصلہ کن پوائنٹ کے دوران ویلاون کے مختصر جشن کے بعد ہندوستانی جوڑی کا پوائنٹ، اور اس کے ساتھ ممکنہ جیت، منسوخ کردی گئی۔ اس کے بعد ہانگ کانگ نے اگلا پوائنٹ جیت کر فائنل میں جگہ بنالی، جبکہ ہندوستانی جوڑی کو کانسی کے تمغے پر اکتفا کرنا پڑا۔

بقیہ: ایس آئی آر کا فیصلہ متفقہ تھا

ایس آئی آر کی شروعات بہار سے ہوئی اور بعد میں پشچمی بنگال نیز 30 دیگر ریاستوں اور مرکز کے زیرِ انتظام علاقوں تک اس کی توسیع کی گئی۔" کمیشن نے کہا ہے کہ 27 مئی 2026 کے اپنے حکم میں سپریم کورٹ نے ایس آئی آر کرانے کے کمیشن کے فیصلے کو قانون کے مطابق مانا تھا۔ کمیشن نے بتایا کہ 27 اکتوبر 2025 کو 12 ریاستوں اور مرکز کے زیرِ انتظام علاقوں کے لیے جاری ایس آئی آر پروگرام نیز 14 مئی 2026 کو دیگر 19 ریاستوں اور مرکز کے زیرِ انتظام علاقوں کے لیے جاری ایس آئی آر پروگرام کو بھی کمیشن کی متفقہ منظوری ملی تھی۔ کمیشن نے کہا ہے،" ووٹروں کی حتمی تعداد تبھی معلوم ہوگی، جب فیز-3 کی بقایا 12 ریاستوں میں لسٹوں کی حتمی اشاعت ہو جائے گی۔" کمیشن نے گوا کی ایس آئی آر میں کچھ ووٹروں کے نام چھوٹنے کے سلسلے میں کی گئی کارروائی کے بارے میں کہا ہے کہ گوا کے چیف الیکٹورل آفیسر (سی ای او) نے متعلقہ بوتھ لیول افسران (بی ایل او) کو ایسے ووٹروں کے گھر گھر جا کر ان کے فارم جمع کرنے کی ہدایت دی تھی۔ ایسے 97 ووٹروں میں سے 81 نے لسٹ میں نام شامل کرانے کے لیے فارم 6 بھر بھی دیا ہے۔ کمیشن نے کہا ہے کہ" اس کے تازہ ترین اقدامات اہم ہیں، کیونکہ کمیشن مرحلہ وار طریقے سے ایس آئی آر کا عمل جاری رکھے ہوئے ہے۔ اس عمل میں ووٹر لسٹوں کی تصدیق اور انہیں اپ ڈیٹ کرنا شامل ہے اور دستاویزات، ووٹروں کو شامل کرنے نیز الیکشن افسران کی جانب سے اپنائے جانے والے طریقہ کار کو لے کر سیاسی بحث ہوتی رہی ہے۔" کمیشن نے کہا ہے کہ اس کی جانب سے بار بار کہا گیا ہے کہ ایس آئی آر کے عمل کا مقصد درست ووٹر لسٹ کو یقینی بنانا ہے۔ کمیشن نے اس بات پر بھی زور دیا ہے کہ ایسے اہل شہری جن کا نام ووٹر لسٹ میں نہیں ہے، وہ مقررہ طریقہ کار کے ذریعے اپنا نام شامل کرانے کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ ہفتے کے روز مکمل کمیشن کی منظوری کے ساتھ جاری ای سی آئی کی تازہ ترین پریس ریلیز میں گھر گھر مدد، آن لائن سماعت، کمزور طبقے کے ووٹروں کے لیے خصوصی کیمپ اور دعوے نیز اعتراضات دائر کرنے کے لیے اضافی وقت پر خصوصی زور دیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی کمیشن نے اپنے ڈیجیٹل نظام کے جائزے اور اندرونی انتظامی طریقہ کار کو مضبوط کرنے کا بھی اعلان کیا ہے۔ کمیشن نے کہا ہے کہ اس کے باضابطہ ووٹر سروس پلیٹ فارم پر ووٹر رجسٹریشن اور انتخابات سے متعلق تفصیلات میں ترمیم کی سہولیات بھی دستیاب ہیں۔ اہل شہری ان خدمات کے ذریعے آن لائن درخواست دے سکتے ہیں۔ کمیشن نے آج کی میٹنگ میں دہلی اور مہاراشٹر کے چیف الیکٹورل افسران کی درخواست پر غور کر کے ان دونوں ریاستوں میں ایس آئی آر کے تحت دعوے اور اعتراضات کے لیے وقت بڑھانے کا فیصلہ بھی کیا ہے۔

بقیہ: 58 نئی ہائی وے گشتی گاڑیوں کو

اموات کی شرح کو 50 فیصد تک کم کرنے کے ہدف کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ ہائی وے گشتی منصوبے کے پہلے مرحلے میں مختلف جدید آلات سے لیس 61 ہائی وے گشتی گاڑیاں ریاست کی سب سے زیادہ حادثات والے قومی شاہراہوں کے تقریباً 3,000 کلومیٹر علاقے میں تعینات کی گئی ہیں۔ ان گاڑیوں کو ہر 50 کلومیٹر پر تعینات کیا گیا ہے۔ ہائی وے گشتی گاڑیوں کو ڈائل-112 سے بھی مربوط کیا گیا ہے۔ حادثے کی صورت میں یہ گاڑیاں First Responder (سب سے پہلے پہنچنے والی امدادی ٹیم) کے طور پر کام کریں گی۔ یہ حادثے کے متاثرین کو 'گولڈن آور' کے دوران فوری طبی امداد فراہم کرنے اور انہیں اسپتال پہنچانے میں اہم کردار ادا کریں گی۔ پروگرام میں نائب وزیر اعلیٰ جناب وجے کمار چودھری، نائب وزیر اعلیٰ جناب بجیندر پرساد یادو، وزیر تعمیراتِ سڑک جناب کمار شلیندر، وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سکریٹری مسٹر دیپک کمار، چیف سکریٹری مسٹر پرتیہ امرت، پولیس ڈائریکٹر جنرل مسٹر پریتا ورما، محکمہ داخلہ کے پرنسپل سکریٹری مسٹر پنکج کمار، وزیر اعلیٰ کے سکریٹری مسٹر سنجے کمار سنگھ، ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (ٹریفک) مسٹر سدھانشو کمار سمیت دیگر سینئر افسران موجود تھے۔

بقیہ: ہندوستان-خلیجی کونسل تجارتی بات چیت

پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اس میں تجارت اور سرمایہ کاری، غذائی تحفظ، نقل و حمل، توانائی، صحت، ثقافت اور تعلیم جیسے شعبے شامل ہیں۔ ہندوستان اور جی سی سی نے اس سال فروری میں آزادانہ تجارتی معاہدے کے لیے شرائط وضوابط اور دائرہ کار طے ہونے کے بعد شروع ہونے والی بات چیت کا خیر مقدم کیا۔ دونوں فریقوں نے کہا کہ معاہدے سے تجارت بڑھانے اور برآمدات میں تنوع لانے میں مدد مل سکتی ہے۔ ڈاکٹر جے شنکر نے مغربی ایشیا میں حالیہ کشیدگی کے دوران توانائی اور کھاد کی سپلائی جاری رکھنے کے لیے خلیجی ممالک کا شکریہ ادا کیا۔ قابلِ تجدید توانائی، بایو فیول اور گرین ٹیکنالوجی میں تعاون بڑھانے پر بھی زور دیا گیا۔ میٹنگ میں مغربی ایشیا کی صورت حال، بین الاقوامی آبی گزرگاہوں میں تجارتی جہازوں کی سکیورٹی، کثیر ملکی اداروں میں اصلاحات، استحکام اور دہشت گردی جیسے مسائل پر بھی خیالات کا تبادلہ کیا گیا۔

دونوں فریقوں نے اگلی ہندوستان-جی سی سی اسٹریٹجک ڈائیلاگ میٹنگ جلد منعقد کرنے پر اتفاق کیا۔

بقیہ: پی ایم سی ایچ کے جونیئر ڈاکٹر

4 اہم وجوہات بتائی ہیں۔ تنظیم کا پہلا مطالبہ ڈاکٹروں پر ہونے والے حملوں سے متعلق ہے۔ جے ڈی اے نے ڈی ایم سی ایچ (دربھنگہ میڈیکل کالج اینڈ اسپتال) اور پی ایم سی ایچ میں حالیہ تشدد کے واقعات میں فوری کارروائی، ادارے کی جانب سے ایف آئی آر درج کرنے اور مؤثر حفاظتی انتظامات کا مطالبہ کیا ہے۔ دوسرا معاملہ سہرسہ میں ڈاکٹروں کے خلاف کی گئی کارروائی سے متعلق ہے۔ جے ڈی اے نے ڈاکٹر سشیل کمار آزاد اور ڈاکٹر روشن لال کے خلاف کی گئی کارروائی کا غیر جانب دارانہ جائزہ لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ تنظیم کا کہنا ہے کہ پورے معاملے کے حالات کو دیکھتے ہوئے کارروائی کا جائزہ لیا جانا چاہیے اور محکمہ صحت کو ڈاکٹروں کا موقف بھی سننا چاہیے۔ تیسرا مطالبہ بانڈ پر تعینات ڈاکٹروں سے متعلق ہے۔ جے ڈی اے کا کہنا ہے کہ ان ڈاکٹروں کی تنخواہوں میں ترمیم کی جائے اور ان کی ذمہ داریوں کے مطابق مناسب عہدہ اور معاوضہ طے کیا جانا چاہیے۔ چوتھا مطالبہ این او سی پالیسی سے متعلق ہے۔ جے ڈی اے نے محکمہ صحت کے تحت عائد پابندیوں سے متعلق دفعات میں ترمیم کا مطالبہ کیا ہے۔ تنظیم کے مطابق موجودہ پابندی والی دفعات کا جائزہ لے کر ضروری ترمیم کی جانی چاہیے۔ جے ڈی اے نے کہا ہے کہ محکمہ صحت کو ان تمام مسائل پر ڈاکٹروں کے نمائندوں کے ساتھ فوری طور پر بات چیت کرنی چاہیے اور مقررہ مدت کے اندر حل نکالنا چاہیے۔

بقیہ: ملک کی سلامتی ہماری سب سے بڑی ذمہ داری

سرحدی علاقوں میں غیر رجسٹرڈ مذہبی مقامات کی شناخت کر کے نافذ قوانین اور ضوابط کے مطابق ضروری کارروائی کی جائے۔ سرحدی علاقوں میں تعلیم کی بہتر سہولیات فراہم کی جائیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سرحدی سکیورٹی کو مؤثر بنانے کے لیے تمام متعلقہ ایجنسیاں چوکسی، اطلاعات کے تبادلے اور مربوط کارروائی کے ساتھ کام کریں۔ حساس علاقوں میں اطلاعاتی نظام کو مضبوط رکھتے ہوئے کسی بھی مشتبہ سرگرمی پر فوری اور ضابطے کے مطابق کارروائی یقینی بنائی جائے۔ میٹنگ میں مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ جناب نتیا نند رائے اور نائب وزیر اعلیٰ جناب وجے کمار چودھری بھی شریک ہوئے۔ میٹنگ میں سرحدی سکیورٹی، سرحدی انتظام، سرحدی علاقوں میں نظم و نسق اور غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام سے متعلق امور پر تفصیلی پریزنٹیشن دی گئی۔

میٹنگ میں وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سکریٹری دیپک کمار، چیف سکریٹری پرتیہ امرت، ڈی جی پی پریتا ورما، محکمہ داخلہ کے پرنسپل سکریٹری، پنکج کمار، ڈائریکٹر جنرل آف پولیس، اسپیشل برانچ کندن کرشنن، مختلف محکموں کے ایڈیشنل چیف سکریٹری/ پرنسپل سکریٹری/سکریٹری، وزیر اعلیٰ کے سکریٹری سنجے کمار سنگھ، دیگر سینئر پولیس افسران اور متعلقہ مرکزی ایجنسیوں کے سینئر افسران موجود تھے۔ جبکہ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے سرحدی اضلاع کے ضلع مجسٹریٹ اور ایس پی بھی منسلک ہوئے۔

بقیہ: گیانیش کمار کے خلاف انڈیا اتحاد

ان پیش رفتوں پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے ایک میٹنگ بلانے کی اپیل کی۔ اس کے بعد انہوں نے بنرجی سے بات کی، جنہوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ موجودہ صورتحال میں مشترکہ کارروائی کی ضرورت ہے۔ اپوزیشن جماعتیں چیف الیکشن کمشنر (سی ای سی) کمار کو عہدے سے ہٹانے کے لیے ایک نئی تحریک پر کام کر رہی ہیں، جسے قانونی ماہرین کی جانچ پڑتال کے بعد پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں پیش کیے جانے کا امکان ہے۔ اپوزیشن کی جانب سے اس نوعیت کی یہ تیسری کوشش ہوگی۔ حزب اختلاف کی طرف سے یہ تازہ ترین فیصلہ انڈین ایکسپریس کی ایک رپورٹ کے بعد سامنے آئی ہے جس میں کہا گیا تھا کہ الیکشن کمشنر سکھبیر سنگھ سندھو اور وویک جوشی نے ایس آئی آر سے متعلق فیصلوں اور احکامات پر کئی بار اعتراضات اٹھائے ہیں۔ الیکشن کمیشن نے کہا ہے کہ مختلف آراء ادارہ جاتی بات چیت کا ایک عام حصہ ہیں اور اس بات پر زور دیا کہ اس کے احکامات مکمل قانونی جواز رکھتے ہیں اور قانونی طریقہ کار پر عمل کرتے ہیں۔ اس سے قبل 23 سیاسی جماعتوں اور ایک آزاد رکن پارلیمنٹ نے ایس آئی آر کے عمل اور دیگر انتخابات سے متعلق مسائل پر چیف جسٹس آف انڈیا سے ملاقات کی تھی، جس میں اس معاملے پر اپوزیشن کے وسیع تال میل کو اجاگر کیا گیا تھا۔

بقیہ: مصطفیٰ مسجد معاملہ: انہدامی حکم کے بغیر

سینئر وکیل ششی نندن نے موقف اختیار کیا کہ مذکورہ نوٹس مبہم ہے۔ متنازعہ نوٹس 2026.08.21 کو جاری کیا گیا تھا۔ عرضی گزار کو جواب داخل کرنے کے لیے کم از کم 15 دن کا وقت دیا جانا چاہیے تھا، لیکن جواب داخل کرنے کی تاریخ 3.09.2026 مقرر کی گئی۔ مزید کہا گیا کہ زمین کی تفصیل بھی درست نہیں ہے، کیونکہ نوٹس میں اس رقبے کی وضاحت نہیں کی گئی ہے جسے منہدم کیا جانا ہے۔ دوسری جانب مراد آباد ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی جانب سے پیش ہونے والے سینئر وکیل ایم۔ سی۔ چترویدی نے ایک ہفتے کا وقت طلب کیا اور یقین دہانی کرائی کہ جب تک کوئی انہدامی حکم صادر نہیں ہوتا، اس وقت تک کارروائی نہیں کی جائے گی۔ اب اس مقدمے کی اگلی سماعت 28 ستمبر کو ہوگی۔

بقیہ: پُرامن احتجاجی مظاہرہ کرنا طلبا کا حق

کالجیم کی نشستوں میں ہونے والے اختلافات کو عوامی نہ کیے جانے کے بارے میں پوچھے گئے ایک سوال پر جسٹس سوریہ کانت نے کہا کہ اگر ایسی معلومات عام کی جائیں تو متعلقہ شخص مشکل میں پڑ سکتا ہے۔ اس لیے کچھ معاملوں کو صیغۂ راز میں رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ چیف جسٹس جسٹس سوریہ کانت نے بہار اسٹیٹ لیگل سروس اتھارٹی میں ملک کے پہلے متاثرین کے حقوق کے مرکز کا افتتاح کیا۔

بقیہ: 48 گھنٹے سے کہیں تیز اور کہیں رک رک کر بارش

میدانتا اسپتال کے آس پاس کا علاقہ پہلے سے ہی آبی جماؤ کی وجہ سے متاثر ہے۔ لگاتار بارش کی وجہ سے بھی یہاں سڑکوں کے ساتھ ساتھ گلیوں میں بھی پانی جمع ہوگیا ہے۔ راجیونگر، اندر پوری، پٹنہ جنکشن، ڈاک بنگلہ چوراہا اور شہر کے دوسرے مقامات میں بھی تیز بارش کی وجہ سے پانی جمع ہو گیا ہے۔ گلیوں میں پانی جمع ہونے سے پیدل آنے جانے والے لوگوں کو بھی کافی پریشانی ہو رہی ہے۔ جے پرکاش نگر نالہ پر سڑک کی تعمیر کا کام بارش کی وجہ سے روک دیا گیا ہے۔

بقیہ: بچوں کو نشہ سے پاک بنا کر ان کا مستقبل

ان بچوں کی بازآبادکاری کیلئے بھی مؤثر اقدامات ضروری ہے۔ جسٹس سوریہ کانت نے پاٹلی پترا کے علم اور یہاں کی تعلیمی روایات کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ بہار میں بچوں کے تحفظ کے سلسلے میں سماج کی ذمہ داری اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ نشہ کے سبب بچے پڑھائی سے دور ہو جاتے ہیں، خاندان سے رشتے ٹوٹ جاتے ہیں، ان کی صحت خراب ہو جاتی ہے اور کئی طرح کے جسمانی و ذہنی تناؤ شکار ہو جاتے ہیں۔ طرح طرح کے استحصال کا شکار ہونا پڑتا ہے اور منفی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کے خطرے بھی بڑھ جاتے ہیں۔ کئی مرتبہ نشے کے عادی بچوں کی جان بھی خطرے میں پڑ جاتی ہے۔ چیف جسٹس آف انڈیا نے کہا کہ ہر بچے کے نشے کی طرف رغبت بڑھنے کی وجہ الگ ہو سکتی ہے۔ جیسے دوستوں کا دباؤ، ناقدری، تشدد، غربت یا گھر کا منفی ماحول بھی بچوں کو نشہ کی طرف ڈھکیلنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے اس لئے ان چیزوں پر نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ بچوں کو قصوروار ٹھہرانے کے بجائے اس کی مجبوریوں اور اس کے سامنے پیدا ہوئے حالات کو سمجھ کر اس کی بروقت مدد کرنا بہت ضروری ہے۔ بچپن واپس لانے پر خاص زور دیتے ہوئے چیف جسٹس نے کہا کہ بچوں کو نشہ سے پاک بنانا پہلا قدم ہے۔ انہیں پھر سے اسکول، خاندان اور عام زندگی سے جوڑنا بھی ضروری ہے اس کیلئے بروقت علاج، کاؤنسلنگ، ذہنی صحت کے سلسلے میں مدد اور محفوظ ماحول کی فراہمی پورے سماج کی ذمہ داری ہے۔ چیف جسٹس نے گورنر سید عطا حسنین کے موقف کی پرزور تائید کرتے ہوئے کہا کہ کوئی بھی ادارہ اکیلے اس بڑے کام کو انجام نہیں دے سکتا ہے۔ والدین، خاندان، سول سوسائیٹی، تعلیمی ادارہ، پولس، انتظامیہ اور حکومت وعدلیہ سب کو اپنی ذمہ داریاں نبھانی ہوں گی اور مل جل کر بچپن بچانے کی سنجیدہ و ایماندارانہ کوشش کرنی ہوگی۔ مشترکہ کاوشوں سے ہی اس سنگین مسئلہ کو حل کیا جاسکتا ہے۔ چیف جسٹس سوریہ کانت نے کہا کہ بچوں کو نشے کے کاروبار میں پھنسانے اور ان کا استحصال کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی ہونی چاہئے۔ بچے کو خاندان میں واپس بھیجنے سے پہلے اس کے گھر کے پر محفوظ ماحول کو یقینی بنایا جانا چاہئے اور ضرورت پڑنے پر اس کیلئے متبادل انتظامات بھی کئے جائیں۔ گورنر سید عطا حسنین نے کہا کہ بچوں میں نشہ کے مسئلہ کو صرف جرائم یا صحت کا موضوع مان لینا مناسب نہیں ہے بلکہ بچے کی تعلیم، حفاظت اور اس کے مستقبل کو بھی دھیان میں رکھنا ہوگا۔ نشے کے کاروبار کے قومی سلامتی سے منسلک پہلوؤں کا تذکرہ کرتے ہوئے گورنر نے اسمگلنگ کے نیٹورک پر سخت نگرانی کی وکالت کی اور کہا کہ کسی بھی ادارہ اور تنظیم کے ذریعہ اس اہم ترین کام کو اکیلے انجام نہیں دیا جاسکتا ہے۔

CTC

CTC
فرمایا حضور نے وہ نکاح خیر وبرکت والا جس میں کم سے کم خرچ ہو۔

CTC
رشتے ہوئے ہزار یہاں سے۔

CTC
ارجنٹ لڑکیاں
1. انصاری بینک ملازم "32/5'4 پسند برسر روزگار لڑکا
2. انصاری کلاس II آفیسر حسین لڑکی، پسند پٹنہ سٹل لڑکا سے UPSC, BPSC کا
3. انصاری M.Sc. "23/5'3 پسند ڈاکٹر انجینئر انصاری لڑکا
4. سید B.Sc"26/5'3 پسند تاجر یا نوکری والا سید لڑکا
5. سید لڑکی، پٹنہ نوکری U.K.، پسند U.K سٹل لڑکا 29 سال تک کا
6. شیخ انجینئر لڑکی بنگلور "27/5'1 پسند بنگلور سٹل لڑکا
7. خان B.P.S.C ٹیچر لڑکی "32/5'11 پسند سرکاری ملازم
8. سید B.D.S لڑکی "27/5'4 پسند سید ڈاکٹر لڑکا
9. انصاری B.D.S لڑکی "29/5'2 پسند ڈاکٹر انجینئر پٹنہ کا
10. شیخ B.D.S لڑکی "27/5'3 پسند شیخ سید ڈاکٹر لڑکا
11. سید P.G. ڈاکٹر لڑکی "25/5'2 پسند P.G. ڈاکٹر شیخ سید
12. سید B.D.S لڑکی "25/5'5 پسند ڈاکٹر سید لڑکا

CTC
ارجنٹ لڑکے
1. انجینئر نوکری قطر FAMILY USA "32/5'9 شیخ پسند انجینئر M.B.A لڑکی
2. انصاری کلاس II آفیسر حسین لڑکی، پسند پٹنہ سٹل لڑکا سے UPSC, BPSC کا
3. سید P.G.D.M لڑکا "25/5'7 پسند گھریلو لڑکی
4. شیخ گورنمنٹ نوکری ڈاکٹر "33/5'11 پسند لمبی گھریلو لڑکی
5. شیخ I.I.T، انجینئر M.Tech "30/5'9 پسند خوبصورت گھریلو
6. شیخ انجینئر دوبئی "31/5'11 پسند انجینئر لڑکی
7. I.I.T انجینئر U.S. M.B.A "31/5'7 پسند ڈاکٹر انجینئر
8. شیخ M.B.B.S "32/5'5 ENT M.S. پسند لڑکی

گولڈ رشتے
کئی ہر برادری میں
Contact
CTC, 21 Fazal Imam Complex
Fraser Road, Patna
Call/W.A- 8084142429

مسئلہ طلاق
حل کریں ۲۸ پارہ سورہ مجادلہ کی تلاوت سے

CTC
دہلی رشتہ
سید لڑکا نوکری گڑگاؤں منیجر کے عہد پر رہائش مظفر پور پسند گھریلو
Call-Wa:8084142429

CTC
ارجنٹ سید لڑکا امریکہ
MS، "37/5'11، رہائش پٹنہ پسند امریکہ میں نوکری کرتی لڑکی
Call-Wa:8084142429

CTC
ارجنٹ طلاق شدہ لڑکا
کلاس II آفیسر شیخ "58/5'3 پسند پٹنہ کی لڑکی شیخ یا سید
Call-Wa:8084142429

CTC
ارجنٹ خان رشتہ
M.B.A بزنس بلڈر "30/5'9، پسند تعلیم یافتہ خوبصورت ذات کی قید نہیں
Call-Wa:8084142429

CTC
U.K رشتہ
سید لڑکا پٹنہ کا نوکری U.K. پسند U.K میں نوکری کرتی لڑکی
Call-Wa:8084142429

CTC
ارجنٹ ملک لڑکی
B.D.S، "31/5'10 پسند لمبا لڑکا ذات کی قید نہیں
Call-Wa:8084142429

CTC
راعین رشتہ
فیشن ڈیزائنر "26/5'3 پسند 30 سال کب کا سیٹل لڑکا ذات کی قید نہیں
Call-Wa:8084142429

CTC
U.K رشتہ
سید لڑکی پٹنہ "34/5'1 نوکری پٹنہ تعلیم MBA پسند I.A.S ڈاکٹر انجینئر سید لڑکا
Call-Wa:8084142429

CTC
خان رشتہ
لڑکی ایڈوکیٹ دہلی میں "26/4'10 پسند شیخ سید خان لڑکا سیٹل
Call-Wa:8084142429

CTC
کلال رشتہ
M.D PMCH، "32/5'11، پسند ڈاکٹر لڑکی ذات کی قید نہیں
Call-Wa:8084142429

CTC
انصاری رشتہ
ڈیزائنر "25/5'5 پسند کم عمر لڑکی ذات کی قید نہیں
Call-Wa:8084142429

CTC
ارجنٹ فقیر لڑکی
"25/5'4، ڈپلومہ ایڈوکیشن والد تاجر کولکاتہ پسند شاہ سائیں، شیخ یا سید لڑکا بہار کا
Call-Wa:8084142429

DULHA-DULHAN
دلہا۔دلہن
MARRIAGE BUREAU
Opp-Uma Cinema Yadav Market
Peermohani Road, Patna-3
Mob 9386593876
SUNDAY OPEN
حکومت بہار سے منظور شدہ

ارجنٹ شیخ لڑکا جہیز نہ
9386593876
- انجینئر بنگلور، عمر 28 سال قد 5 فٹ 7، گھر پٹنہ
- شیخ گورنمنٹ اسسٹنٹ پروفیسر، عمر 33 سال قد 5 فٹ 9، پٹنہ گھر، ویسٹ بنگال
- عرب میں ڈیزائنر، عمر 32 سال قد 5 فٹ 7، گھر پٹنہ
- ڈاکٹر (E.N.T) MBBS, M.S، عمر 33 سال قد 5 فٹ 7، گھر سیوان
- انجینئر نوئیڈا، عمر 30 سال قد 5 فٹ 10، سالانہ 40 لاکھ، گھر سیتا مڑھی
- ڈاکٹر (Era) MBBS.MS، عمر 31 سال قد 5 فٹ 6، گھر پٹنہ
- قطر میں انجینئر، عمر 30 سال قد 5 فٹ 8،
- ریلوے T.C، عمر 28 سال قد 5 فٹ 10

ارجنٹ سید لڑکا جہیز نہ
9386593876
- انجینئر بنگلور، عمر 33 سال قد 5 فٹ 8، گھر گیا
- انجینئر LLB. M.A (سپریم کورٹ)، عمر 39 سال قد 5 فٹ 6
- ڈاکٹر MBBS.MS، عمر 32 سال قد 5 فٹ 9
- گورنمنٹ پروفیسر، عمر 34 سال قد 5 فٹ 10
- ریلوے افسر کلاس II، عمر 32 سال قد 5 فٹ 9
- گورنمنٹ ٹیچر، عمر 30 سال قد 5 فٹ 9، گھر پٹنہ
- MBA+ B.Tech، دہلی، عمر 30 سال قد 5 فٹ 8
- انجینئر بنگلور، عمر 29 سال قد 5 فٹ 8، گھر نالندہ
- انجینئر بنگلور، عمر 33 سال قد 5 فٹ 8، گھر گیا

ارجنٹ انصاری لڑکا جہیز نہ
9386593876
- گورنمنٹ انجینئر I.M.S افسر گجرات، عمر 29 سال قد 5 فٹ 7، گھر پٹنہ چاہت فیملی اچھی ہو
- انجینئر ڈپٹی ڈائریکٹر بھارت سرکار، عمر 29 سال قد 5 فٹ 8، گھر جھارکھنڈ
- ڈاکٹر MBBS. M.S، عمر 30 سال قد 5 فٹ 10، گھر پٹنہ
- گورنمنٹ لکچرر، عمر 32 سال قد 5 فٹ 8، گھر پٹنہ
- گورنمنٹ کلرک پٹنہ، عمر 30 سال قد 5 فٹ 8
- ریلوے S.M، عمر 32 سال قد 5 فٹ 9
- دوبئی انجینئر، عمر 30 سال قد 5 فٹ 9، گھر نالندہ

راعین لڑکا جہیز نہ
8210133165
- S.D.O گورنمنٹ، عمر 36 سال قد 5 فٹ 8، گھر مظفر پور
- C.A، عمر 30 سال قد 5 فٹ 10، گھر پٹنہ
- ڈاکٹر MBBS MD، عمر 31 سال قد 5 فٹ 8
- ریلوے کلرک، عمر 28 سال قد 5 فٹ 9
- گورنمنٹ ٹیچر، عمر 32 سال قد 5 فٹ 8
- ریلوے T.C، عمر 32 سال قد 5 فٹ 8
- ایس بی آئی، بینک پی او، عمر 30 سال قد 5 فٹ 10

ارجنٹ نہایت حسین لڑکیاں
9386593876
- انصاری IT . BSC، عمر 26 سال قد 5 فٹ 2، گھر نالندہ
- شیخ M.Sc (AMU)، عمر 26 سال قد 5 فٹ 5، گھر پٹنہ
- انصاری ڈاکٹر B.E.M.S، عمر 22 سال قد 5 فٹ 3، گھر سیوان
- سید شیخ انجینئر B.I.T (Mesra)، عمر 26 سال قد 5 فٹ 3، گھر پٹنہ
- انصاری انجینئر بنگلور، عمر 28 سال قد 5 فٹ 4، گھر گیا
- سید شیخ M.A، عمر 27 سال قد 5 فٹ 8، گھر دربھنگہ
- راعین ڈاکٹر MBBS (MS) G.S، عمر 35 سال قد 5 فٹ، گھر مدھیہ پردیش
- شیخ M.A، عمر 26 سال قد 5 فٹ 4، گھر جمشید پور، جھارکھنڈ
- ملک گورنمنٹ ٹیچر، عمر 26 سال قد 5 فٹ 4، گھر پٹنہ، نوکری پٹنہ
- سید L.L .M Pune, Chanakya میں نوکری سینئر لیگل عمر 29 سال قد 5 فٹ 7، گھر پٹنہ، تنخواہ 4 لاکھ ماہانہ
- انصاری ڈاکٹر BAMS، عمر 25 سال قد 5 فٹ، گھر پٹنہ
- شیخ انجینئر، نوئیڈا عمر 24 سال قد 5 فٹ 4، گھر پٹنہ اور رانچی
- خان انجینئر، عمر 23 سال قد 5 فٹ 4، گھر سیتا مڑھی

ارجنٹ نہایت حسین لڑکیاں
9386593876
- سید انجینئر بنگلور، عمر 30 سال قد 5 فٹ 3، گھر نہ انگلینڈ پٹنہ چاہت اچھی فیملی ہو
- انصاری MBA، عمر 30 سال قد 5 فٹ 2، گھر پھلواری شریف پٹنہ
- شیخ بینک منیجر، عمر 28 سال قد 5 فٹ 4
- سید گورنمنٹ ٹیچر، عمر 43 سال قد 5 فٹ 4، گھر مائی، پٹنہ گھر
- خان انجینئر، عمر 23 سال قد 5 فٹ 4، گھر سیتا مڑھی

ارجنٹ لڑکا دوسری شادی
9386593876
- سید ڈاکٹر MBBS,MRCL، FRC عمر 43 سال قد 5 فٹ 10
- انصاری دوبئی، میٹریل کنٹرولر، عمر 36 سال قد 5 فٹ 2، گھر چمپارن
- شیخ گورنمنٹ انجینئر نوئیڈا، عمر 34 سال قد 5 فٹ، گھر پٹنہ
- انصاری گورنمنٹ Math پروفیسر، عمر 44 سال 5 فٹ 9، گھر اورنگ آباد
- ملک بینک منیجر، عمر 36 سال قد 5 فٹ 5، گھر گیا، پٹنہ

جگہ خالی ہے
9386593876
- لڑکی I.A.2 پاس کلرک۔9000
- لڑکی کمپیوٹر کلرک 2،۔8000
- میٹرک پاس کلرک 2،۔7000

فوراً رابطہ قائم کریں:- 8210133165
دولہا دولہن میرج بیورو، سامنے اوما سنیما یادو مارکیٹ پٹنہ

خوشی میرج بیورو

سید لڑکا جہیز نہیں
9262585120
- M.Tech عمر 31 سال قد 5 فٹ 9 انچ، نوکری: حیدرآباد
- انجینئر (Mec) عمر 35 سال قد پانچ فٹ 6 انچ، دبئی
- M.Tech عمر 36 سال قد 6 فٹ 2 انچ (امان)
- منیجر Dephy کلاس III افسر، عمر 30 سال، قد۔ "5'9
- B.Tech، عمر 30 سال قد۔ "5'6 یو اے ای، گھر پٹنہ
- B.Tech، عمر 31 سال قد۔ "5'8 بنگلور نوکری

ارجنٹ شیخ لڑکا جہیز نہیں
8987189769
- B.Tech، عمر 29 سال قد۔ '6، یو اے ای
- M.Tech عمر 36 سال قد "5'11، بنگلور
- MBA عمر 30 سال قد۔ "5'10، نوکری پونے
- گورنمنٹ انجینئر، عمر 30 سال قد 5 فٹ 9 انچ، گھر پٹنہ
- MBA گورنمنٹ نوکری، عمر 29 سال قد۔ "5'9
- گورنمنٹ ٹیچر، عمر 29 سال قد 5 فٹ 11 انچ، گھر شیخ پورہ
- گورنمنٹ افسر، عمر 33 سال قد 5 فٹ 8 انچ، M.P.

ارجنٹ خان لڑکا جہیز نہیں
9262585120
- Doctor, MBBS، عمر 29 سال قد۔ '6، سیوان
- B.Tech (BIO)، عمر 31 سال قد 5 فٹ 6 انچ، پنجاب
- B.Tech، عمر 30 سال قد۔ "5'10، قطر
- B.Tech، عمر 27 سال قد۔ "5'4، مالدیپ
- MBA عمر 29 سال قد۔ "5'7، نوکری نوئیڈا

ارجنٹ انصاری لڑکا جہیز نہیں
8987189769
- B.Tech + MBA، عمر 28 سال قد۔ "5'9، بنگلور
- جج سول، عمر 31 سال قد 5 فٹ 6 انچ، گھر۔ بہار
- B.Tech. C.S.، عمر 31 سال قد۔ "5'7، بنگلور، گیا
- B.Tech، عمر 30 سال قد۔ "5'7، حیدرآباد
- ڈاکٹر MBBS MD، عمر 31 سال قد 5 فٹ 8 انچ، پٹنہ
- ڈاکٹر MUMS MD، عمر 32 سال قد۔ "5'10، سیوان
- M.Tech، عمر 33 سال قد۔ "5'7، نوئیڈا

ارجنٹ خان لڑکا
9262585120
- نوکری M. Com، عمر 30 سال قد۔ "5'1، پونے
- B.A، عمر 22 سال قد 5 فٹ 3
- MBA عمر 26 سال قد۔ "6'2، سیتا مڑھی
- Bio Tech BSc، عمر 26 سال قد۔ "5'7
- Bank PO عمر 26 سال قد۔ "5'5، اررریہ

ارجنٹ حسین لڑکیاں
9262585120
- M.Com Bed، عمر 25 سال قد 5 فٹ 7 انچ، نالندہ
- B.Sc عمر 28 سال قد 6 فٹ 4 انچ، سمستی پور
- Phd عمر 24 سال قد 5 فٹ 6 انچ، بھاگلپور
- ڈاکٹر BDS عمر 24 سال قد پانچ فٹ 4 انچ، نئی دہلی
- MBA لکھنؤ عمر 26 سال قد 5 فٹ 2 انچ، جھارکھنڈ
- ڈاکٹر MBBS عمر 29 سال قد پانچ فٹ 7 انچ، پٹنہ
- B.Tech(C.S، عمر 25 سال قد۔ "5'3، بنگلور

ارجنٹ شیخ لڑکیاں حسین
8987189769
- MBBS، عمر 26 سال قد۔ "5'3، پورنیہ
- B.Sc لکھنؤ عمر 23 سال قد 5 فٹ 6 انچ، گھر۔ گیا
- Engg(S.W)، عمر 27 سال قد۔ "5'3، گھر۔ پٹنہ
- B.ed، عمر 25 سال قد 5 فٹ 2 انچ، گھر پٹنہ
- B.Tech، عمر 24 سال قد۔ "5'2، گھر پٹنہ

انصاری لڑکیاں حسین
8987189769
- Dr. (BDS)، عمر 27 سال قد۔ "5'5، پٹنہ
- BA LLB، عمر 28 سال قد۔ "5'5، پٹنہ
- B.Sc عمر 22 سال قد 5 فٹ 3 انچ، گھر۔ پٹنہ
- گورنمنٹ ٹیچر، عمر 24 سال قد 5 فٹ 2 انچ، گھر نالندہ
- B.Sc عمر 28 سال قد 5 فٹ 4 انچ، گھر۔ پٹنہ
- ڈاکٹر BDS عمر 28 سال قد 5 فٹ 2 انچ، پٹنہ
- ڈاکٹر BUMS عمر 23 سال قد 5 فٹ 4 انچ، نالندہ
- MA عمر 26 سال قد۔ "5'4، سیوان

دوسری شادی انصاری لڑکیاں
9262585120
- ڈاکٹر MBBS عمر 32 سال قد 5 فٹ 4 انچ
- B.Sc عمر 28 سال قد 5 فٹ 2 انچ، پٹنہ

منصوری لڑکیاں
9262585120
- B.P.S.C ٹیچر، عمر 26 سال قد۔ "5'2، پٹنہ
- DELED، عمر 25 سال قد۔ "5'8، پٹنہ

شیخ لڑکیاں دوسری شادی
8987189769
- M.Sc.، عمر 34 سال قد۔ "5'4، پٹنہ
- M.Tech، عمر 26 سال قد۔ "5'2، گیا

خوشی میرج بیورو، جمال روڈ، سوریا کمپلیکس (Complex) پٹنہ۔1
موبائل نمبر:9262585120

پرنٹر و پبلشر جہاں آرا نے "پنڈار پرنٹنگ پریس"، پنڈار ہاؤس سلطان گنج، پٹنہ۔800006 میں چھپوا کر دفتر روزنامہ 'پنڈار'، پنڈار ہاؤس، سلطان گنج، پٹنہ 800006 سے شائع کیا۔ (ملکیت: جہاں آرا) موبائل: 9304979320, 9097261168
RNI No. 28439/74, REGD No. PT-28/2008, Head Office: PINDAR HOUSE, Sultanganj, Patna-6, Mobile No. 9304979320, 9097261168 E-mail: pindar2010@gmail.com
PROPRIETOR, PRINTED & PUBLISHED BY JAHAN ARA, PINDAR HOUSE, SULTANGANJ, PATNA- 800006 AND PRINTED FROM "PINDAR PRINTING PRESS" SULTANGANJ, PATNA-800006, EDITOR- ABDUL KHALIQUE EHSANI

بہار لوک بھون میں چیف جسٹس آف انڈیا سوریہ کانت، گورنر سید عطا حسنین، پٹنہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس اور بہار کے چیف سکریٹری۔ ۔۔۔ جے ڈی یو کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار سے مسلم خواتین کی ملاقات ۔۔۔ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے خلاف بائیں محاذ کا ملک گیر احتجاج پٹنہ میں بھی ۔۔۔ پٹنہ میں تین دنوں کی بارش کے بعد آبی جماؤ کا جائزہ لیتے میونسپل کمشنر یشپال مینا۔

مظلومین ومتاثرین کو انصاف دلانے کی چیف جسٹس آف انڈیا کی تلقین

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) چیف جسٹس آف انڈیا جسٹس سوریہ کانت نے مظلومین ومتاثرین کو ہر ممکن مدد، حق اور انصاف دلانے کی پرزور وکالت کی ہے اور اس سلسلے میں حکومت وانتظامیہ کو اپنی ذمہ داریاں پوری ایمانداری سے نبھانے کی تلقین بھی کی ہے۔ بہار کے دوروزہ مصروف ترین دورہ پر جمعہ کی شام پٹنہ پہنچے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس جسٹس سوریہ کانت نے سنیچر کو صبح سے شام تک راجدھانی پٹنہ میں نصف درجن پروگراموں میں شرکت کی اور مختلف موضوعات پر پرمغز خطاب بھی کیا۔ بہار لوک بھون میں گورنر سید عطا حسنین اور چانکیہ نیشنل لایونیورسیٹی کے وائس چانسلر پروفیسر فیضان مصطفیٰ کے ساتھ خصوصی لکچر پروگرام میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت اور خطاب کے بعد چیف جسٹس آف انڈیا سوریہ کانت نے چانکیہ نیشنل لایونیورسیٹی پٹنہ کے زیر اہتمام منعقد اہم ترین پروگرام میں بھی مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کر کے انصاف پر مبنی قوانین پر سختی سے عمل کی بات کہی۔ چیف جسٹس نے بہار اسٹیٹ لیگل سروسیز اتھاریٹی میں متاثرہ خواتین کیلئے ہیلتھ سنٹر کا افتتاح کیا اور ٹرانسجنڈر ہیلپ لائن کا آغاز کرنے کے ساتھ ہی ملٹی یوٹیلیٹی سروسیز کیلئے تیار گاڑیوں کے قافلے کو ہری جھنڈی دکھائی۔

211 ڈگری کالجوں میں اردو، فارسی، عربی، سنسکرت اور میتھلی اساتذہ کی تقرری جلد کی جائے

آر جے ڈی کے قومی کارگزار صدر اور بہار قانون ساز اسمبلی میں حزب اختلاف کے رہنما تیجسوی پرساد یادو کا پرزور مطالبہ، وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کو خط لکھا

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) راشٹریہ جنتادل کے قومی کارگزار صدر اور بہار قانون ساز اسمبلی میں حزب اختلاف کے رہنما تیجسوی پرساد یادو نے ایک بار پھر وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کو خط لکھ کر ریاست میں قائم ہوئے 211 نئے ڈگری کالجوں میں اردو، فارسی، عربی، سنسکرت اور میتھلی زبانوں کے اسسٹنٹ پروفیسروں کی تقرری کا مرحلہ جلد از جلد شروع کرنے کا مطالبہ دہرایا۔ انہوں نے اپنے خط میں کہا ہے کہ نئے ڈگری کالجوں میں تعلیمی نظام کو بہتر و موثر بنانے کے لئے مختلف زبانوں کے اساتذہ کی تقرری انتہائی ضروری ہے۔ ان کالجوں میں بڑی تعداد میں دیہی حلقوں اور خصوصاً مالی طور پر کمزور طبقہ کے بچے اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہے ہیں جن میں اردو، فارسی، عربی، سنسکرت اور میتھلی زبانوں کے اسسٹنٹ پروفیسروں کی شدید ضرورت ہے۔ ان کے عہدوں پر تقرری کا مرحلہ جلد شروع کیا جانا ضروری ہے۔ ان مضامین میں اساتذہ کی تقرری کے بغیر طلبا وطالبات کو معیاری تعلیم فراہم کرنا کسی بھی طور پر ممکن نہیں ہوگا۔ اپوزیشن لیڈر نے مطالبہ کیا کہ 211 نئے ڈگری کالجوں میں اردو اور فارسی سمیت 5 زبانوں کی ضرورت کے مطابق مضمون وار اسسٹنٹ پروفیسروں کے عہدے کا تعین کیا جائے اور اس کی منظوری کی جائے۔ مقرر اور منظور شدہ عہدوں کے سلسلے میں جلد از جلد سرکاری نوٹیفکیشن جاری کیا جائے تاکہ

تقرری کا مرحلہ آگے بڑھ سکے۔ منظور شدہ عہدوں پر اسسٹنٹ پروفیسروں کی ریگولر تقرری کیلئے بھرتی مرحلہ فوراً شروع کیا جائے اور اسے شفاف و ٹائم باؤنڈ طریقے سے مکمل کیا جائے۔ انہوں نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ مستقبل تقرری ہونے تک متعلقہ مضامین کی پڑھائی متاثر نہ ہو اس کیلئے مناسب عبوری تعلیمی نظام کو یقینی بنایا جائے۔ اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ اردو، فارسی، عربی، سنسکرت اور میتھلی بہار کی اہم زبانیں ہیں جنہیں نظر انداز ہرگز نہیں کیا جانا چاہیے۔ یہ پانچوں زبانیں بہار کی ثقافتی وراثت کی اہم کڑی ہیں۔ ان مضامین میں اساتذہ کی تقرری روزگار کے ساتھ ساتھ طلبا وطالبات کے تعلیمی حقوق، لسانی تحفظ، معیاری اعلیٰ تعلیم اور ثقافتی ہم آہنگی سے متعلق اہم سوال ہے۔ نئے ڈگری کالجوں میں اساتذہ کی دستیابی کو یقینی بنانا طلبا کی تعلیمی ضرورتوں کے ساتھ ساتھ معیاری اعلیٰ تعلیم کے لئے بھی لازمی ہے اس لئے مفاد عامہ میں اور خصوصاً طلبا کے مفاد میں اس معاملے پر جلد از جلد موثر کارروائی کرتے ہوئے تقرری کا نوٹیفکیشن جاری کیا جائے اور تقرری کا مرحلہ شروع کراتے ہوئے اسے مقررہ وقت کے اندر مکمل کرائے جانے کی بھی ضرورت ہے۔

الیکشن کمیشن کی متفقہ وضاحت سے اپوزیشن کے الزامات غلط ثابت

آئینی اداروں کو بدنام کرنے کی سازشیں بے نقاب، غلط فہمی پھیلانے کیلئے اپوزیشن معافی مانگے: سنجے جھا

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) جنتادل یونائیٹڈ کے قومی کارگزار صدر اور راجیہ سبھا رکن سنجے کمار جھا نے دعویٰ کیا ہے کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا کی نئی دہلی میں ہوئی میٹنگ میں کئے گئے فیصلوں اور چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے ساتھ دونوں الیکشن کمشنروں ایس ایس سندھو اور وویک جوشی کے ذریعہ اتفاق رائے سے جاری وضاحت نے آئینی اداروں کے سلسلے میں اپوزیشن کے ذریعہ پھیلائی جارہی غلط فہمیوں کو بے بنیاد ثابت کر دیا ہے۔ سنجے جھا نے کہا کہ اس سے ایک بار پھر واضح ہوگیا ہے کہ خصوصی گہری نظر ثانی (SIR) جیسا فیصلہ اجتماعی طور پر اور ادارہ جاتی مرحلوں کی سختی سے پابندی کرتے ہوئے لیا جاتا ہے۔ جے ڈی یو رہنما سنجے جھا نے الزام لگایا کہ اپوزیشن کے ذریعہ یہ غلط فہمی پھیلائی جارہی تھی کہ ایس آئی آر کے معاملے پر کمیشن کے اندر اتفاق نہیں تھا اور کابینہ سکریٹری کو مداخلت کرنی پڑی۔ سرکاری ریکارڈ ایسے دعوؤں کو پوری طرح خارج کرتے ہیں۔ الیکشن کمیشن نے واضح کیا ہے کہ کابینہ سکریٹری کے ساتھ ہوئی میٹنگ کسی پالیسی معاملے یا آئی ٹی

محکمہ سے متعلق نہیں تھی بلکہ اس کا مقصد صرف ڈیپوٹیشن پر آئے ایک افسر پر تذکرہ کرنا تھا۔ اسی کے ساتھ میٹنگ میں کئے گئے فیصلے دکھاتے ہیں کہ کمیشن ایس آئی آر میں غیر جانبداری کے ساتھ ساتھ عوامی سہولت کیلئے بھی پابند عہد ہے۔ بی ایل او کے ذریعہ گھر گھر جا کر فارم جمع کرنا، بزرگوں، بے گھروں اور غریبوں کیلئے خصوصی کیمپ لگانا اور آن لائن سماعت جیسے انتظامات کمیشن کے ذریعہ کیا جانا شفافیت کے ثبوت ہیں۔ اس کے باوجود الکشن جیسے اہم آئینی ادارہ کے خلاف غلط فہمی پیدا کرنا افسوسناک ہے۔ سنجے جھا نے مطالبہ کیا کہ اپوزیشن کو اس کیلئے ملک سے معافی مانگنی چاہئے۔ بہار سمیت جن 20 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام ریاستوں میں ایس آئی آر مکمل ہوئی ہے وہاں ترمیم کیلئے کافی وقت اور مواقع دیئے گئے۔ ووٹر لسٹ کا وقتاً فوقتاً از سر نو جائزہ اور ترمیم یعنی ایس آئی آر بوگس ووٹنگ روکنے اور جمہوریت کی ایمانداری کیلئے ضروری ہے۔ بہار پہلی ریاست ہے جہاں ایس آئی آر کا مرحلہ مکمل ہوا تھا۔ ایس آئی آر کے خلاف اپوزیشن کے لیڈر بہار میں یاترا نکال رہے تھے۔ اس کے بعد ریاست میں اسمبلی انتخابات ہوئے۔ ملک اور بیرون ممالک کے صحافیوں نے بہار اسمبلی انتخابات کو گراؤنڈ زیرو سے کور کیا مگر کہیں سے بھی اجتماعی طور پر نام کاٹے جانے کی کوئی شکایت نہیں ملی۔ پورا انتخاب پر امن طریقے سے مکمل ہوا اور این ڈی اے کو زبردست مینڈیٹ ملا۔ جے ڈی یو رہنما سنجے جھا نے کہا کہ انتخابی شکست سے بوکھلا کر آئینی اداروں کے خلاف منفی تشہیر کرنے اور ہندوستانی جمہوریت وانتخابی مرحلوں پر دنیا کے بھروسے کو کمزور کرنے کی کوشش انتہائی افسوسناک ہے۔ ملک کے جمہوری مرحلوں میں عوام کا اعتماد بنائے رکھنا سبھی سیاسی پارٹیوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

'جدید علم العروض' اور 'جدید علم البلاغت' چھپ کر منظر عام پر

پٹنہ (پی این ایس): پروفیسر عبدالمجید، ایم۔اے کی کتابیں "جدید علم العروض" اور "جدید علم البلاغت" بک امپوریم کے زیر اہتمام چھپ کر منظر عام پر آگئی ہیں۔ یہ کتابیں ہندوستان کی تمام جامعات میں اردو، فارسی کے نصاب میں شامل ہیں۔ لیکن یہ دونوں کتابیں ایک عرصہ سے نایاب تھیں اور ان کی عدم دستیابی کے سبب طلبہ کو عروض و بلاغت کا پرچہ حل کرنے میں دشواری ہوتی تھی۔ کتاب کی اہمیت اور طلبہ کی ضرورت کو سامنے رکھتے ہوئے بک امپوریم نے نئی ترتیب اور نئی تزئین وآرائش کے ساتھ ان دونوں کتابوں کی اشاعت جدید کا اہتمام کیا ہے۔ اس کے علاوہ، پروفیسر عبدالمجید کی شخصیت اور ان کے علمی کارناموں کے حوالے سے ڈاکٹر رضوان اللہ آروی کا ایک مفصل مقالہ بھی کتاب میں شامل ہے جس میں ان دونوں کتابوں کا تجزیاتی مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔ اس مقالے کی شمولیت سے نہ صرف کتاب کی اہمیت اور جامعیت میں اضافہ ہوا ہے بلکہ پروفیسر عبدالمجید صاحب کی حیات وخدمات کی تفصیلات پہلی بار منظر عام پر آئی ہیں۔ یہ دونوں کتابیں بک امپوریم، سبزی باغ، پٹنہ سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔ مزید معلومات کے لئے موبائل نمبر: 9798909392 پر رابطہ کریں۔

آر جے ڈی امیدوار ڈاکٹر سنجیو کی حمایت میں اقلیتی سیل کی انتخابی مہم

بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے سابق چیئرمین ڈاکٹر محب الحسن کا طوفانی دورہ، اساتذہ سے رابطہ

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) بہار قانون ساز کونسل کے ٹیچر اور گریجویٹ انتخابی حلقوں کی 8 سیٹوں کیلئے 23 اکتوبر کو ہونے والے انتخابات میں اپوزیشن راشٹریہ جنتادل نے اپنے سبھی امیدواروں کی حمایت میں تشہیری مہم تیز کر دی ہے جس کے تحت راشٹریہ جنتادل اقلیتی سیل نے اپنی پوری قوت جھونک دی ہے۔ آر جے ڈی اقلیتی سیل کے قومی پرنسپل جنرل سکریٹری اور بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے سابق چیئرمین ڈاکٹر محب الحسن ہیرا نے پٹنہ ٹیچر حلقہ انتخاب سے پارٹی امیدوار ڈاکٹر سنجیو کی حمایت میں زوردار تشہیری مہم چلائی اور مختلف تعلیمی اداروں کا طوفانی دورہ کر کے سینکڑوں اساتذہ سے بات چیت کی اور ان سے آر جے ڈی امیدوار ڈاکٹر سنجیو کے حق میں ووٹ دینے کی اپیل کی۔ واضح ہو کہ ٹیچر حلقہ انتخاب میں کونسل کی اس سیٹ کیلئے اساتذہ کو ہی اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرنے کا اختیار ہے۔ اساتذہ کے درمیان ڈاکٹر سنجیو کی خدمات اور ان کے حق وانصاف کیلئے طویل عرصے سے چلائی گئی تحریکوں کا حوالہ دیتے ہوئے ڈاکٹر محب الحسن نے کہا کہ اساتذہ کے سامنے آج بھی بے شمار مسائل ہیں جن پر توجہ دینے کی شدید ضرورت ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ موجودہ این ڈی اے حکومت کے ذریعہ جہاں ایک طرف ریاست میں تعلیم کے نظام کو مسلسل خراب اور درہم برہم کیا جارہا ہے وہیں دوسری طرف اساتذہ کے ساتھ ہی ہر سطح پر حق تلفی وناانصافی کا سلسلہ جاری ہے جس سے تعلیم کا معیار اور نظام بری طرح متاثر ہورہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر سنجیو کی طویل خدمات اور جدوجہد کو دیکھتے ہوئے پٹنہ حلقہ انتخاب میں تمام اساتذہ کو متحد ومنظم ہو کر ڈاکٹر سنجیو کے حق میں ووٹ دینا چاہئے اور ان کے ہاتھوں کو مضبوط بنانا چاہئے تاکہ ڈاکٹر سنجیو بہار قانون ساز کونسل میں اساتذہ کی مضبوط آواز بن سکیں۔ اس موقع پر ڈاکٹر محب الحسن نے پٹنہ کے مختلف علاقوں کا دورہ کرنے کے ساتھ ہی مدرسہ سلیمانیہ پٹنہ سیٹی کا بھی دورہ کیا اور اساتذہ سے مل کر ڈاکٹر سنجیو کے حق میں ووٹ دینے کی اپیل کی۔ ڈاکٹر محب الحسن کے ساتھ انتخابی مہم میں ظفر احسن، جاوید احمد اور دیگر کئی سرکردہ افراد بھی شامل تھے۔

غریب چوپال یاترا سے غریبوں میں نئی امید: شکیل ہاشمی

پٹنہ (پی این ایس) ہندوستانی عوام مورچہ (سیکولر) اقلیتی سیل کے ریاستی صدر شکیل احمد ہاشمی نے کہا ہے کہ پارٹی کی طرف سے مرکزی وزیر جیتن رام مانجھی اور قومی صدر و ریاستی وزیر ڈاکٹر سنتوش کمار سمن کی قیادت میں بہار میں ضلع سطحی پر غریب چوپال یاترا، عوامی رابطہ مہم پروگرام بہت ہی موثر ہوتا نظر آرہا ہے۔ ہر ضلع میں بڑی تعداد میں غریب، مزدور، دلت، کمزور طبقہ کے لوگ غریب چوپال یاترا میں شامل ہو کر اپنے مسائل کو پارٹی کے قومی صدر ریاستی وزیر ڈاکٹر سنتوش کمار سمن اور ریاستی صدر سابق وزیر ڈاکٹر انیل کمار کے سامنے رکھ کر اس کے حل کی ایک نئی امید لیے جارہے ہیں۔ شکیل ہاشمی نے بتایا کہ ریاست بہار میں (HAM) پارٹی کی طرف سے چل رہا یہ غریب چوپال پروگرام غریبوں کے حق میں ایک نئی امید کی کرن لے کر نکلا ہے نالندہ، نوادہ، بیگو سرائے، مشرقی چمپارن، مغربی چمپارن، سارن، سیوان، گوپال گنج، پورنیہ سمیت ارریہ اور 27 ستمبر کو کشن گنج میں منعقد غریب چوپال یاترا جاری ہے۔ دلت پسماندہ غریب مزدور کے مسائل کو لے کر اس کے حل کے لیے فکرمند ہماری پارٹی کے لیڈران ضلع سطح کے افسران کے ساتھ ساتھ بہار کے وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری تک سے درخواست کی جارہی ہے تاکہ سماج کا وہ طبقہ جو اپنے روزمرہ کے مسائل میں پریشان ہے اس کا آسان حل نکالا جاسکے۔

پٹنہ میں چہار جانب آبی جماؤ

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) راجدھانی پٹنہ میں مسلسل تین دنوں تک ہوئی بارش کے سبب بیشتر علاقوں میں آبی جماؤ کا مسئلہ پیدا ہوگیا ہے جس سے لوگوں کو شدید دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اسی دوران پٹنہ میونسپل کارپوریشن کے کمشنر یشپال مینا نے اپنی موجودگی میں شہر کے مختلف علاقوں میں آبی جماؤ سے لوگوں کو نجات دلانے کی مہم سنیچر کو بھی جاری رکھی۔

محمد جافی کے قاتلوں کو سخت سزا دی جائے: ڈاکٹر انور عالم

راشٹریہ جنتادل کی جانچ ٹیم نے اپنی رپورٹ پارٹی کے ریاستی صدر منگنی لال منڈل کو سونپی، حقائق کا انکشاف، کئی اہم مطالبات

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) راشٹریہ جنتادل کے سینئر رہنما، سابق رکن اسمبلی اور جانچ کمیٹی کے صدر ڈاکٹر نواز عالم عرف انور عالم کی قیادت میں تشکیل اعلیٰ سطح کی جانچ کمیٹی نے بھوجپور ضلع کے گڑھنی (امام گنج) میں معروف سماجی کارکن محمد جافی کے بے رحمانہ قتل کی تفصیلی جانچ رپورٹ پارٹی کے ریاستی صدر منگنی لال منڈل کو سونپ دی ہے۔ اس موقع پر پارٹی کے سینئر ریاستی نائب صدر وسابق رکن کونسل ڈاکٹر تنویر حسن، نوجوان رہنما سعد احمد قاسمی اور دیگر اراکین بھی موجود تھے۔ رپورٹ پیش کرنے کے بعد ذرائع ابلاغ سے تفصیلی گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر انور عالم نے کہا کہ 11 ستمبر کو امام گنج میں پیش آیا حادثہ انتظامیہ کی مجرمانہ لاپرواہی اور منشیات مافیا کے ساتھ ان کے گٹھ جوڑ کا براہِ راست نتیجہ ہے۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ اس دردناک واقعے سے تین دن قبل، 8 ستمبر کو خود مقتول محمد جافی نے علاقے کے 80 سے زائد باشعور شہریوں کے ساتھ دستخط شدہ تحریری درخواست مقامی پولیس کو دی تھی، جس میں گڑھنی مسجد کے اطراف میں پھلتے ہیروئن اور سوکھے نشے کے غیر قانونی کاروبار اور اس سے جنم لینے والے جرائم کی نشاندہی کرتے ہوئے پولس گشتی بڑھانے اور تحفظ فراہم کرنے کی التجا کی گئی تھی۔ لیکن پولیس کی عدم توجہی کے باعث مجرموں کے حوصلے اس قدر بلند ہو گئے کہ انہوں نے گھر میں گھس کر اہل خانہ کے سامنے محمد جافی کو گولی مار کر قتل کر دیا۔ ڈاکٹر انور عالم نے بہار اور ملک گیر سطح پر امن وامان کی ابتر صورتحال وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کے دورِ اقتدار میں انتظامیہ کی بے بسی اور مجرموں کی بے لگامی پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پوری ریاست میں آئے دن قتل، ڈکیتی، لوٹ پاٹ، راہزنی اور دن دہاڑے گولی باری کی وارداتیں معمول بن چکی ہیں اور قانون کی حکمرانی کا جنازہ نکل چکا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اس ظالمانہ ماحول کا سب سے زیادہ شکار اقلیتی طبقہ، غریب اور بے بس شہری ہو رہے ہیں اور انتظامیہ کا رویہ بالخصوص اقلیتوں اور ان کی آبادیوں، مساجد، مدارس اور اداروں کے ساتھ سوتیلا اور معاندانہ ہے، جہاں امن قائم کرنے کے بجائے بدامنی اور جرم پھیلانے والے عناصر کو کھلی چھوٹ دی جارہی ہے۔ اس موقع پر آر جے ڈی کے سابق ریاستی جنرل سکریٹری مولانا سعد احمد قاسمی نے کہا کہ پولیس کی بالواسطہ سرپرستی کے بغیر ریاست میں اتنا بڑا منشیات کا نیٹ ورک اور جرائم کا گراف بڑھنا ممکن نہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج نہ صرف بہار بلکہ پورے ہندوستان میں ہجوم کے ذریعہ تشدد یعنی "موب لنچنگ" کا فتنہ ایک منظم اور بھیانک شکل اختیار کر چکا ہے، جہاں عدالتِ عظمیٰ (سپریم کورٹ) کی سخت ہدایات کے باوجود افواہوں، مذہبی منافرت اور ظاہری شناخت کی بنیاد پر اقلیتوں، دلتوں اور مظلوم طبقات کو نشانہ بنایا جارہا ہے اور قانون کو ہاتھ میں لینے والوں کو سیاسی و انتظامی سطح پر تحفظ مل رہا ہے جو کہ ہمارے جمہوری اور آئینی ڈھانچے کے لیے انتہائی مہلک ہے۔ ڈاکٹر انور عالم نے پارٹی اور جانچ کمیٹی کی جانب سے حکومت اور اعلیٰ پولیس حکام کے سامنے واضح مطالبہ رکھا کہ اس قتل کیس کے تمام نامزد اور نامعلوم مجرموں کو بلاتاخیر گرفتار کیا جائے، معاملے کی سماعت کے لیے فاسٹ ٹریک عدالت تشکیل دے کر اسپیڈی ٹرائل چلائی جائے، مقتول کے خاندان کو فوری و مستقل سکیورٹی اور مناسب مالی معاوضے کے ساتھ خاندان کے ایک رکن کو سرکاری ملازمت دی جائے، نیز علاقے میں سرگرم منشیات کے پورے نیٹ ورک کا خاتمہ کر کے لاپرواہ پولیس افسران کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ انہوں نے واضح انتباہ دیا کہ اگر حکومت اور انتظامیہ نے مظلوم خاندان کو فوری انصاف اور تمام شہریوں کی جان ومال کا تحفظ فراہم نہ کیا تو راشٹریہ جنتادل تجسوی پرساد یادو جی کی قیادت میں اس بے انصافی اور جنگل راج کے خلاف سڑک سے لے کر ایوان تک شدید احتجاجی تحریک چلائے گا۔

رحیمیہ دواخانہ
رحمت نگر، عیسی پور، پھلواری شریف، پٹنہ
خادم الاطبا حکیم (ڈاکٹر) حافظ مولانا
محمد تجمل حسین قاسمی مظاہری
اوقات مطب
صبح 10.00 بجے سے 2.00 بجے دن تک
شام 4.00 بجے سے 8.00 بجے رات تک
07543943106